غم کا علاج

تالیف: الشیخ عبد الرحمن بن ناصر السعدی رحمہ اللہ

ترجمہ وتحقیق: ابو یحیی محمد زکریا زاہد

www.KitaboSunnat.com

AL-FURQAN TRUST

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے

کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی

کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے

درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

❀ عرضِ ناشر ---------- 5

❀ مقدمہ ---------- 11

❀ پہلا ذریعہ — ایمان باللہ اور عمل صالح ---------- 14

❀ دوسرا ذریعہ — زبان اور عمل سے مخلوق پر احسان کرنا ---------- 25

❀ تیسرا ذریعہ — نفع بخش علم میں مصروف ہو جانا ---------- 27

❀ چوتھا ذریعہ — آج کے کام کو آج ہی مکمل کرنا ---------- 28

❀ پانچواں ذریعہ — اللہ تعالیٰ کا ذکر بکثرت کرتے رہنا ---------- 32

❀ چھٹا ذریعہ — اللہ تعالیٰ کی ظاہری اور باطنی نعمتوں کا بیان کرنا ---------- 34

❀ ساتواں ذریعہ — اسبابِ غم کے ازالہ اور حصولِ مسرت کی جدوجہد کرنا ---------- 39

❀ آٹھواں ذریعہ — نبی مکرم ﷺ کی نفع بخش دعا ---------- 40

❀ نواں ذریعہ — بُرے احتمالات کے اسباب پر غور و فکر کرنا ---------- 42

❀ دسواں علاج — بُرے اوہام و خیالات پر جلد بے چین نہ ہونا ---------- 43

❀ گیارھواں علاج — اللہ تعالیٰ پر یقین کامل اور بُرے اوہام سے بچنا ---------- 44

❀ بارھواں علاج — مومن بیوی اور مومن دوستوں سے دشمنی نہ کرنا ---------- 46

❀ تیرھواں علاج — ناگواریوں کے ساتھ زندگی کو چھوٹا نہ کرے ---------- 49

❀ چودھواں حل — تکلیفوں کا اللہ کی نعمتوں سے موازنہ نہ کرے ---------- 50

❀ پندرھواں حل — لوگوں کی تکلیفوں کو اہمیت نہ دینا ---------- 51

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

❀ سولہواں حل — صالح سوچ ---------- 51

❀ سترھواں علاج — شکریہ وانعام کا مطالبہ ایک اللہ عزوجل سے ---------- 53

❀ اٹھارھواں علاج — نفس بخش اُمور اختیار کرنا اور تکلیف دہ اُمور پر توجہ نہ دینا 53

❀ انیسواں علاج — حاضر وقت اعمال واشغال میں مصروفیت اور مستقبل بینی ---------- 54

❀ بیسواں حل — نفع بخش افعال واعمال میں سے زیادہ اہم کی طرف توجہ دینا ---------- 54

۱......نفسیاتی بیماریاں اور اُن کا علاج ---------- 63

۲......بیماریوں سے نفس کا بچاؤ ---------- 66

۳......رقیہ کیا ہے؟ ---------- 71

۴......شرعی رقیہ کیوں؟ ---------- 72

۵......رقیہ (دَم جھاڑ) کی شرعی حیثیت ---------- 76

۶......کیا رقیہ کسی مخصوص متعین مرض کے لیے ہے؟ ---------- 77

۷......رقیہ اور جائز علاج ---------- 82

۸......رقیہ کا فائدہ کب ہوتا ہے؟ ---------- 86

۹......رقیہ (دَم جھاڑ) کی شرطیں ---------- 87

۱۰......علامات اور اشکال ---------- 88

۱۱......آپ خود اپنے معالج ہیں ---------- 90

۱۲......رقیہ (جھاڑ پھونک) ---------- 91

۱۳......ملاحظات وتنبیہات ---------- 112

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

عرضِ ناشر

حمد و ثنائے جمیل اس اللہ ذوالجلال والاکرام کے لیے ہے کہ جس نے انسان کی طبیعت کے حوالے سے ارشاد فرمایا:

﴿ وَإِذَآ أَنْعَمْنَا عَلَى ٱلْإِنسَٰنِ أَعْرَضَ وَنَـَٔا بِجَانِبِهِۦ ۖ وَإِذَا مَسَّهُ ٱلشَّرُّ كَانَ يَـُٔوسًا ۝ ﴾ (بنی اسرائیل:۸۳)

''اور جب ہم انسان کو کوئی نعمت دیتے ہیں تو (بجائے شکر ادا کرنے کے اُلٹا) کورا ہو کر منہ پھیر لیتا ہے اور بندگی سے سرکتے ہوئے اپنی کروٹ دُور کر لیتا ہے۔ اور جب اُس پر کوئی مصیبت آتی ہے تو (ہماری رحمت سے) نا اُمید ہو جاتا ہے۔''

اسی موضوع کو اللہ رب العزت نے دوسرے مقام پر مزید وضاحت سے یوں بیان فرمایا ہے:

﴿ وَلَئِنْ أَذَقْنَا ٱلْإِنسَٰنَ مِنَّا رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنَٰهَا مِنْهُ إِنَّهُۥ لَيَـُٔوسٌ كَفُورٌ ۝ وَلَئِنْ أَذَقْنَٰهُ نَعْمَآءَ بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ لَيَقُولَنَّ ذَهَبَ ٱلسَّيِّـَٔاتُ عَنِّىٓ ۚ إِنَّهُۥ لَفَرِحٌ فَخُورٌ ۝ ﴾ (ھود:۹، ۱۰)

''اور اگر ہم انسان کو اپنی مہربانی و رحمت کا مزہ چکھا کر اُس سے پھر

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اس کو چھین لیں تو بلاشبہ وہ نا اُمید و ناشکرا بن جاتا ہے۔ اور اگر ہم اس کو اس تکلیف کے بعد کہ جو اس پر آئی ہو پھر کسی نعمت و آرام کا مزہ چکھائیں تو وہ ضرور کہنے لگتا ہے کہ: اب تمام دلدر مجھ سے دُور ہو گئے ہیں اور بلاشبہ وہ اس وقت پھر خوش ہو کر شیخی بگھارنے لگتا ہے۔''

یعنی انسان میں یہ کمزوری ہے کہ جب اسے کوئی معمولی سی بھی آزمائش و مصیبت پہنچتی ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی پچھلی تمام نعمتوں اور مہربانیوں کو یکسر بھول جاتا ہے، اور یہی اس کی ناشکری ہے۔ بعینہ معاملہ اس کے برعکس بھی ہے کہ: جب اسے کوئی نعمت ملتی ہے تو اللہ کا شکر ادا کرنے کی بجائے اترانے لگتا ہے اور سمجھتا ہے کہ: اب تمام مصیبتیں اور سختیاں ختم ہو گئیں۔

دنیا میں کوئی ایسا انسان نہیں ہے کہ جسے کوئی غم، دُکھ، تکلیف اور مصیبت لاحق نہ ہو۔ اس میدان میں ہر آدمی کسی نہ کسی آزمائش کا شکار ہے۔ مگر بات یہ ہے کہ: جب ہم اللہ رب العالمین کی طرف سے آئی ہوئی آزمائشوں کے نتیجے میں حاصل شدہ دُکھوں اور غموں کا علاج اپنی عقل و تدبیر یا ناقص العلم لوگوں کے ٹونے، ٹوٹکوں سے کرنے لگتے ہیں تو مشاکل کم ہونے کی بجائے اور بڑھ جاتی ہیں۔ جن سے تنگ آ کر دیکھا گیا ہے کہ اکثر لوگ اللہ رب کبریا کی ذاتِ رحیم و کریم کے بارے میں نہایت گستاخانہ و نازیبا الفاظ کا استعمال کر کے اپنی آخرت تباہ کر بیٹھتے ہیں۔ اور بعض ایسے بھی ہوتے ہیں کہ جو ہمت ہار کر اپنی زندگی سے ہی ہاتھ دھو بیٹھتے ہیں۔

اس ضمن میں اگر تین باتوں کا لحاظ رہے تو نوبت یہاں تک کبھی بھی نہ پہنچے

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اور سختی کے دن نہایت آسانی سے گزر جایا کریں۔

ا: ایسے معاملات کہ جن کا تعلق انسانی جدو جہد، کاوش اور دائرہ اختیار سے باہر ہو، ان کے بارے میں تقدیر کے اچھا اور بُرا ہونے پر مکمل یقین محکم اور ایمان جازم رکھا جائے۔ چنانچہ سیّدنا جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

((لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتَّى يُؤْمِنَ بِالْقَدْرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللّٰهِ وَ حَتَّى يَعْلَمَ أَنَّ مَا أَصَابَهُ لَمْ يَكُمْ لِيُخْطِئَهُ ، وَأَنَّ مَا أَخْطَأَهُ لَمْ يَكُنْ لِيُصِيبَهُ .)) [1]

''اتنی دیر تک بندہ مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ: وہ اللہ عزوجل کی طرف سے تقدیر کے اچھا اور بُرا ہونے پر ایمان لے آئے (یقین محکم و ایمانِ جازم کے ساتھ تقدیر کو قبول کرے۔) اور یہاں تک کہ وہ اس بات کو پورے رسوخ سے جان لے کہ: جو کچھ اس کو (خیر یا شر میں سے) پہنچا ہے وہ کبھی بھی خطا ہونے والا نہ تھا۔ اور بلا شبہ جو اس سے ٹل گیا ہے وہ اس کو کبھی بھی پہنچنے والا نہ تھا۔''

ب: ﴿ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۗ ﴾ (البقرہ: ٢٨٦)

''اللہ عزوجل کسی شخص پر بوجھ نہیں ڈالتا مگر جتنا وہ اُٹھا سکے۔ چنانچہ اس نے

[1] صحيح سنن الترمذى للألباني / كتاب القدر / باب ما جاء أن الايمان بالقدر خيره و شره / حديث : ٢١٤٤.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

جو اچھا کام کیا اس کا فائدہ بھی اسی کو ہوگا اور جو بُرا کام کیا (برائیوں کی فصل بوئی) تو اس کا وبال بھی اسی پر پڑے گا۔"

خرابی اُس وقت واقع ہوتی اور مشکلات اُس وقت گھیرا تنگ کرنا شروع کر دیتی ہیں کہ جب ہم اپنی وسعت سے زیادہ اپنے آپ پر بعض کاموں کا بوجھ ڈال لیتے ہیں، اوران میں سے بھی اکثر ایسے کام کہ جن کا انجام نہایت بھیانک ہوا کرتا ہے، انہیں اپنے اوپر سوار کر لیتے ہیں۔ اگر شروع سے ہی اعتدال کی راہ اختیار کیے رکھیں تو بے شمار مصائب ہم سے ضرور ٹلے رہیں۔ جب غلطیوں اور جرائم کی فصل خود کاشت کر لیتے ہیں تو اس کے نتائج اللہ رب کریم کے کھاتے میں ڈال دیتے ہیں۔ یہی سب سے بڑی غلطی ہے کہ جس کی وجہ سے مصیبتوں کے پہاڑ لوگوں کی راہِ حیات میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اور جیسا کہ قرآن بیان کررہا ہے، یہ اہل ایمان واسلام کا شیوہ نہیں ہوا کرتا۔ فرمایا:

﴿مَآ أَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ ٱللَّهِ ۖ وَمَآ أَصَابَكَ مِن سَيِّئَةٍ فَمِن نَّفْسِكَ ۚ﴾ (النساء:۷۹)

"اے بندے! جو بھلائی تجھ کو پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے اور جو برائی تجھ کو پہنچے (وہ بھی اللہ کی طرف سے ہے، لیکن) تیرے گناہوں کی شامت سے۔"

یہاں اللہ عزوجل نے برائی اور بھلائی کا ایک قانون بیان فرما دیا ہے کہ: بھلائی اور خیر اللہ رب العالمین کی طرف سے آتی ہے لیکن تمہیں برائی جو پہنچتی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے تو اس کا بھیجنے والا بھی گو اللہ تبارک وتعالیٰ ہی ہوتا ہے مگر اس کا سبب تمہارے اپنے گناہ اور جرائم ہوتے ہیں۔ چنانچہ دوسرے مقام پر رب کریم فرماتے ہیں:

﴿ وَمَآ أَصَٰبَكُم مِّن مُّصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتۡ أَيۡدِيكُمۡ وَيَعۡفُواْ عَن كَثِيرٍ ۝ ﴾ (الشوری:۳۰)

"اور لوگو! تم پر جو مصیبت آتی ہے تو تمہارے ہاتھوں نے جو کیا ہوتا ہے اس کی سزا میں۔ اور وہ بہت سے قصور معاف کر دیتا ہے۔"

ج: اور اگر اپنی غلطیوں کی وجہ سے یا اللہ کی مشئیت سے یا ایمان کے تقاضے کے پیش نظر کبھی آزمائش آ بھی جائے تو ایک مومن مسلمان آدمی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیے:

نیست کہ آساں نہ شود مرد باید کہ ہراساں نہ شود

"کوئی ایسی مشکل نہیں ہے جو آسان نہ ہو جائے مگر یہ ہے کہ آدمی کو نا اُمید و پریشان نہیں ہو جانا چاہیے۔" یعنی آزمائشوں کا مقابلہ نہایت جوانمردی سے کرنا چاہیے۔

جیسا کہ ہم نے پیچھے ذکر کیا، ہر عقل مند آدمی اس بات کو خوب سمجھتا بھی ہے کہ آج دنیا میں لوگوں کی اکثریت بے شمار پریشانیوں، دُکھوں اور غموں کا شکار ہے اور علاج کے لیے اپنی اپنی عقل کے مطابق مختلف حربے استعمال کیے جا رہے ہیں۔ مگر کچھ ایسے لوگ بھی ہیں کہ جنھوں نے انتہائی اخلاص، مستحکم علم اور تجربات و مشاہدات کی روشنی میں اہل ایمان و اسلام کے غموں اور دُکھوں کا علاج اپنی اپنی تحریروں میں بیان کیا ہے۔ ان میں سے ایک مملکت سعودی عرب کے انتہائی معزز ومحترم بزرگ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عالم دین علامہ وفضیلۃ الشیخ/عبدالرحمٰن بن ناصر السعدي رحمہ اللہ ہیں کہ جن کا شمار مملکت سعودیہ کے کبار علماء میں ہوتا تھا اور آپ دیگر بہت ساری کتب کے مؤلف ومصنف ہونے کے ساتھ ساتھ مفسر قرآن بھی تھے۔ان کا یہ کتابچہ "الوسائل المفیده للحیاۃ السعیدة" اسی موضوع سے متعلق ہے اور مملکت میں یہ کتابچہ بہت معروف ہے۔"مکتبہ الفرقان" نے چاہا کہ اس کا اُردو میں ترجمہ کروا کر اُردو دان طبقہ کو بھی اس سے مستفید کیا جائے۔چنانچہ اس کام کے لیے "قولِ ثابت اُردو شرح مؤطا امام مالکؒ" کے مصنف وشارح ومؤلف کتب ھائے کثیرہ/ فضیلۃ الأخ/ ابو یحییٰ محمد زکریا زاہد حفظہ اللہ کی خدمات حاصل کی گئیں۔چنانچہ مترجم نے اپنی علمی وادبی صلاحیت کے مطابق اس کتابچہ کے ترجمہ میں جس روانگی کا لحاظ رکھا ہے اس کی چاشنی کو دورانِ مطالعہ آپ ضرور محسوس کریں گے،ان شاء اللہ۔اگر اس عمل میں کوئی خیر اور بہتری ہے تو یہ خاص اللہ کے فضل سے ہے جب کہ تمام کوتاہیاں ہماری طرف سے ہیں۔کتابچہ میں غلطیوں کی نشان دہی آپ ضرور کریں تا کہ اُن کی اصلاح ہو سکے۔اور......اگر کوئی بہتری اور خیر کا پہلو اس تحریر میں پائیں تو بھی اس سے مطلع فرمائیے تا کہ ادارہ کی حوصلہ افزائی ہو سکے۔جزاکم اللہ خیراً

اخوکم في اللہ

حافظ عبدالرؤف

مدیر مکتبہ الفرقان ...... پاکستان

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مُقَدِّمَة

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَهُ الْحَمْدُ كُلُّه ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُه ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ .

حمد وثنائے جمیل اس اللہ کریم کے لیے ہے کہ تمام تعریفیں جس ذاتِ اقدس کو ہی لائق ہیں۔ اور میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ ایک اللہ عزوجل کے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ وہ اپنی ذات وصفاتِ عالیہ میں بالکل یکتا وتنہا ہے اور اس کا کوئی بھی ساجھی، شریک اور حصے دار نہیں۔ اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد (بن عبداللہ القرشی الہاشمی) صلی اللہ علیہ وسلم اللہ رب العالمین کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تبارک و تعالیٰ آپ کی ذاتِ اطہر، آپ کی آل و ذرّیت ، ازواجِ مطہرات اور تمام اصحابِ اخیار پر ان گنت، بے شمار رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔

اما بعد : ہر آدمی کا دنیا میں مقصود العین ہمیشہ دل کی راحت، دل کا سرور اور اپنے غموں، دُکھوں سے اس کی نجات ہوتا ہے۔ اسی مقصود ومطلوب کے ساتھ پاکیزہ زندگی حاصل ہوتی ہے اور بے انتہا خوشی ومسرت کی تکمیل بھی۔ چنانچہ پر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مسرت زندگی حاصل کرنے کے لیے کچھ فطرتی اسباب ہوتے ہیں، کچھ دینی ذرائع اور کچھ عملی وسائل۔ ان تمام وسائل و ذرائع کا سوائے اہل ایمان و اسلام کے ہر شخص کو حاصل ہو جانا ممکن نہیں ہوتا۔ اہل ایمان کے علاوہ اگر دوسرے لوگوں (کافروں، مشرکوں، بدعتیوں، ملحدوں، ہنود و یہود) کو کسی دنیاوی ذریعہ سے کہ جس ذریعہ کو ان کے عقل والے لوگوں نے اپنی کوشش اور تحقیق سے حاصل کرلیا ہو (جسے عصر حاضر کی مشینی ایجادات ہیں) تو اہل ایمان کو مسرت و شادمانی کا حصول ایسے وسائل و ذرائع اور ایسی ایسی جہتوں سے حاصل ہوتا ہے کہ جو، ان دنیا دار کافروں، مشرکوں، طاغوت کے پجاریوں اور ملحدوں کی خوشیوں سے زیادہ نفع بخش، زیادہ دیرپا اور دنیا و آخرت کے اعتبار سے زیادہ اچھا ہوتا ہے۔

میں اپنی اس مختصر سی تحریر میں دل کے اطمینان و سرور والے اُس اعلیٰ مطلوب ومقصود کے لیے اُن وسائل و ذرائع کا ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ جن کا علم اللہ عزوجل نے مجھے عطا فرمایا ہے اور یہ کہ ان وسائل و ذرائع کے حصول میں ہر مسلمان، مومن بندہ بآسانی کوشش کرسکتا ہے۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی ہے کہ:

- بعض احباب نے اس کتابچہ میں بیان کردہ اسباب و ذرائع اور وسائل میں سے اکثر پر عمل کر کے انتہائی بابرکت اور مسرت و شادمانی والی پاکیزہ زندگی گزاری۔
- بعض لوگوں نے (اپنی نا اہلی، تعصب، جہالت اور کم عقلی کی وجہ سے) ان تمام ذرائع اور وسائل کو ہلکا اور ناکام جانا، اس لیے اُن کی زندگی انتہائی شقاوت

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اور بدنصیبی میں پریشان گزری، جب کہ؛

❀ لوگوں میں سے کچھ ایسے افراد بھی ہیں کہ جو اپنی استطاعت وتوفیق الٰہی کے مطابق بعض نصیحتوں پر عمل پیرا ہونے کی وجہ سے ان دونوں گروہوں کے بین بین تھے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ ہی ہر اچھے کام کی توفیق دینے اور ہر برائی، دُکھ درد کو دُور کرنے پر سب سے بہتر مددگار رہوتا ہے۔

اخوكم في الله

عبدالرحمٰن بن ناصر السعدي

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پہلا ذریعہ

ایمان باللہ اور عمل صالح

آ یئے! اب ہم دلوں کو اطمینان وسکون پہنچانے اور زندگی کو پر مسرت و شادمان بنانے والے وسائل و ذرائع اور طریقوں کا بالترتیب ذکر کرتے ہیں۔ انہیں یاد کیجیے، یاد رکھیے اور عمل کر کے اپنے دُکھوں کا علاج کیجیے۔

۱......دنیاوی مصائب و آلام سے نجات اور دل کے سکون واطمینان کو حاصل کرنے میں مددگار وسائل وذرائع میں سب سے بڑا، بنیادی اور خالصتاً اصلی ذریعہ...... ایمان باللہ اور عمل صالح ہے۔ چنانچہ اللہ رب العالمین کا ارشادِ گرامی قدر ہے:

﴿ مَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهُۥ حَيَوٰةً طَيِّبَةً ۖ وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُم بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا۟ يَعْمَلُونَ ۝ ﴾ (النحل:۹۷)

''مرد ہو یا عورت جو کوئی ایمان کے ساتھ نیک کام کرے گا، ہم (دنیا میں) اس کی زندگی پاکیزہ زندگی بنا دیں گے اور ان کو (ایسے لوگوں کو) ہم قیامت میں ضرور ان کے بہتر کاموں کا نہایت اچھا بدلہ دیں گے۔''

تو اس آیت عظیمہ میں رب کبریاء نے اس بات کی خبر دیتے ہوئے وعدہ فرمایا ہے کہ: جس آدمی نے بھی ایمان اور عمل صالح کو ایک ساتھ جمع کر لیا، اُسے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دنیا میں بھی ''پاکیزہ زندگی'' عطا کریں گے۔ (جو دنیاوی تکلیفوں کا دفاع کرنے والی ہو گی) اور یہ کہ اُسے دونوں جہانوں میں بھی ''بہترین انعام'' سے نوازیں گے۔ یعنی دنیا فانی میں بھی اور آخرت کے ہمیشہ ہمیشہ والے گھر میں بھی۔

اس کا سبب بالکل واضح ہے: اللہ عزوجل (اس کے نبیوں، بعثت بعد الموت اور جنت، دوزخ) پر صحیح صحیح اور پختہ ایمان رکھنے والوں کے ایمان واسلام کو عمل صالح کا پھل ضرور لگا کرتا ہے۔ اُن کا یہ ایمان دلوں کی، اخلاق وکردار کی اور دنیا وآخرت کی اصلاح بھی ضرور کیا کرتا ہے۔ ان ایمان والوں کے پاس (دین حنیف کے) ایسے اُصول وقواعد ہوتے ہیں کہ جن کے ذریعے وہ مسرت وشادمانی (دلی اطمینان و سکون) اور خوشی کے تمام ذرائع کو حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ دلی قلق، غموں اور دُکھوں کے اسباب کو بھی جان لیتے ہیں۔

یہ ایمان محکم و دین حنیف والے لوگ نہایت محبوب ومرغوب اور خوش آئند چیزوں کو قبول کرتے ہوئے انہیں حاصل کرتے اور ان پر اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں۔ پھر اللہ کی عطا کردہ ان نعمتوں کا استعمال وہاں کرتے ہیں جہاں یہ نفع دیں۔ چنانچہ جب وہ ان کا استعمال (اللہ کی نافرمانی اور اس کی بغاوت سے بچتے ہوئے) اس انداز میں کرتے ہیں تو انہیں ان چیزوں کے ذریعے خوشی اور مسرت حاصل ہوتی ہے۔ وہ پھر ان نعمتوں کے باقی رہنے اور ان میں برکت کی طمع رکھتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ بڑے بڑے اُمور پر اللہ کے شکر گزار بندوں والے اجر وثواب کی اُمید بھی رکھتے ہیں۔ وہ اُمور کہ جن کی بھلائیاں اور ان کی برکتیں اُن خوشیوں پر بھی فوقیت رکھتی

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہیں کہ جن کا پھل یہ خوشیاں ہوا کرتی ہیں۔

اسی طرح ایمان کامل، یقین محکم اور صالح عملِ پیہم والے لوگ (اللہ عزوجل کی طرف سے آزمائش و تقدیر جان کر) ناپسندیدہ، تکلیف دہ اُمور، دُکھوں اور غموں کا حتی الامکان ڈٹ کر مقابلہ کرتے ہوئے خندہ پیشانی سے اُن کا استقبال کیا کرتے ہیں۔

[جیسے شاعر نصیحت کرتے ہوئے کہتا ہے:

تندیٔ بادِ مخالف سے نہ گھبرا اے عقاب
یہ تو چلتی ہے تجھے اُونچا اُڑانے کے لیے

دوسرے انداز میں کچھ یوں اس نے کہا ہے:

ہر کسی کی تربیت کرتی نہیں قدرت مگر
کم ہیں وہ طائر کہ ہیں دام وقفس سے بہرہ مند]

یقین محکم و ایمان کامل والے اللہ کے بندے اپنی استطاعت کے مطابق اپنی مشکلات کو کم کرنے کے لیے جدو جہد بھی کیا کرتے ہیں۔ اور جس معاملہ سے واسطہ پڑنا ان کے لیے لازم ہو چکا ہو، اس پر وہ صبر جمیل سے کام لیا کرتے ہیں۔ چنانچہ یوں اُن کو ناپسندیدہ نقوش سے فائدہ مند مزاحمتوں، تجربوں اور طاقت کا حصول بھی ہوتا ہے اور حصولِ صبر، احتسابِ اجر اور انعام بھی۔ یہ وہ عظیم اُمور ہیں کہ ان کے ساتھ ناپسندیدہ اور تکلیف دہ معاملات زائل ہو کر ...... ان کی جگہ خوشیاں، پاکیزہ اُمیدیں اور اللہ تعالیٰ سے اُس کے فضل و انعام کی طمع لے لیتی ہیں۔ جیسا کہ صحیح حدیث میں نبی مکرم ﷺ نے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس معاملہ کی حیثیت واہمیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا:

((عَجَبًا لِأَمْرِ الْمُؤْمِنِ ، إِنَّ أَمْرَهُ كُلَّهُ لَهُ خَيْرٌ ، وَلَيْسَ ذٰلِكَ لِأَحَدٍ إِلَّا لِلْمُؤْمِنِ ، إِنْ أَصَابَتْهُ سَرَّاءُ شَكَرَ ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ ، وَإِنْ أَصَابَتْهُ ضَرَّاءُ صَبَرَ ، فَكَانَ خَيْرًا لَهُ .)) [1]

''مومن آدمی کا معاملہ نہایت حیران کُن ہے۔ بلاشبہ اُس کے تمام کے تمام معاملہ میں اس کے لیے بھلائی ہے اور یہ (مرتبہ و مقام) مومن آدمی کے سوا کسی کو حاصل نہیں ہوتا۔ اگر مومن شخص کو خوشی و شادمانی حاصل ہو اور وہ اس پر اللہ کا شکر ادا کرے تو بھی یہ اُس کے لیے خیر و برکت کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ اور اگر اُسے کوئی تکلیف پہنچے اور اس پر وہ صبر کرے تب بھی اُس کے لیے یہ تکلیف دہ معاملہ بہتری کا ذریعہ بن جاتا ہے۔''

اس حدیث مبارک میں نبی رحمت ﷺ اس بات کی (اللہ کی طرف سے دی گئی) خبر دے رہے ہیں کہ: مومن آدمی کی فائدہ مند چیزوں، خیرات و برکات اور اس کے خوش آئند و ناپسندیدہ دونوں طرح کے اعمال کے ثمرات میں سے کہ جن سے اُسے واسطہ پڑے، ہر ایک میں کئی گنا خیر کا پہلو ضرور ہوتا ہے۔ اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ: خوشی و ناخوشی، سُکھ اور دُکھ دونوں کو خیر یا شر کے پیش آمدہ حوادث

---

[1] صحيح مسلم/ عن صهيب رضى الله عنه / كتاب الزهد/ باب المؤمن أمره كله خير/ حديث : ٧٥٠٠.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں سے کوئی ایک ضرور اپنی باری پر پہنچ کر دروازہ کھٹکھٹاتا ہے۔ یہ خیر اور شر اپنے حصول میں ایک دوسرے سے بہت بڑا واضح فرق رکھتے ہیں۔ اور ان دنوں کا آپس میں ایک دوسرے سے بہت زیادہ مختلف ہونا ایمانِ جازم اور عملِ صالح میں فرق کے مطابق ہوتا ہے۔ یعنی جس شخص کا ایمانِ جازم وعملِ صالح جس قدر زیادہ مضبوط اور تسلسل کے ساتھ ہوگا اس میں خیر کا پہلو اُس آدمی کی نسبت نہایت زیادہ ہوگا کہ جس میں ایمان اور نیکی میں کمی ہوگی۔ ان دونوں اوصاف کے ساتھ موصوف آدمی خیر اور شر کا سامنا جیسا کہ ہم نے بیان کیا شکر وصبر اور ان سے متعلقہ اُمور کے ذریعے ہی کرتا ہے۔ چنانچہ اس کے لیے مسرت وشادمانی اور خوشی ظاہر ہوتی ہے۔ دُکھ، غم، دلی قلق، سینے کی تنگی اور زندگی کی شقاوت و بدبختی زائل ہوتے ہیں اور اس جہانِ فانی، دنیا میں پاکیزہ زندگی کی تکمیل ہوتی ہے۔

اور دوسرا وہ شخص کہ جو مکمل مومن، صحیح مسلم نہیں اور وہ سرکشی، اکڑ، تکبر اور شر والے اپنے من پسند کاموں میں ملوث رہتا ہے...... اس کا اخلاق و کردار بگڑ جاتا ہے۔ وہ سرکشی و تکبر جیسے افعالِ سوء کا سامنا واستقبال یوں کرتا ہے جیسے چارے وغیرہ کے لیے لالچی، انتہائی حریص اور بے صبرے ڈھور ڈنگر کرتے ہیں۔ علاوہ ازیں وہ بے چین و بے سکون دل کا مالک، بلکہ بہت سارے معاملات میں پراگندگی کا شکار ہوتا ہے۔ کہیں وہ اپنی پسندیدہ چیزوں کے چھن جانے کے خوف کی پراگندگی کا شکار ہوتا ہے، اور کہیں اپنی آرزوؤں کے مد مقابل اکثر پیدا شدہ رکاوٹوں کا ڈر اُسے پریشان رکھتا ہے۔ دوسری طرف حقیقت یوں ہے کہ نفس

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

خواہشات کی تکمیل کے لیے کسی ایک حد تک ٹھہرتے ہی نہیں بلکہ ہمیشہ اُن کو دوسرے اُمور کا شوق لگا رہتا ہے جن کا حصول کبھی ہوتا ہے اور کبھی نہیں ہوتا۔ اور اگر اللہ عزوجل کی طرف سے مقرر کردہ حصہ اور اس کے مقدر میں لکھی کوئی چیز اُسے مل جاتی ہے تو مذکورہ بالا پراگندگیوں کا قلق اُسے پریشان کیے رکھتا ہے۔

ایسا آدمی ناپسندیدہ اور تکلیف دہ اشیاء و افعال کا سامنا نہایت قلق، دل کی تنگی، گھبراہٹ، خوف، اکتاہٹ اور کبیدہ خاطری سے کرتا ہے۔ بس آپ ایسے شخص کے بارے میں مت پوچھیے کہ زندگی کی شقاوت اس کے لیے کیسے جنم لیتی اور اس کے ساتھ کیسے پیش آتی ہے، اور فکر و سوچ والی نفسیاتی بیماریاں اسے کس طرح سے گھیر لیتی ہیں۔ اس کے بعد ہر وقت کا خوف اور ڈر اُسے آن گھیرتا ہے کہ جس کے ذریعے وہ انتہائی بُرے حالات اور قابل نفرت وحشت ناکیوں سے دوچار ہو جاتا ہے۔ سبب یہ ہوتا ہے کہ اس کے افعال و اعمال میں کسی اجر و ثواب کی اُسے اُمید نہیں ہوتی (کیونکہ ایسے آدمی کے تمام کام دنیا اور لالچ، طمع کے ارد گرد گھومتے رہتے ہیں) اور نہ ہی اس کے پاس صبر کا مادہ ہوتا ہے جو اسے تسلی دے اور اُس پر غم، خوف کو ہلکا کر دے۔ اس طرح کی تمام باتیں ہمارے مشاہدہ و تجربہ میں آ چکی ہیں۔

اس عبارت کو خلاصۃً شاعر نے کیا خوب بیان کر دیا ہے: ؏

گمان آباد ہستی میں یقیں مردِ مسلماں کا
بیاباں کی شبِ تاریک میں قندیلِ رہبانی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ثباتِ زندگی ایمانِ محکم سے ہے دنیا میں
کہ المانی سے بھی پائندہ تر نکلا ہے تورانی

ایک مثال:......اس قسم کے لیے ایک مثال ہے، اگر آپ اسے لوگوں پر منطبق کرتے ہوئے اس کے بارے میں غور و فکر کریں گے تو آپ: اُس مومن آدمی کے درمیان کہ جو اپنے ایمانی تقاضوں کو عملی طور پر پورا کرنے والا ہو اور اس شخص کے درمیان بہت بڑا فرق پائیں گے کہ جو اس طرح کا نہ ہو۔

مثلاً...... دین اسلام آدمی کو اللہ رب العالمین کے دیے ہوئے رزق پر اور مختلف قسم کے اپنے اُس فضل و کرم پر قناعت کرنے کی پوری پوری تلقین کرتا اور ترغیب دلاتا ہے کہ جو اس نے بندوں کو عطا کر رکھا ہے۔ چنانچہ مومن آدمی کو جب کسی بیماری اور فقر و فاقہ جیسی مقدر شدہ اتفاقی چیزوں سے آزمایا جاتا ہے کہ جن کا ہدف ونشانہ ہر شخص بن سکتا ہے تو بلاشہ اپنے ایمانِ جازم، اپنے پاس قناعت والی صلاحیت اور اللہ کی تقسیم پر رضا مندی کے ذریعے آپ اُس اللہ کے بندے کو دیکھیں گے کہ وہ اس آزمائش پر بھی نہایت مطمئن اور راضی ہوگا۔ وہ اپنے دل سے کسی ایسے معاملہ کا مطالبہ نہیں کرے گا کہ جو اس کے لیے مقدر نہ کیا گیا ہو۔ وہ ہمیشہ اپنے سے نچلے کی طرف دیکھے گا (کہ اللہ رب کبریاء نے اُسے اس شخص سے تو بہتر بنایا ہے) اور مومن آدمی اپنے سے (مال و دولت اور نعمتوں کی فراوانی میں) اوپر والے کی طرف کبھی نہیں دیکھے گا۔ بسا اوقات ایسے مومن آدمی کی مسرت و شادمانی، اس کے دل کا سرور اور اس کی راحت اُس شخص سے بڑھ جاتی ہے کہ جسے قناعت (اور شکر

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرنے والا دل) نصیب نہیں ہے مگر دنیا کی تمام مطلوبہ چیزیں ضرور اُس کے پاس موجود ہیں۔ (تفصیل آگے آرہی ہے)

مگر ایسا شخص کہ جس کے پاس ایمان کے تقاضے پورے کرنے والا عمل نہیں، اُسے آپ دیکھیں گے کہ جب اُس کو فقر و فاقہ یا بعض دنیاوی مفادات کے فقدان سے آزمایا جاتا ہے تو وہ تنزّل و شقاوت اور ہلاکت و بدنصیبی کا شکار ہو جاتا ہے۔

ایک دوسری مثال:...... جب خوف، ڈر کے اسباب آدمی کو پیش آ جائیں اور انسان کو وحشت ناکیاں تکلیف میں مبتلا کر دیں تو آپ صحیح الایمان شخص کو مضبوط دل والا، مطمئن نفس والا، اپنی حسن تدبیر سے اس خوف و وحشت پر قابو پانے والا اور جس حد تک اس کی استطاعت ہوتی ہے اس حد تک اپنے قول وعمل اور سوچ وفکر سے اچانک پیش آنے والے اس معاملہ کو حل کرنے والا پائیں گے۔ اسی طرح آپ دیکھیں گے کہ اس نے نہایت تکلیف دہ اس وحشت ناک آزمائش کے لیے خود کو آمادہ کر لیا ہے۔ چنانچہ ایسی صبر و استقامت والی حالتیں انسان کو راحت پہنچاتی اور اس کے دل کو مضبوط رکھتی ہیں۔

جب کہ آپ ایمان سے محروم آدمی کو اس حالت کے بالکل برعکس پائیں گے۔ جب کبھی ناخوش گوار معاملات پیش آ جائیں تو اس کا ضمیر بے چین ہو کر گھبرا اُٹھتا ہے۔ اس کے اعصاب اینٹھ کر جواب دے جاتے ہیں۔ اس کی سوچیں بکھر جاتی ہیں ۔ بے جا قسم کا خوف، ڈر اور رعب اس کے اوپر مسلط ہو جاتا ہے۔ اس پر ظاہری خوف اور باطنی قلق و اضطراب کہ جس کی تہہ تک پہنچنے کی ترجمانی ہو

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہی نہیں سکتی، دونوں اکٹھے ہو جاتے ہیں۔ (ایسا آدمی اندر سے بھی ٹوٹ کر رہ جاتا ہے اور ظاہری حالت بھی اس کی قابل رحم ہوتی ہے۔)

چنانچہ ایسے لوگوں کو اگر معمول کے مطابق بعض قدرتی ذرائع مہیا نہ ہوں کہ جو انسان سے بہت زیادہ مشق کا مطالبہ کرتے ہیں تو ان کے قویٰ کمزور پڑ جاتے ہیں اور اُن کے اعصاب اینٹھ کر جواب دے جاتے ہیں۔ اور ایسا ایمان باللہ و ایمان بالقدر خیرہ وشرہ کے فقدان کی وجہ سے ہوتا ہے کہ جو آدمی کو صبر و استقامت پر قائم رکھتا ہے۔ بالخصوص انتہائی تنگ و سخت تدابیر اور نہایت وحشت ناک اور غمگین حالات کے وقت۔

پس نیک، صالح، مومن آدمی اور بد قماش، گنہگار، کافر...... دونوں ہی اپنی ہمت سے حاصل کردہ بہادری اور اس خصلت و جبلت کو اختیار کرنے میں مشترک ہوتے ہیں کہ جو ڈر، خوف کے اسباب و ذرائع کو نرم کرتی اور اُنہیں آسان بنا دیتی ہے۔ لیکن فرق یہ ہوتا ہے کہ: پختہ ایمان والا مسلمان آدمی اپنی ایمانی قوت، اپنے صبر، اللہ تبارک و تعالیٰ پر اپنے مکمل بھروسا و توکل، اللہ عزوجل پر پورا پورا اعتماد و یقین کامل اور اس سے اجر و ثواب کی مکمل اُمید کے ساتھ ایسے اُمور کے ذریعے دوسروں پر فوقیت حاصل کر لیتا ہے کہ جن اُمور سے اس کی شجاعت و بہادری میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ڈر خوف کا اسے روند ڈالنا اس سے ہلکا ہو جاتا ہے اور اس پر مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔ جیسا کہ اللہ عزوجل کا ارشادِ گرامی قدر ہے:

﴿ وَلَا تَهِنُوا فِي ابْتِغَاءِ الْقَوْمِ ۖ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

﴿فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۖ وَتَرْجُونَ مِنَ اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۗ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ۝﴾

(النساء:١٠٤)

''اور کافروں کا پیچھا کرنے میں (یعنی ان سے لڑنے میں) ہمت نہ ہارو۔ (یا نامردی نہ کرو یا اپنے تئیں ذلیل مت بناؤ) اگر تم کو (لڑائی میں) تکلیف پہنچتی ہے تو ان کو بھی تکلیف پہنچتی ہے جیسے تم کو تکلیف پہنچتی ہے اور تم اللہ سے وہ اُمید رکھتے ہو جو کافر نہیں رکھتے۔ اور اللہ تعالیٰ تو جاننے والا حکمت والا ہے۔''

اور پھر ایسے لوگوں کو اللہ رب العالمین کی خاص مدد حاصل ہوتی ہے جو بھیانک قسم کے خوف کو منتشر کر کے رکھ دیتی ہے۔ اللہ عزوجل کا ارشادِ گرامی قدر ہے:

ا...... ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ۚ إِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ ۝﴾ (البقرہ:١٥٣)

''مسلمانو! صبر اور نماز سے مدد لو، بے شک اللہ تعالیٰ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔''

ب...... ﴿لَتُبْلَوُنَّ فِي أَمْوَالِكُمْ وَأَنفُسِكُمْ وَلَتَسْمَعُنَّ مِنَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِن قَبْلِكُمْ وَمِنَ الَّذِينَ أَشْرَكُوا أَذًى كَثِيرًا ۚ وَإِن تَصْبِرُوا

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

﴿وَتَتَّقُوا فَإِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ ۝﴾

(آل عمران:۱۸۶)

"(مسلمانو) البتہ تم اپنی جان اور مال سے آزمائے جاؤ گے اور البتہ تم سے پہلے جن کو کتاب دی گئی ہے (یعنی یہود و نصاریٰ) ان سے اور (مکہ کے) مشرکوں سے تم کو بہت سی تکلیف کی باتیں سننا پڑیں گی۔ اور اگر تم صبر کیے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو گے۔ (قصور سے زیادہ سزا نہ دو) تو بے شک یہ ہمت کا کام ہے۔" [1]

---

[1] اسی معنی و مفہوم میں اللہ عزوجل نے قرآن حکیم میں دوسرے چند مقامات پر یوں ارشاد فرمایا ہے:

ا: ...... ﴿بَلَىٰ مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهُ لِلَّهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهُ أَجْرُهُ عِندَ رَبِّهِ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝﴾ (البقرہ: ۱۱۲)

"بات یہ ہے کہ جس نے اپنے چہرے کو اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہے (یعنی سنت محمدی کا پیرو ہے اور شریعت کا پابند) اس کو اپنے مالک کے پاس اپنا ثواب (نہایت عمدہ) ملے گا (اور آخرت میں ایسے لوگوں کو) نہ ڈر ہوگا نہ غم۔"

ب: ...... ﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُم بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ ۗ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُم مُّصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝﴾ (البقرہ: ۱۵۵ تا ۱۵۷)

"اور البتہ ہم تم کو کچھ ڈر، کچھ بھوک، کچھ مال، کچھ جانوں، کچھ پھلوں کے نقصان سے آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو خوشخبری دے دو۔ ان کو جب کوئی مصیبت آ پڑتی ہے تو کہتے ہیں: ہم اللہ ہی کے ہیں اور اللہ ہی کی طرف جانے والے ہیں۔ انہی لوگوں پر اللہ تعالیٰ کی بخشش اور مہربانی ہے اور یہی (جنت کی) راہ پانے والے ہیں۔" ⇦⇦⇦

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

دوسرا ذریعہ

زبان اور عمل سے مخلوق پر احسان کرنا

۲......دُکھوں، غموں اور دل کے قلق و اضطراب کو زائل کرنے والے ذرائع اور وسائل میں سے دوسرا بڑا ذریعہ...... زبان، عمل اور خیر کے کاموں سے مخلوق پر بھلائی اور احسان کرنا ہے۔ نیکی کے تمام کاموں میں بھلائی اور خیر ہی خیر ہے۔ ان سب کے ذریعے اللہ تبارک وتعالیٰ نیک آدمی سے بھی غموں، دُکھوں اور تکالیف کو خاص مقدار کے مطابق دُور فرما دیتے ہیں اور ایک فاجر، گنہگار آدمی سے بھی۔ جب کہ مومن آدمی کے لیے تو نیکی، بھلائی اور خیر کے کاموں، غموں اور دُکھوں کے مداوا میں سب سے زیادہ اور بڑا ہی مکمل حصہ ہوا کرتا ہے۔ ایمانِ محکم والا مسلمان آدمی اس بات کو خوب پہچانتا، جانتا ہے کہ: اس کی نیکی انتہائی اخلاص اور اپنے رب کریم سے اجر و انعام اور ثواب لینے کے لیے ہی ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ اللہ عزوجل اس پر ایسا نیک عمل کرنا آسان فرما دیتے ہیں کہ جو اُسے بھلائی کی اُمید دلاتا ہے اور اس کے اخلاص اور اللہ سے اجر و ثواب کے ارادے کی بنا پر اس سے تکلیف دہ اُمور کو دُور کر دیتا ہے۔ اللہ عزوجل کا ارشادِ گرامی قدر ہے:

⇦⇦⇦

ج: ...... ﴿إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝﴾ (الاحقاف: ۱۳)

''بے شک جن لوگوں نے کہا: اللہ ہمارا مالک ہے۔ پھر (اس پر) جمے رہے (شرک نہیں کیا) ان کو (قیامت کے دن) نہ ڈر ہوگا نہ غم۔''

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

﴿ لَّا خَيْرَ فِي كَثِيرٍ مِّن نَّجْوَاهُمْ إِلَّا مَنْ أَمَرَ بِصَدَقَةٍ أَوْ مَعْرُوفٍ أَوْ إِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِ اللَّهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ○ ﴾ (النساء:١١٤)

''اکثر ان (منافقوں) کے صلاح و مشورہ میں بھلائی نہیں ہوتی (جب کوئی صلاح کرتے ہیں بری ہی بات کے لیے) مگر وہ صلاح کہ جو خیرات دینے کے لیے یا اچھے کام کرنے یا لوگوں میں ملاپ کرنے کے لیے کی جائے (وہ بے شک اچھی ہے) اور جو کوئی اللہ کی رضا مندی حاصل کرنے کے لیے ایسا کرے (نہ کہ ناموری کے واسطے) تو ہم اس کو بہت بڑا ثواب دیں گے۔''

چنانچہ اللہ تبارک وتعالیٰ یہاں اس بات کی خبر دے رہے ہیں کہ یہ سب کے سب کام بھلائی اور خیر کے ہیں کہ جن کا صُدور ایک مومن آدمی سے ہی ہوتا ہے۔ پھر اُصول بھی یہی ہے کہ: بھلائی، بھلائی کو لے کر آتی ہیں اور شر کو (بھلائی کرنے والے سے) دُور کرتی ہے۔ بلاشبہ اللہ رب العالمین اپنے سے اجر و ثواب کے طلب گار مومن آدمی کو بہت بڑا اجر و انعام عطا فرمایا کرتے ہیں۔ اُوپر آیت کریمہ میں مذکور ''اجراً عظیماً'' والے الفاظ سے مراد: غموں، دُکھوں اور ناگواریوں وغیرھا کا زائل ہو جانا بھی ہے۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

تیسرا ذریعہ

نفع بخش علم میں مصروف ہو جانا

۳...... اعصاب کے تھک کر کمزور ہو جانے کی وجہ سے پیدا ہونے والے قلق و اضطراب اور بعض ناگواریوں کی وجہ سے دل کے غم، فکر میں نہایت مشغول ہونے والی حالت کو دُور کرنیوالے ذرائع میں سے تیسرا بڑا وسیلہ اور ذریعہ: بعض کاموں میں سے کسی کام کے ذریعے مصروفیت (کہ جو سوچوں کو بدل کر رکھ دے) اور نفع بخش علوم میں سے کسی علم میں مصروف ہو جانا ہے۔ بلاشبہ اس سے فائدہ یہ ہوگا کہ اس طرح کی مصروفیت آدمی کے دل کو اس کی سوچوں، غموں والی مشغولیت میں اس معاملے سے غافل کر دے گی جس نے اُسے قلق و اضطراب میں مبتلا کر رکھا ہو گا۔ بلکہ عین ممکن ہے کہ آدمی اس طرح سے اپنے دُکھ اور غم لاحق کرنے والے اسباب کو یکسر بھول ہی جائے۔ اس کا جی خوش ہو جائے اور اس کی خوشی و مسرت دوبالا ہو جائے۔ یہ ذریعہ بھی ایک مومن، مسلمان آدمی اور ایک فاجر، گنہگار شخص کے درمیان مشترک ہوتا ہے۔ (دونوں اس کے ذریعے علاج کر سکتے ہیں)

لیکن مومن، مسلمان آدمی اپنے پختہ ایمان، اپنے اخلاص، اس علم کے ذریعے کہ جسے وہ سیکھتا اور دوسروں کو سکھاتا ہے، مصروف ہونے کا مقصد اللہ سے اجر و انعام کے حصول اور نیکی کے عمل سے کہ جسے وہ اللہ کے لیے کرتا ہے...... دوسروں سے ممتاز ہوتا ہے۔ اس کا یہ عمل چاہے عبادت والا ہو اور چاہے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کوئی دنیاوی کام ۔ اگر عبادت ہے تو بھی اور اگر کوئی دنیاوی عمل و شغل ہے تو بھی ...... اگر اس میں نیت صالح شامل ہوگئی اور اس کام کے ذریعے اللہ عزوجل کی اطاعت و مدد کا ارادہ ساتھ مل گیا تو یہ سارا عمل عبادت بن جائے گا۔ اس لیے غموں، دُکھوں اور مصیبتوں کو دُور کرنے میں اس کا اثر نہایت فعال (بہت جلد ظاہر ہونے والا) ہوتا ہے۔ دیکھیے! کتنے لوگ ہیں جو قلق و اضطراب اور ناخوش گواریوں کے چمٹ جانے کا شکار ہوتے ہیں اور کتنی ہی اقسام کی بیماریاں اُنہیں آن گھیرتی ہیں۔ مگر اُن کے لیے انتہائی کامیاب دوا...... اُن کا اُس سب کو بھول جانا ہوتا ہے کہ جس نے ان کی طبیعتوں کو پریشان اور اُن کے دلوں کو مضطرب کر رکھا ہو۔ اور دوسرا علاج اپنے اہم ترین کاموں میں سے کسی کام کے ذریعے اپنے آپ کو مصروف رکھنا ہوتا ہے۔

شغل و عمل کے حوالے سے یہ بھی یاد رکھیے! نہایت ضروری ہے کہ: آدمی جس کام میں مصروف ہونا چاہتا ہو وہ (۱) ......شریعت مطہرہ کے مطابق عین حلال ہو ......اور (۲) ......ایسے کاموں میں سے ہو کہ طبیعت جس کام کے ساتھ مانوس اور دل میں اس کا شوق ہو۔ بلاشبہ یہ طریقہ اس نفع بخش مقصود العین کو حاصل کرنے کے لیے طبیعت کو زیادہ آمادہ کرنے والا ہوتا ہے۔

چوتھا ذریعہ

آج کے کام کو آج ہی مکمل کرنا

۞......ایک اور ذریعہ کہ جس سے غم اور دل کے قلق و اضطراب کو دُور کیا جا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سکتا ہے۔ ساری فکر آج کے کام کو آج ہی مکمل کرنے کے اہتمام پر مجتمع ہو، اور آج کے کام کو آنے والے کل پر مؤخر کرنے والی سوچ کو ختم کیا جائے۔ اسی طرح ماضی میں پہنچنے والے کسی غم کو بھی سوچ اور فکر سے دُور رکھا جائے۔ [چنانچہ کہا جاتا ہے: مَضٰی مَا مَضٰی ...... جو گزر چکا سو گزر چکا] اسی لیے نبی مکرم ﷺ نے اندرونی بے چینی اور غم سے اللہ کی پناہ مانگی ہے۔ سیّدنا انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوں دعا مانگا کرتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ .)) [1]

''اے اللہ! میں دل کی بے چینی یعنی دُکھ اور غم، لاچارگی اور سستی و کاہلی، بزدلی اور کنجوسی، قرض کے پریشان کن بوجھ اور لوگوں کے غالب آنے سے تیری پناہ کا طلب گار ہوں۔''

چنانچہ غم ہمیشہ ماضی میں پیش آمدہ اُن اُمور کی وجہ سے لاحق ہوتا ہے کہ جن کو واپس نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی ان گزشتہ اُمور کی تلافی ہو سکتی ہے۔ جب کہ اندرونی بے چینی اور دل کا اضطراب زمانہ مستقبل میں کسی خوف کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔ چنانچہ بندہ اس خوف کو آج کے دن پر ہی محمول کر کے پریشان رہنا شروع ہو جاتا

[1] صحیح البخاری/ کتاب الدعوات/ باب الاستعاذة من الجبن والکسل/ حدیث: ٦٣٦٩.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ہے اور اپنی تمام جدو جہد اپنے آج کی اصلاح اور حاضر وقت کو درست کرنے میں ہی صرف کرنے لگتا ہے۔ بات یہ ہے کہ دل کو اس پر لگائے رکھنا کاموں کی تکمیل کو واجب کرتا ہے اور یہ بہر حال فائدہ مند ہے کہ یوں آدمی دل کی بے چینی، اضطراب اور غم کو بھول جاتا ہے۔

نبی مکرم ﷺ جب کوئی دعا مانگتے یا اپنی اُمت کی کسی دعا کی طرف رہنمائی فرماتے تو آپ انہیں ...... اللہ عزوجل سے مدد طلب کرنے اور اس کے فضل کی طمع رکھنے کے ساتھ ساتھ ...... جس چیز کو حاصل کرنے کے لیے وہ اللہ سے مانگ رہے ہوں اس کے حصول کے یقینی ہونے پر پوری جدو جہد کے لیے مکمل ترغیب بھی دلاتے تھے۔ اور جس چیز کو دُور کرنے کے لیے آپ اللہ سے دعا مانگتے اُس سے دست بردار ہونے پر بھی توجہ کرتے اور اُمت کو توجہ دلاتے۔ اس لیے کہ دعا عمل سے جُڑی ہوئی ہے۔ لہٰذا مسلمان بندے کو چاہیے کہ وہ ایسے عمل اور کام میں محنت کرے کہ جو اس کو دین اور دنیا دونوں میں فائدہ دے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ وہ اپنے رب سے اپنے مقصد میں کامیابی کی دعا کرے اور اس پر اللہ رب ذوالجلال سے مدد بھی طلب کرے۔ جیسا کہ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((اَلْمُؤْمِنُ الْقَوِیُّ خَیْرٌ وَاَحَبُّ اِلَی اللّٰہِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِیفِ ، وَفِی کُلٍّ خَیْرٌ ، إِحْرِصْ عَلَی مَا یَنْفَعُكَ وَاسْتَعِنْ بِاللّٰہِ وَلَا تَعْجَزْ ، وَاِنْ اَصَابَكَ شَیْءٌ فَلَا

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

تَقُلْ: لَوْ اَنِّی فَعَلْتُ کَذَا کَانَ کَذَا وکَذَا، وَلٰکِنْ قُلْ: قَدَرُ اللّٰهِ، وَمَا شَآءَ فَعَلَ، فَاِنَّ لَوْ تَفْتَحُ عَمَلَ الشَّیْطَانِ .)) ❶

''طاقتور، مضبوط مومن مسلمان اللہ عزوجل کو کمزور مسلمان مومن سے زیادہ پیارا لگتا ہے اور وہ کمزور مسلمان سے ہوتا بھی بہتر ہے۔ مگر خیر و برکت سب میں ہے۔ (نصیحت کرتے ہوئے آپ ﷺ نے فرمایا:) جو کام یا جو بات تمہیں فائدہ دے اس کی طمع کرو، اللہ رب ذوالجلال سے مدد طلب کرتے رہو اور (اللہ کی اطاعت، خیر، بھلائی کی طلب اور اللہ کی مدد مانگتے رہنے سے) عاجز نہ آجاؤ۔ اور اگر تمہیں کوئی نقصان، حادثہ یا کوئی مشکل آپہنچے تو یوں نہ کہو: اگر میں اس طرح کر لیتا تو یوں (ٹھیک) ہو جاتا۔ (جب مقدر میں لکھا تھا تو پھر تم اس کے خلاف کیا کر لیتے؟) بلکہ یوں کہو: یہ اللہ کی طرف سے مقدر تھا۔ (اللہ کریم نے چونکہ تقدیر میں یونہی لکھا تھا اس لیے یہ ہوکر ہی رہنا تھا۔) اور جو اس رب کبریاء نے چاہا ویسا اس نے کر دیا۔ اور یہ بات یاد رکھو کہ ''اگر، مگر'' کا لفظ شیطان کے عمل دخل کا دروازہ کھول دیتا ہے۔ (اور پھر اس کا سب سے پہلا حملہ عقیدۂ تقدیر پر ہوتا ہے۔ العیاذ باللہ)

تو اس حدیث مبارکہ میں نبی معظم ﷺ نے دو باتوں کو جمع فرما دیا۔

---

❶ صحیح مسلم/ کتاب القدر/ باب الإیمان بالقدر والاذعان له/ حدیث: ٦٧٧٤

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(۱)...... ہر حالت میں نفع بخش اُمور کی طمع رکھتے ہوئے اللہ عزوجل سے مدد طلب کرتے رہنا اور عجز و ناگواری کو تسلیم کر کے اس کی ماتحتی اختیار نہ کرنا، کیونکہ یہی تو نقصان دہ سستی اور کاہلی ہے...... اور (۲)...... ماضی میں وقوع پذیر معاملات کے سامنے خود سپردگی و شکست کو اختیار کر لینے اور اللہ عزوجل کی قدر و قضاء کا مشاہدہ کرنے کو۔ اور یہ کہ آپ ﷺ نے تمام اُمور کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا۔ پہلی قسم ان معاملات کی ہے کہ: جو بندے کو ان امور کے حصول میں جدو جہد کرنا ممکن بناتی ہے یا پھر ان اُمور کے نتیجہ میں جو ممکن ہو اس کے حصول میں۔ یا کسی معاملے کو ختم کرنے اور رفع دفع کرنے کے لیے موقع دینے یا کسی معاملہ کو ہلکا کرنے کے لیے جدو جہد کرنا بتلاتی ہے۔ چنانچہ معاملات کی اس قسم میں بندہ اپنی کوشش کو لگاتا، ظاہر کرتا اور اپنے رب سے مدد طلب کرتا ہے۔ جب کہ دوسری قسم کے اُمور میں یہ سب کچھ ممکن ہی نہیں ہوتا۔ چنانچہ اس قسم کے اُمور پر بندہ مطمئن دل والا، تقدیر پر راضی اور سر تسلیم خم کرنے والا ہوتا ہے۔ اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اس اصل کی نگہداشت اور اس کا ہمیشہ لحاظ رکھنا غموں، دُکھوں کو دُور کر کے خوشی اور مسرت کا سبب بنتا ہے۔

پانچواں ذریعہ

اللہ عزوجل کا ذکر بکثرت کرتے رہنا

۵...... شرح صدر اور دل کے اطمینان کے لیے کار آمد وسائل و ذرائع میں سے ایک اور بڑا ذریعہ: اللہ کے ذکر کو بکثرت کرتے رہنا ہے۔ دُکھ، غم کی دُوری،

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شرحِ صدر اور دل کے اطمینان کے لیے اس علاج کی نہایت حیران کن تاثیر کا مشاہدہ و تجربہ ہوا ہے۔ اللہ عزوجل کا اس ضمن میں ایک وعدے والا ارشادِ گرامی ہے:

﴿ ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ وَتَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُم بِذِكْرِ ٱللَّهِ ۗ أَلَا بِذِكْرِ ٱللَّهِ تَطْمَئِنُّ ٱلْقُلُوبُ ۝ ﴾ (الرعد:۲۸)

''وہ لوگ جو ایمان لائے، ان کے دلوں کو اللہ کی یاد سے تسلی ہوتی ہے، سن لو اللہ ہی کی یاد سے دلوں کو چین آتا ہے۔'' (1)

اپنی خاصیت کی بنیاد پر مذکور بالا مطلوب و مقصود کے حصول میں بلا شک و شبہ اللہ کے ذکر کی نہایت عظیم تاثیر ہے۔ اور یہ اس لیے کہ بندہ اللہ کے ذکر سے اجر و ثواب کی اُمید بھی رکھتا ہے۔ (2)

(1) یہ ایمان کے خالص اور پختہ ہونے کی علامت ہے کہ ذہن خواہ کتنی ہی فکروں میں اُلجھا ہوا ہو لیکن جونہی نماز شروع کرے یا اللہ کو یاد کرے تو تمام فکر بھول جائیں اور انسان حقیقی اطمینان قلب سے بہرہ ور ہو جائے۔

(2) اللہ عزوجل کے ذکر کی اہمیت و فضیلت اور اس سے اعراض پر نقصان کو قرآن عظیم نے کئی مقامات پر یوں ارشاد فرمایا ہے:

ا: ...... ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ ٱذْكُرُوا۟ ٱللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا ۝ وَسَبِّحُوهُ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۝ ﴾ (الاحزاب: ۴۱، ۴۲)

''مسلمانو! اللہ تعالیٰ کی یاد بہت کرو اور صبح و شام اسکی پاکی بیان کرتے رہو۔'' (یعنی اُس کی تسبیح و تحمید اور تکبیر و تہلیل کرتے رہو۔)

ب: ...... ﴿ أَفَمَن شَرَحَ ٱللَّهُ صَدْرَهُۥ لِلْإِسْلَـٰمِ فَهُوَ عَلَىٰ نُورٍ مِّن رَّبِّهِۦ ۚ فَوَيْلٌ لِّلْقَـٰسِيَةِ قُلُوبُهُم مِّن ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ فِى ضَلَـٰلٍ مُّبِينٍ ۝ ٱللَّهُ نَزَّلَ أَحْسَنَ

⇦⇦⇦

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

چھٹا ذریعہ
اللہ کی ظاہری و باطنی نعمتوں کا بیان کرنا

۶......اسی طرح دل کے اطمینان وسکون کے لیے : اللہ عزوجل کی ظاہری

⇦⇦⇦

ٱلْحَدِيثِ كِتَـٰبًا مُّتَشَـٰبِهًا مَّثَانِىَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُودُ ٱلَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ ٱللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُدَى ٱللَّهِ يَهْدِى بِهِۦ مَن يَشَآءُ ۚ وَمَن يُضْلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنْ هَادٍ ۝ ﴾ (الزمر : ۲۲،۲۳)

’’کیا وہ شخص جس کا سینہ اللہ نے اسلام (قبول کرنے) کے لیے کھول دیا وہ اپنے مالک کی طرف سے (ایمان کی) روشنی رکھتا ہے۔پس ان لوگوں کی خرابی ہے کہ جن کے دل اللہ کی یاد سے (غافل ہو کر) سخت ہو گئے ہیں۔ یہی لوگ (جن کے دل سخت ہیں) کھلی گمراہی میں ہیں۔اللہ نے بہت اچھی بات کتاب اُتاری (یعنی قرآن جس کی آیتیں) ملی جلی ہیں۔ دہرائی گئی۔ جولوگ اپنے مالک سے ڈرتے ہیں ان کی کھال کی روئیں اس کو پڑھ کر کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر اللہ کی یاد کی طرف ان کے (بدن کے) پوست اور دل نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ کتاب اللہ کی ہدایت ہے جس کو چاہتا ہے اُس (کے ذریعے) سے رستہ دکھلاتا ہے۔اور جس کو اللہ بھٹکا دے اس کا کوئی راہ پر لانے والا نہیں۔‘‘

ج : ...... ﴿ ٱسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ ٱلشَّيْطَـٰنُ فَأَنسَىٰهُمْ ذِكْرَ ٱللَّهِ ۚ أُو۟لَـٰٓئِكَ حِزْبُ ٱلشَّيْطَـٰنِ ۚ أَلَآ إِنَّ حِزْبَ ٱلشَّيْطَـٰنِ هُمُ ٱلْخَـٰسِرُونَ ۝ ﴾ (المجادلہ : ۱۹)

’’شیطان ان پر چڑھ بیٹھا ہے اور اس نے اللہ کی یاد ان کو بھلا دی ہے۔ یہ لوگ شیطان کے لشکر ہیں۔سن رکھو شیطان کے لشکر والے ہی ضرور تباہ ہوں گے۔‘‘

د : ...... ﴿ يَـٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُوا۟ لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَٰلُكُمْ وَلَآ أَوْلَـٰدُكُمْ عَن ذِكْرِ

⇦⇦⇦

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اور باطنی نعمتوں کا بیان کرنا ...... بھی ایک بڑا ذریعہ ہے۔ چنانچہ ان (ایمان باللہ، دین حق کی سمجھ اور سنت کے مطابق اعمالِ صالحہ کی توفیق جیسی عظیم ترین اللہ کی)نعمتوں کی معرفت اور ان کے بیان کرنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ دل کے اضطراب و بے چینی اور غم کو دور فرما دیتے ہیں۔ اور اللہ رب العالمین بندے کو اپنے اس شکر کی ترغیب دلاتے ہیں کہ جو اس کے نزدیک نہایت بلند مراتب و درجات میں شمار ہوتا ہے۔ ❶

⇦⇦⇦ اللَّهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ۝﴾ (المنافقون : ۹)

”مسلمانو! ایسا نہ ہو تمہارے مال اور اولاد تم کو اللہ کی یاد سے غافل کر دیں اور جو لوگ ایسا کریں گے (اللہ کو بھول جائیں گے) وہ گھاٹا اُٹھانے والے ہیں۔“

❶ چنانچہ اس حوالے سے قرآنِ حکیم میں کئی مقامات پر یوں ارشاد فرمایا ہے:

ا : ...... ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِن طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝﴾ (البقرہ : ۱۷۲)

”مسلمانو! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو دے رکھی ہیں کھاؤ اور اگر تم اللہ کی بندگی کا دم بھرتے ہو تو اسی کا شکر بجالاؤ۔“

ب : ...... ﴿وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكُمْ لَئِن شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ ۖ وَلَئِن كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ ۝﴾ (ابراھیم : ۷)

”(اور موسیٰ نے یہ بھی کہا) جب تمہارے مالک نے تم کو جتلا دیا کہ اگر تم شکر کرو گے تو میں تم کو اور زیادہ (نعمتیں) دوں گا۔ اور اگر ناشکری کرو گے تو (یہ سمجھ رکھو) کہ میرا عذاب سخت ہے۔“

ج : ...... ﴿فَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا وَاشْكُرُوا نِعْمَتَ اللَّهِ إِن كُنتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝﴾ (النحل : ۱۱٤) ⇦⇦⇦

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

حتی کہ بندہ اگرچہ حالت فقر وفاقہ میں ہو یا بیمار ہو یا کسی نقصان وغیرہ سے دو چار ہو جائے تو بلاشبہ اگر وہ اپنے اوپر اللہ کی بے حساب اور ان گنت نعمتوں کا مقابلہ انتہائی انصاف کے ساتھ اُسے پہنچنے والی چند ایک ناپسندیدہ مشکلات سے کرے تو ان چند ایک ناپسندیدہ مشکلات کی نسبت تناسب اللہ عزوجل کی بے شمار نعمتوں کے مقابلے میں کچھ بھی نہ ہوگی۔ بلکہ ان تکلیف دہ مشاکل ومصائب کے ذریعے جب اللہ عزوجل اپنے بندے کو آزمائے اور بندہ اس موقع و حالت میں صبر واستقامت اور تسلیم ورضا سے کام لے تو ان مشکلات کا سخت حملہ اس کے لیے معمول بن جاتا ہے اور اس کی کلفت ہلکی ہو جاتی ہے۔ بلکہ بندے کو اس آزمائش

⇦⇦⇦

''تو اللہ تعالیٰ نے جو تم کو پاکیزہ اور حلال روزی دی ہے اس کو کھاؤ اور اگر تم خالص اللہ کو پوجتے ہو تو اس کی نعمت کا شکر (بھی) کرو۔''

د: ...... ﴿ وَٱللَّهُ أَخْرَجَكُم مِّنۢ بُطُونِ أُمَّهَٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُونَ شَيْـًٔا وَجَعَلَ لَكُمُ ٱلسَّمْعَ وَٱلْأَبْصَٰرَ وَٱلْأَفْـِٔدَةَ ۙ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ﴾ (النحل)

''اور (لوگو!) اللہ تعالیٰ نے تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹوں سے نکالا (اس وقت) تم کچھ نہیں جانتے تھے اور تم کو (سننے کو) کان دیے اور (دیکھنے کو) آنکھیں دیں اور (سوچنے سمجھنے کو دل دیے اس لیے کہ تم شکر کرو۔''

ھ: ...... ﴿ وَمِن رَّحْمَتِهِۦ جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ وَٱلنَّهَارَ لِتَسْكُنُوا۟ فِيهِ وَلِتَبْتَغُوا۟ مِن فَضْلِهِۦ وَلَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ۝ ﴾ (القصص: ۷۳)

''اور اسی اللہ کی مہربانی سے کہ رات تمہارے آرام کے لیے بنائی اور دن اس لیے بنایا کہ اس کا فضل (روٹی رزق) ڈھونڈو اور اس کا شکر کرو۔''

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کے ذریعے اس کے اجر وثواب کی اُمید بندھ جاتی ہے۔ اللہ عزوجل کی قیام کے ذریعے عبادت گزاری ...... اور فرض منصبی کے ساتھ صبر و رضا کی شرط ...... کڑوے حقائق کو میٹھا بنا کر رکھ دیتی ہے اور پھر اس عبادت گزاری کے اجر کی حلاوت مٹھاس اس کے صبر والی کڑواہٹ کو بھلا دیتی ہے۔

اس موضوع سے متعلق نہایت نفع بخش چیزوں میں سے انتہائی فائدہ مند بات صحیح سند سے مروی نبی مکرم ﷺ کا درج ذیل ارشادِ گرامی ہے۔ سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

((إِذَا نَظَرَ أَحَدُكُمْ إِلٰى مَنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ فِي الْمَالِ وَالْخَلْقِ فَلْيَنْظُرْ إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْهُ مِمَّنْ فُضِّلَ عَلَيْهِ .)) [وَفِي حَدِيْث آخر] "أُنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنْكُمْ ، وَلَا تَنْظُرُوْا إِلٰى مَنْ هُوَ فَوْقَكُمْ ، فَهُوَ أَجْدَرُ أَنْ لَّا تَزْدَرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ .)) [1]

''جب تم میں سے کوئی شخص ایسے آدمی کی طرف دیکھے کہ جو اس سے مال و دولت اور شکل وصورت میں بڑھ کر ہے تو اُسے چاہیے کہ (اللہ کی حمد وتعریف اور اس کا شکر کرنے کے لیے) اُس آدمی کی طرف دیکھے جو اس سے (مال و دولت اور شکل وصورت میں) کم ہو۔''

دوسری حدیث میں ہے کہ فرمایا: ''اس شخص کی طرف دیکھو جو (مال و دولت ،

[1] صحیح مسلم/ کتاب الزهد/ حديث: ٧٤٢٨، ٧٤٣٠.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

حسن و جمال، صحت وتندرستی اور بال بچوں میں) تم سے کم ہے۔ اور اُس آدمی کی طرف نہ دیکھو (حسد وحسرت سے) کہ جو (مال و دولت اور حسن وصحت میں) تم سے زیادہ ہے۔ اگر ایسا کرو گے تو اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کو اپنے اُوپر کبھی حقیر نہ جانو گے۔"

جب بندہ اس عظیم الشان قابل غور نقطہ کو ہمیشہ اپنی آنکھوں کے سامنے نصب کرلے تو وہ اپنے آپ کو اللہ کی بہت ساری مخلوق کی نسبت قطعی طور پر بہت زیادہ عافیت اور اس سے متعلقات میں بڑھا ہوا پائے گا۔ حتی کہ رزق اور اس سے متعلقات (یعنی اسباب رزق) میں بھی۔ اگرچہ اس کی حالت کتنی ہی کیوں نہ گر جائے۔ چنانچہ اس سے اس کے دل کا قلق و اضطراب، اس کا دُکھ اور غم زائل ہو جائیں گے۔ اور اللہ عزوجل کی ان نعمتوں کے ذریعے کہ جن میں وہ دوسروں سے فوقیت رکھتا ہے اور دوسرے ان نعمتوں سے محروم ہیں...... اس کے دل کا سرور (خوشی ومسرت) اور دل کی خوش حالی میں کئی گنا اضافہ ہو جائے گا۔

اور یہ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ کی ظاہری و باطنی اور دینی و دنیاوی نعمتوں پر بندے کا غور وفکر جس قدر زیادہ طوالت اختیار کرتا ہے (یعنی وہ اس عظیم عمل وفضل کی عادت بنالیتا ہے۔) تو وہ دیکھے گا کہ اس کا رب کریم اُسے بہت ہی زیادہ خیر عطا فرماتا ہے اور اس سے کتنی ہی نقصان دہ چیزوں کو دُور کر دیتا ہے۔ اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے بندے کے دُکھ، غم دور ہوتے ہیں اور اُسے خوشی ومسرت لازماً پہنچنے لگتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ساتواں ذریعہ

غموں کے اسباب کے ازالہ کی جدو جہد کرنا

۷......دل کے سرور و انبساط کو لازم کرنے اور غم، دُکھ کو ختم کرنے والے اسباب و ذرائع میں سے ایک وسیلہ: غموں کو لاحق کرنے والے اسباب کے ازالہ اور خوشی مہیا کرنے والے ذرائع کے حصول میں سعی اور جدو جہد ہے۔ اور یہ گزرے ہوئے ناپسندیدہ اُمور کو یکسر بھلا دینے سے ہوتا ہے کہ جنہیں کبھی واپس نہیں لایا جا سکتا۔ اور یہ جدو جہد اس بات کی معرفت کے ساتھ حاصل ہوتی ہے کہ ماضی میں گزرے واقعات پر سوچ اور فکر کو مشغول رکھنا بے کار اور بے نتیجہ ہے۔ اور یہ کہ دماغ کو ہر وقت ماضی کی سوچوں میں مصروف رکھنا نری حماقت اور پاگل پن ہے۔

اسی طرح مستقبل میں پیش آنے والے واقعات کا تصور کر کے دل کو اضطراب و قلق میں مبتلا کیے رکھنا کہ کہیں فقر و فاقہ اور کوئی خوف وغیرہ لاحق نہ ہو جائے، اس کے بارے وہم میں مبتلا رہنا اور اس طرح کی ناپسندیدہ باتوں کے بارے میں اپنی زندگی کے مستقبل سے متعلق تخیلات کا شکار ہو کر رہ جانا بھی کوئی عقل مندی نہیں ہے۔ چنانچہ ایسے آدمی کو جان لینا چاہیے کہ مستقبل سے متعلق تمام اُمور تو نامعلوم ہوتے ہیں۔ آنے والے وقت میں خیر اور شر، اُمیدوں اور تکلیفوں کے بارے میں سوائے اللہ تعالیٰ کے کون ان کو جانتا ہے؟ یہ سب معاملات غلبے اور حکمت والے ربّ کائنات کے ہی ہاتھ میں ہوتے ہیں۔ ان میں سے کچھ بھی بندوں کے ہاتھ میں نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ: ان معاملات میں سے خیر و

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

برکت والے اُمور کو حاصل کرنے اور ان میں سے نقصان، تکلیف پہنچانے والے اُمور کو اپنے سے دُور رکھنے میں پوری پوری کوشش کر لی جائے۔

اور بندہ یہ بھی جان لے کہ جب وہ اپنی سوچ کو اپنے معاملے کے مستقبل کی وجہ سے پیدا ہونے والے قلق و اضطراب سے پھیر لے گا اور اپنی اصلاح و درستگی کے لیے اپنے رب کریم پر توکل کر لے گا اور اس ضمن میں وہ نہایت مطمئن ہو جائے گا تو اس کا دل بھی مطمئن ہو جائے گا، اس کے احوال بھی درست ہو جائیں گے اور اس سے اس کا دُکھ اور قلق و اضطراب بھی دُور ہو جائے گا۔

آٹھواں ذریعہ

نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک نفع بخش دعا

۸......معاملات کے مستقبل پر نگرانی اور علمی گرفت کے لیے نفع بخش چیزوں میں سے درج ذیل دعا کا باقاعدگی سے پڑھتے رہنا ہے۔ سیّدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دعا پڑھا کرتے تھے:

((أَللّٰهُمَّ أَصْلِحْ لِيْ دِيْنِي الَّذِيْ هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِيْ، وَأَصْلِحْ لِيْ دُنْيَايَ الَّتِيْ فِيْهَا مَعَاشِي، وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِيَ الَّتِيْ إِلَيْهَا مَعَادِيْ، وَاجْعَلِ الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ، وَالْمَوْتَ رَاحَةً لِيْ مِنْ كُلِّ شَرٍّ.)) [1]

---

[1] صحيح مسلم/ كتاب الذكر والدعاء/ حديث: ٦٩٠٣

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

وكذلك قوله: " اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ أَرْجُوْا فَلَا تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي طَرْفَةِ عَيْنٍ ، وَأَصْلِحْ لِيْ شَأْنِي كُلَّهُ ، لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ .)) ❶

''اے اللہ! میرے دین کو سنوار دے جو میری آخرت کے کام کا محافظ اور نگہبان ہے۔ اور میری دنیا کو بھی سنوار دے کہ جس میں میری روزی اور زندگی ہے۔ اور میری آخرت بھی سنوار دے کہ جس میں میری بازگشت ہے۔ (یعنی جس کی طرف میں نے پلٹ کر جانا ہے۔) اور میرے لیے زندگی کو ہر بھلائی اور بہتری میں زیادتی کا سبب بنا دے۔ اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے راحت کا سبب بنا دے۔''

اور اسی طرح (جناب ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم) یوں بھی دعا مانگا کرتے تھے: ''اے اللہ! میں تیری رحمت ہی کی اُمید رکھتا ہوں۔ آنکھ کے جھپکنے کے برابر بھی مجھے میری اپنی ذات کے سپرد نہ کر اور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما دے۔ تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں ہے۔''

تو جب بندہ اس دعا کے ساتھ دل کی حضوری اور سچی نیت سے اللہ سے مانگنے کا دلدادہ ہو جائے کہ جس میں اُس کے دین و دنیا کے مستقبل کی اصلاح و خیر پوشیدہ ہے اور اپنی اس کوشش کے ساتھ طلب کرے کہ جو اس ضمن میں بالکل حقیقت اور واقعہ بنتا ہو (بے جا اور غیر متعلقہ قسم کی دعا نہ مانگے) تو اللہ عزوجل بھی اس کو

---

❶ سنن أبي داؤد بإسناد صحيح / حديث: ٥٠٩٠

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سچ کر دکھاتے ہیں جو اس نے مانگا ہو، جس کی اُمید لگائی ہو اور اس کے لیے عمل بھی کیا ہو۔ اور یہ کہ اللہ تعالیٰ اُس کے دُکھ، غم کو خوشی اور مسرت میں تبدیل کر دیتے ہیں۔

نواں ذریعہ

برے احتمالات کے اسباب پر غور و فکر کرنا

۹...... جب کسی بندے کو مصائب آن گھیریں تو اس کے دل کی بے چینی، غم اور دُکھ کو زائل کرنے والے ذرائع اور وسائل میں سے ایک ذریعہ یہ بھی ہے کہ: بندہ ان دُکھوں اور غموں کو ہلکا کرنے کے لیے یوں کوشش کرے کہ اس کام کی انجام دہی کے لیے وہ ان سب سے بُرے احتمالات پر غور و فکر سے کام لے جو اس تکلیف دہ معاملہ تک پہنچنے کا سبب بنے ہوں۔ اور اس کے لیے اپنے آپ کو آمادہ اور تیار کرے۔ جب وہ اس کے لیے آمادہ ہو جائے تو جس حد تک ممکن ہو اپنے دُکھوں اور غموں کو ہلکا کرنے کے لیے پوری پوری کوشش شروع کر دے۔ آپ دیکھیں گے کہ اس کام پر آمادگی اور اس سے نفع بخش کوشش سے اس کے غم اور دُکھ زائل ہو جائیں گے۔ نفع بخش معاملات کو حاصل کرنے اور بندے کے لیے پیش آمدہ تکلیفوں کو دُور کرنے کے لیے اس کی یہ کوشش اچھا بدل ثابت ہو گی۔

اور جب خوف، ڈر، بیماریوں، فقر و فاقہ اور کئی طرح کی اپنی پسندیدہ چیزوں کے معدوم ہو جانے کے اسباب کا اسے حل معلوم ہو جائے تو نہایت اطمینان کے ساتھ وہ مذکور بالا ذریعہ کا استقبال کرے اور اس پر اپنے آپ کو تیار کر لے۔ بلکہ اس ضمن میں حتی الامکان اس سے بھی سخت تیاری کرے۔ اس میں کوئی شک نہیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کہ ناپسندیدہ اُمور کے احتمال پر اپنے آپ کو آمادہ اور تیار کر لینا ان ناپسندیدہ اُمور کو حقیر بنا کر ان کی شدت کو زائل کر دیتا ہے۔ بالخصوص اس وقت کہ جب آدمی اپنی استطاعت کے مطابق ان چیزوں کی مدافعت میں اپنے آپ کو مشغول کر لے۔ اس طرح سے وہ نفع بخش کوشش کہ جو مصیبتوں کو اہم جانتے ہوں آدمی کو ان سے دُور رکھ کر مصرف رکھتی ہے، اس کے ساتھ آدمی کے حق میں اس کی اپنی آمادگی بھی مل جاتی ہے اور پھر وہ ناپسندیدہ اُمور کے مد مقابل کھڑی اپنی قوت کو پھر سے مضبوط کرنے کے لیے اپنے نفس کے خلاف کوشش کرنے لگتا ہے۔ مگر اس کے ساتھ ساتھ اللہ عزوجل پر اس کا یقین و ایمان اور اعتماد اور اُس ذاتِ اقدس پر حسن ثقاہت بھی قوی ہونا چاہیے۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ ان اُمور کا فائدہ انشراحِ صدر اور خوشی کے حصول میں بہت بڑا ہے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ بندے کو جو چیز جلد ملنے والے اجر یا دیر سے ملنے والے ثواب کی اُمید دلاتی ہے وہ مزید برآں ہے۔ یہ بات تجربہ اور مشاہدہ میں آ چکی ہے اور اس کے احوال و واقعات ان چیزوں میں سے ہیں کہ جن کا تجربہ بہت زیادہ ہو چکا ہے۔

دسواں علاج

بُرے اوہام و خیالات پر جلد بے چین نہ ہونا

۱۰......اور دل کی منفعل المزاجی یعنی زود رنجی و اشتعال انگیزی والے امراض بلکہ جسمانی بیماریوں کے علاج کے لیے ایک مزید سب سے بڑا وسیلہ: دل

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی قوت، اس کا جلد بے چین نہ ہونا اور ان اوھام وخیالات کے لیے جلد منفعل نہ ہو جانا ہے کہ جو خیالات واوھام نہایت بُرے افکار کو جنم دیتے ہیں۔ اس لیے کہ آدمی جب اپنے آپ کو خیالات واوھام کے سپرد کر دیتا ہے اور اُس کا دل اثر انداز ہونے والی چیزوں کے لیے دھڑکنے لگتا اور منفعل ہو جاتا ہے جیسے کہ بیماریوں وغیرہ سے خواہ مخواہ کا ڈر، خوف، بے جا غصہ، تکلیف دہ اسباب کے متعلق تشویش کا شکار ہونا، ناپسندیدہ واقعات کے واقع ہونے کا امکان اور پسندیدہ چیزوں کا چھن جانا وغیرہ...... تو اس وقت وہ اس کو غموں، دُکھوں، جسمانی اور قلبی بیماریوں اور پٹھوں کے تناؤ والے امراض میں مبتلا کر دیتا ہے کہ جس کا نتیجہ بہت ہی بُرا برآمد ہوتا ہے۔ لوگ اس کے بہت زیادہ نقصانات کا مشاہدہ کر چکے ہیں۔ اس لیے دل کو کبھی بھی اوھام وخیالات اور خواہ مخواہ کے تصورات میں مبتلا نہیں کرنا چاہیے۔

گیارھواں علاج

اللہ تعالیٰ پر یقین کامل

11 ...... اور جب دل اللہ پر یقین محکم، اس پر مکمل توکل اور اعتمادِ کامل اختیار کر کے اپنے آپ کو اوھام وخیالات کے سپرد نہیں کرتا اور نہ ہی اس پر بُرے خیالات قبضہ جما پاتے ہیں بلکہ وہ اللہ عزوجل پر مکمل بھروسہ کر کے اس سے فضل کی طمع کرنے لگتا ہے...... تو اس سے اس کے پاس آنے والے غم اور دُکھ خود بخود ہی زائل ہو جاتے ہیں اور اس کی بہت ساری جسمانی اور قلبی بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ بلکہ دل کو قوت، طاقت، انشراح اور ایسی خوشی نصیب ہوتی ہے کہ جس کو بیان نہیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کیا جا سکتا۔

فاسد خیالات اور اوہام و تصورات کے مریضوں سے کتنے ہسپتال بھرے ہوئے ہیں؟ اور کمزوروں سے بڑھ کر کتنے کثیر تعداد میں طاقتور لوگوں کے دلوں پر یہ معاملات اثر انداز ہوئے ہیں؟ اور ان چیزوں نے کتنے لوگوں کو پاگل پن اور بیوقوفی کی طرف دھکیلا ہے؟ بچا ہوا وہی ہے کہ جسے اللہ عزوجل نے بچا رکھا ہو۔ اور ربّ قدیر نے نفع بخش ذرائع کو حاصل کرنے کے لیے جو دل کو مضبوط رکھنے والے اور اس کے قلق کا دفاع کرنے والے ہوں، اس کو اپنے نفس کے خلاف جدو جہد کی توفیق دے رکھی ہو۔ اللہ عزوجل کا ارشادِ گرامی قدر ہے:

﴿وَمَن يَتَوَكَّلْ عَلَى ٱللَّهِ فَهُوَ حَسْبُهُۥٓ ۚ إِنَّ ٱللَّهَ بَـٰلِغُ أَمْرِهِۦ ۚ قَدْ جَعَلَ ٱللَّهُ لِكُلِّ شَىْءٍ قَدْرًا ۝﴾ (الطلاق: ۳)

’’اور جو کوئی اللہ پر بھروسا رکھے تو وہ اس کو بس ہے۔ اللہ تو اپنا کام ضرور پورا کرنے والا ہے۔ بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز کا اندازہ ٹھہرا چکا ہے۔‘‘

فَهُوَ حَسْبُهُ ......کا معنی ہے کہ: بندے کے تمام دینی اور دنیاوی معاملات میں اللہ رب کریم اس بندے کے لیے کافی ہو جاتا ہے۔‘‘

اللہ عزوجل پر توکل کرنے والا آدمی نہایت مضبوط دل والا ہوتا ہے۔ اس دل میں خواہ مخواہ کے اوہام و خیالات اثر انداز نہیں ہوتے اور نہ ہی حادثات و مشکلات اس کو پریشان کرتے ہیں۔ اس لیے کہ اسے معلوم ہوتا ہے: ایسا کرنا نفس کی کمزوری اور اس اَن جانے ڈر اور خوف کی وجہ سے ہوتا ہے کہ جس کی کوئی حقیقت ہی نہیں

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

ہوتی۔شاعر نے اس بات کی ترجمانی کیا خوب کی ہے: ع

تخیلات کی دنیا غریب ہے لیکن
غریب تر ہے حیات و ممات کی دنیا!
عجب نہیں کہ بدل دے اسے نگاہ تری
بلا رہی ہے تجھے ممکنات کی دنیا!

اور ایسا متوکل علی اللہ مومن ، مسلمان آدمی اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی جانتا ہے کہ: اللہ رب العالمین نے اس کی پوری پوری کفالت اپنے ذمہ لے رکھی ہے اس لیے وہ اللہ عزوجل پر مکمل بھروسہ و اعتماد کرتا ہے اور اس پر مطمئن رہتا ہے۔ چنانچہ اس طرح کے مضبوط توکل علی اللہ کی بنا پر اس کا غم ، قلق و اضطراب اور دُکھ زائل ہو جاتا ہے ۔ اور اس کی تنگی فراخی میں بدل جاتی ہے۔ اس کا غم خوشی اور فرحت میں بدل جاتا ہے اور اس کا خوف امن میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

ہم اللہ عزوجل سے عافیت کا ہی سوال کرتے ہیں اور یہ کہ وہ ہم پر ہمارے دل کی قوت اور اللہ پر مکمل توکل کے ذریعے اس ثبات کا فضل فرمائے کہ جس ذاتِ کریم نے اس نعمت عظمیٰ والوں کی کفالت ہر خیر اور بھلائی کے ساتھ اپنے ہاتھ میں لے رکھی ہے۔ اور وہ رب کبریاء ہر ناپسندیدہ چیز اور ہر دُکھ تکلیف کو ہم سے دُور رکھے۔ اللھم آمین

بارھواں علاج

مومن بیوی اور مسلمان دوستوں سے دشمنی نہ کرنا

۱۲...... سیّدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

((لَا يَفْرُكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً ، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ .)) [1]

''کوئی مومن مرد اپنی مومن بیوی کے ساتھ دشمنی نہ کرے۔ اگر اس میں ایک عادت ناپسند ہوگی تو دوسری پسند بھی ہوگی۔''

اس حدیث مبارکہ کے دو بڑے فائدے ہیں:

ا :...... بیوی، عزیز رشتہ دار، ساتھی، ماتحت کام کرنے والے کارکن اور ہر اس شخص کے بارے میں اس حدیث میں مکمل راہنمائی ہے کہ جس کے اور آپ کے مابین تعلق اور میل ملاقات ہو۔ لازمی ہے کہ اپنے نفس کو اس بات کے سپرد کیجیے کہ ضرور اس میں کوئی عیب، نقص ہو یا کوئی ایسا معاملہ کہ جسے آپ ناپسند کرتے ہوں۔ تو جب آپ اس میں کوئی ایسی بات دیکھیں تب: اس کے اور اس معاملہ کے مابین قربت پیدا کیجیے کہ جو آپ پر (اس کی خدمت وغیرہ) واجب ہے۔ اور آپ کے لیے محبت کو قائم رکھنا اور تعلق کی ضرورت کو، اس عمل میں جو خوبیاں اور خاص و عام مقاصد ہیں اس یاد اور نصیحت کے ساتھ قائم رکھنا بھی ضروری ہے۔ اس کے بُرے اخلاق و عادات سے چشم پوشی اور اچھائیوں کو ہمیشہ مدنظر رکھنا تعلق اور ساتھ کو سدا قائم رکھے گا۔

ب :......دوسرا فائدہ غم اور قلق و اضطراب کا زائل ہونا ہے۔ اور دونوں اطراف کے مابین راحت کے حصول کے ساتھ ساتھ اخلاص ونکھار باقی رہے گا اور

[1] صحیح مسلم/ حدیث : ٣٦٤٥.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

لازمی و پسندیدہ حقوق کی ادائیگی پر بھی ہمیشگی رہے گی۔

جو شخص اس نصیحت سے راہنمائی نہیں لیتا کہ جسے نبی معظم ﷺ نے (اُوپر) ذکر فرمایا ہے بلکہ اس کا معاملہ اگر اُلٹ ہو تو قلق و اضطراب اس کے لیے لازم ہے۔ اور یہ بھی ضروری ہو گا کہ اس کے اور اس شخص کے درمیان حالات مکدر ہی رہیں کہ جس کے ساتھ محبت و اُلفت کا تعلق ہو اور یہ کہ دونوں کے درمیان بہت سارے وہ حقوق یکسر ختم ہو کر رہ جائیں کہ جن کی محافظت دونوں کے ذمے ہو۔

بہت سارے عالی ہمتوں والے لوگ بڑے بڑے حادثات اور نہایت پریشان کن حالات کے وقت اپنے آپ کو صبر و استقامت اور اطمینان وسکون کے سپرد کر دیتے ہیں۔ لیکن بسا اوقات چھوٹے چھوٹے حقیر قسم کے معاملات میں وہ قلق و اضطراب کا شکار ہو کر اخلاص ونکھار کو گدلا کر بیٹھتے ہیں۔ اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ انہوں نے خود اپنے آپ کو زیر رکھنے کے لیے تیاری نہیں کی ہوتی۔ یہی بات ان کو نقصان پہنچاتی اور ان کی راحت ومسرت میں اثر انداز ہو جاتی ہے۔

مگر ایک دور اندیش آدمی چھوٹے بڑے تمام معاملات میں اپنے آپ کو ہمیشہ آمادہ رکھتا ہے اور اس کے لیے وہ ہمیشہ اپنے رب کریم اللہ ذوالجلال والاکرام سے استعانت کا طلب گار رہتا ہے اور اپنی جان کو آنکھ جھپکنے کے برابر بھی اپنی ذات کے سپرد نہیں کرتا۔ چنانچہ ایسے مواقع پر چھوٹے معاملات بھی اس پر اسی طرح آسان ہو تے ہیں جس طرح اُس پر بڑے بڑے اُمور آسان وسہل ہو جاتے ہیں اور وہ انتہائی مطمئن نفس، پرسکون دل والا اور آرام وراحت پانے والا ہوتا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

تیرھواں علاج

ناگواریوں کے ساتھ زندگی کو چھوٹا نہ کرے

۱۳......ایک عقل مند آدمی جانتا ہے کہ اس کی صحیح زندگی، سعادت و نیک بختی اور اطمینان وسکون والی زندگی ہے۔ اور یہ زندگی نہایت مختصر ہوا کرتی ہے۔ چنانچہ: اس کے لیے ضروری نہیں ہے کہ وہ ناگواریوں کے ساتھ اُسے غم، دُکھ اور سستی و کاہلی کے ساتھ مزید چھوٹا کرے۔ یہ تو صحیح اطمینان والی زندگی کے اُلٹ ہو گا۔ اور ایسا اُلٹا کام کرنے سے وہ اپنی زندگی کے ساتھ دشواری اور کنجوسی سے کام لیتا ہے کہ اس حیاتِ مستعار میں سے ایک بڑا حصہ وہ غموں، دُکھوں اور ناگواریوں کو زبردستی لے کر گزارتا ہے۔

یوں پھر ایک صالح مومن بندے اور ایک فاجر و فاسق آدمی کے درمیان کوئی فرق نہیں رہ جاتا۔ جبکہ مومن آدمی کو ''صحیح حیاتِ سعادت...... اطمینان والی مختصر زندگی'' والی معرفت کے یقینی اور پایۂ ثبوت کو پہنچے ہوئے وصف سے ایک بہت بڑا، وافر حصہ ملا کرتا ہے اور اُسے بہت ہی جلد اور دیرپا نفع بخش سعادت والی زندگی کا حصہ مل جاتا ہے۔

چودھواں حل

دنیاوی تکلیفوں کا اللہ کی نعمتوں سے موازنہ نہ کرے

۱۴......اور مومن، مسلمان آدمی کے لیے یہ بھی ضروری ہے کہ: جب اُسے کوئی ناپسندیدہ، تکلیف دہ بات آ پہنچے یا وہ اس سے خائف ہو جائے تو وہ اس کو

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

پہنچنے والی اس ناپسندیدہ تکلیف کا اللہ کی طرف سے حاصل شدہ دینی و دنیاوی نعمتوں کے ساتھ مقارنہ کرے۔ اس موازنہ و مقارنت کے وقت اُس پر ان نعمتوں کی کثرت واضح ہو جائے گی جو اُسے حاصل ہیں اور جو ناپسندیدہ و ناخوشگوار اُمور اُسے لاحق ہوئے ہیں ان کا اضمحلال و اضطراب اور انحطاط و گراوٹ بھی خوب معلوم ہو جائے گا۔

اسی طرح وہ اپنے اوپر آئی ہوئی تکلیف کے خوف اور اس تکلیف سے سلامت رہنے کے بہت زیادہ احتمالات کے درمیان بھی موازنہ کر کے دیکھ لے۔ تب وہ دعویٰ نہیں کر سکے گا کہ ایک کمزور سا احتمال بہت سارے مضبوط احتمالات پر غالب آ سکتا ہے۔ چنانچہ اس طرح کا موازنہ کرنے سے اس کا خوف اور اس کا غم، دُکھ دُور ہو جائے گا اور یہ کہ وہ ان احتمالات کو بہت بڑا جانے گا جو عین ممکن تھا کہ اس کو حاصل ہو جاتے۔ تب وہ اپنے آپ کو ان واقعات و حادثات کے لیے ضرور آمادہ کر لے گا جو اس کو پہنچنے والے ہوں۔ (مگر ابھی تک ان سے اس کا واسطہ نہیں پڑا) اور وہ ان تکالیف و حوادث کو دُور کرنے کے لیے ضرور کوشش کرے گا جو اسے ابھی تلک لاحق ہی نہیں ہوئے۔ اور جو لاحق ہو چکا اس کے حل اور اسکی تخفیف کے لیے تب وہ ضرور جدو جہد کرے گا۔

پندرھواں حل

لوگوں کی تکلیفوں کو اہمیت نہ دینا

۱۵...... اس ضمن میں فائدہ مند اُمور میں سے یہ بھی ہے کہ: آپ اس بات

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کو خوب جان لیں، پلے باندھ لیں اور اس بات کا علم خوب رکھیں کہ: لوگوں کا آپ کو تکلیف پہنچانا بالخصوص انتہائی بُرے الفاظ و اقوال کے ساتھ، آپ کو قطعاً گزند نہیں پہنچا سکتا۔ بلکہ اُن کا آپ کے ساتھ یہ بُرا سلوک اُنہیں ہی نقصان پہنچائے گا۔ اِلاَّ یہ کہ: اگر آپ نے اپنے جی کو اسے اہمیت دینے میں مشغول کر لیا اور آپ نے ان اقوالِ سیئہ کو اس قدر اہمیت دے ڈالی کہ وہ آپ کے حواس کے مالک بن جائیں تب ضرور آپ کو وہ اسی طرح سے تکلیف دیں گے جس طرح ان باتوں نے ان کو (گناہ میں مبتلا کر کے) تکلیف پہنچائی ہوگی۔ اور اگر آپ ان باتوں کو خاطر میں نہیں لاتے تو پھر یہ آپ کو کبھی بھی اور کچھ بھی تکلیف نہیں دے سکتیں۔

سولھواں علاج

صالح سوچ

۱۶...... یہ بات بھی جان رکھیے کہ: آپ کی زندگی آپ کے افکار کے تابع ہے۔ اگر آپ کی سوچیں ایسی ہیں کہ جن سے دین و دنیا میں آپ کو فائدہ پہنچے تو جان لیجیے کہ آپ کی زندگی سعادت مند ہے۔ بصورتِ دیگر معاملہ اس کے برعکس ہو گا۔ یعنی آدمی کے جیسے افکار ہوں گے ویسی اس کی زندگی ہوگی۔ اس لیے سعادت مند زندگی گزارنے کے لیے ہمیشہ سوچ بھی صالح رکھیے۔

سترھواں علاج

شکریہ و انعام کا مطالبہ صرف ایک اللہ سے

۱۷...... غم اور دُکھ کو اپنے آپ سے دُور رکھنے کے لیے نہایت نفع بخش اُمور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

میں سے ایک ذریعہ وعلاج یہ بھی ہے کہ آپ اپنے نفس کو اس بات پر آمادہ کریں کہ: آپ کسی قول وعمل پر شکریہ وانعام کا مطالبہ صرف ایک اللہ عزوجل سے ہی کریں گے۔ جب آپ کسی ایسے شخص سے نیکی کا سلوک کرتے ہیں کہ جس کا آپ پر حق ہے یا کسی ایسے آدمی سے بھی کہ جس کا آپ پر حق نہیں ہے تو پھر آپ اس بات کو جان لیجیے کہ: آپ کا یہ معاملہ صرف ایک اللہ رب العالمین ورب العرش الکریم کے ساتھ ہونا چاہیے۔ جس پر آپ نے نیکی کر کے احسان کیا ہو اس سے شکریہ کا مطالبہ نہ کرو۔ (کہ وہ آپ کی تعریفیں کرتا پھرے۔ اور اگر وہ آپ کے احسان کا کہیں تذکرہ نہیں کرتا تو آپ پریشانی میں مبتلا ہو جائیں۔ ایسا ہرگز نہ ہو۔) جیسے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اپنے خاص بندوں کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ جب وہ کسی کے ساتھ نیکی، بھلائی کرتے ہیں تو ان سے یہ کہتے ہیں:

﴿إِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنكُمْ جَزَآءً وَلَا شُكُورًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِن رَّبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَمْطَرِيرًا ۝﴾

(الانسان: ۹، ۱۰)

”(ایمان والے اہل ثروت، مسکین لوگوں سے کہتے ہیں:) ہم تو تمھیں اللہ کی رضا مندی کے لیے کھلاتے ہیں۔ ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے نہ شکر گزاری۔ ہم کو اپنے مالک سے اس دن کا ڈر لگا ہوا ہے جو بہت اُداس اور سخت دن ہوگا۔“

اہل وعیال اور اولاد والوں کے معاملہ میں اور یہ کہ جن کے ساتھ آپ کا میل

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

ملاپ بہت زیادہ ہو اس ضمن میں یہ اَمر تو نہایت محقق اور مستحکم ہونا چاہیے۔ چنانچہ جب بھی آپ نے اُن سے کسی تکلیف اور بُرائی کو بغیر کسی شکریہ کے مطالبہ کے دُور کرنے پر آمادہ کرلیا تو سمجھ لیجیے کہ آپ نے اُن کو آرام پہنچایا اور خود بھی راحت حاصل کی۔ راحت ومسرت کے محرکات میں سے یہ بھی ہے کہ اُس نفسیاتی سبب کے مطابق: جو آپ کو قلق واضطراب میں مبتلا رکھے فضائل والے اعمال کو لے لیا جائے اور ان پر مکمل عمل ہو۔ اگر آپ نے ایسا کرلیا تو بلاشبہ اپنے قلق واضطراب کے زائل ہونے کے ساتھ ساتھ کہ جس قلق نے آپ کو سب کچھ بھلا رکھا تھا...... بہت ہی زیادہ بھلائی کو حاصل کرلیں گے۔ اور دانائی کی باتوں میں سے ایک بات یہ ہے کہ: اگر آپ نے ایسا نہ کیا تو بلاشبہ آپ فضیلت و بزرگی اور عزت و وقار کو حاصل کرنے میں بالکل نامراد ہو کر اپنے خسارہ اور اضطراب والے راستوں پر پلٹ آئیں گے۔ اس لیے کہ آپ نے راستہ ہی ٹیڑھا اختیار کرلیا ہوگا۔"

سکون وراحت کے محرکات میں سے ایک سبب اور محرک یہ بھی ہے کہ: آپ پریشان کن، بے لطف ومکدر معاملات کی بجائے نہایت صاف ستھرے اور حلاوت آمیز اُمور کو اختیار کیجیے۔ اس سے ناگواریاں دُور ہوں گی اور لذتوں کے نکھار میں اضافہ ہوگا۔

اٹھارھواں علاج

نفع بخش اُمور کا اختیار کرنا

۱۸...... انتہائی نفع بخش اُمور ومعاملات کو اپنا نصب العین بنا لیجیے اور انہیں

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

عملاً بروئے کار لاتے ہوئے سچ کر دکھایئے۔ تکلیف دہ اُمور کی طرف قطعاً توجہ نہ کیجیے۔ تاکہ آپ دُکھ اور غم کو جنم دینے والے اسباب سے اس کے ذریعے اپنی توجہ مبذول کر سکیں۔ بلکہ آپ راحت و مسرت اور انتہائی ضروری کاموں پر اپنے نفس کو جمانے والی صلاحیت سے مدد طلب کیجیے۔

انیسواں علاج

حاضر وقت کے اعمال کا اپنے آپ کو عادی بنانا

﴿۱۹﴾......اس ضمن میں انتہائی فائدہ مند اُمور میں سے یہ بھی ہے کہ اپنے آپ کو حاضر وقت کے اعمال و اشغال کا عادی بنائیں اور آنے والے وقت کے بارے میں منہمک رہیں۔ (یعنی اچھی منصوبہ بندی کر لیں) اس لیے کہ جب کاموں کو بروقت کرنے کی عادت نہیں ڈالی جاتی تو سمجھ لیجیے کہ آپ پر سابقہ باقی اعمال و اشغال بھی جمع ہو جائیں گے اور ان کے ساتھ ساتھ آنے والے کام بھی اضافتہً اکٹھے ہو جائیں گے۔ تب ان کو بخوبی نبٹایا نہیں جا سکے گا۔ اور اگر آپ نے ہر کام کو بروقت کرنے کی عادت ڈال لی تو آپ آنے ولے وقت (مستقبل) سے تعلق رکھنے والے کاموں کو مضبوط فکر، سوچ اور قوتِ عمل کے ساتھ مکمل کر سکیں گے۔

بیسواں حل

نفع بخش اہم کاموں کو اوّلیت دینا

﴿۲۰﴾......اس ضمن میں یہ بھی ضروری ہے کہ نفس بخش افعال و اعمال اور

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اشغال و اشیاء میں سے جو سب سے زیادہ اہم ہے اُسے سب سے پہلے اور اُس کے بعد دوسرے درجے والے اہم ترین اور پھر تیسرے درجے میں اہم کاموں کو اختیار کیا جائے۔ اور یہ کہ ان میں سے جس اہم کام کی طرف تمہاری طبیعت زیادہ مائل ہو اور اس میں تمہاری رغبت دوسرے کاموں کی نسبت زیادہ ہو اس کا چناؤ پہلے کرلو۔ بلاشبہ اس کا اُلٹ کرنا دل کی اُکتاہٹ، آزردگی اور ناگواری کو جنم دیتا ہے۔ مزید برآں صحیح سوچ اور تجربہ کار، صالح اور ہمدرد لوگوں کے ساتھ مشاورت سے بھی مدد لیجیے۔ جان رکھیے کہ جس نے تجربہ کار، صالح اور ہمدرد و غمگسار لوگوں سے مشورہ کرلیا وہ کفِ ندامت نہیں اُٹھائے گا۔

جو کام آپ کرنا چاہتے ہیں اس کا مطالعہ نہایت دقیق نظری سے کر لیجیے۔ اور جب اس کام میں مصلحت و منفعت پایہ ثبوت کو پہنچ جائے اور اس کام کا عزم صمیم کر لیں تو اللہ عزوجل پر پورا توکل کر کے اسے کرگزریں۔ (اس میں کبھی نقصان نہیں ہوگا۔ ان شاء اللہ اس لیے کہ) بلاشبہ اللہ رب العالمین اپنی ذاتِ اقدس پر توکل کرنے والوں کو بہت پسند فرماتے ہیں۔

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى اٰلِهٖ وَاَزْوَاجِهٖ وَاَصْحَابِهٖ اَجْمَعِيْنَ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

نفسیاتی وجسمانی صحت کا راستہ

اعداد

فضیلۃ الشیخ ؍ عبداللہ بن عبدالعزیز العیدان

تقدیم

فضیلۃ الشیخ ؍ عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجبرین

مترجم

شمس الحق بن اشفاق اللہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقدیم

فضیلۃ الشیخ / عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجبرین

ساری تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے تمام مخلوقات کو پیدا کیا، اور ہر زمان ومکان میں اس کی تقدیر کا نفاذ کیا، اس کے وافر انعامات پر ہم اس کی حمد وشکر کرتے ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔ وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا فضل واحسان ہے۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔ اللہ ان پر، ان کے آل واصحاب اور ان کی سچی اتباع کرنے والوں پر رحمت نازل فرمائے۔

میں نے ان صفحات کا مراجعہ کیا جنہیں فاضل نوجوان عبداللہ بن عبدالعزیز العیدان نے شرعی جھاڑ پھونک اور اس کی اہمیت کے موضوع پر مرتب کیا ہے۔ فاضل نوجوان نے اس کی سخت ضرورت، نیز تاثیر اور شروط پر اور تاثیر میں تاخیر کے اسباب پر بہترین انداز میں گفتگو کی ہے اور واضح کیا ہے کہ یہ توکل کے منافی نہیں۔ درحقیقت یہ رسالہ مختصر ہونے کے باوجود بڑا مفید ہے۔ کیونکہ اکثر لوگوں کو نفسیاتی اور روحانی امراض، نظر بد اور جادو وغیرہ لاحق ہوتے رہتے ہیں۔ اسی طرح کچھ شیاطین کا جسموں میں اثر ہوتا ہے۔ بلاشبہ ان بہت سارے اسباب کے ساتھ ساتھ جنہیں مؤلف نے ذکر کیا۔ مثلاً ذکر سے اعراض، وظائف اور دعاؤں کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ذریعہ خود کو محفوظ نہ کرنا بھی ہے، تو اللہ ہی مدد گار ہے۔

وَاللّٰهُ أَعْلَم ، وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
وَّ آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ .

عبداللہ بن عبدالرحمٰن الجبرین

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اھداء و تبریك

محترم اسلامی بھائی اور بہنو!

❀ کیا آپ اپنی زندگی میں حزن وملال، اضطراب وتنگی اور کثرت مشاکل سے دوچار ہیں؟

❀ کیا آپ کسی جسمانی یا نفسیاتی مرض سے دو چار ہیں، جس کا آپ کو علاج نہیں مل رہا؟

❀ کیا آپ کو اللہ کی اطاعت میں سستی اور اتباع خواہشات ومعاصی سے لگاؤ محسوس ہوتا ہے؟

❀ کیا آپ اپنی زندگی میں کچھ منفی تغیرات محسوس کرتے ہیں جس کا سبب آپ کو معلوم نہیں ہے؟

❀ کیا آپ ایمان واخلاق کے اعلیٰ مرتبہ پر پہنچنے کے خواہش مند ہیں؟

اس قسم کے بہت سارے سوالوں کے جوابات ان شاء اللہ آپ کو اس کتاب میں ملیں گے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَالصَّلاَةُ وَالسَّلاَمُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ

أَمَّا بَعْد......

دورِ حاضر میں نفسیاتی، روحانی اور جسمانی امراض میں بڑا اضافہ ہوا ہے۔ ان کی انواع و اشکال بھی مختلف ہیں۔ بہت سی ایسی نئی بیماریوں کا انکشاف ہوا ہے جو پہلے نہ تھیں۔ ان بیماریوں کے علاج کے لیے لوگوں نے بڑی کوششیں کیں، اس میں اپنا مال اور وقت برباد کیا، مگر اس کے باوجود دواخانے اور ڈسپنسریاں بھرتی گئیں اور بیماریوں میں اضافہ ہی ہوتا رہا۔ نہیں ہے کوئی طاقت اور قوت سوائے اللہ کے۔

یہ سب کچھ لوگوں کی ان امراض سے محافظت کے طریقوں سے غفلت کا نتیجہ ہے۔ دوسری جانب ان امراض سے دوچار ہونے کے بعد ان کے علاج کے صحیح طریقوں سے جہالت اور خاص طور پر شرعی جھاڑ پھونک کی کیفیت سے لاعلمی ہے۔

اسی لیے میں نے یہ مختصر رسالہ تحریر کرنے کے لیے سوچا تاکہ لوگوں کو بچنے کے طریقوں کی یاد دہانی ہو اور وہ صحیح علاج کر سکیں۔ اس نئی طباعت کے اخیر میں کچھ واقعات کا میں نے اضافہ کیا ہے جو بہت ساری بیماریوں میں شرعی دَم کی منفعت سے تعلق رکھتے ہیں۔

اس اُمید کے ساتھ کہ اس کے لکھنے سے مقصد کی تکمیل ہو اور اللہ تمام مسلمان مریضوں کو شفا دے۔ آمین

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ا......نفسیاتی بیماریاں اور اُن کا علاج

دورِ حاضر کی مادی زندگی میں ایسی ترقی ہوئی جو خیال اور بیان سے باہر ہے۔ لوگ اسی تہذیب وتمدن سے چمٹ کر رہ گئے ہیں۔ اکثریت کی یہی مقصود بن گئی۔ یہی ان کے علم کی انتہا اور سعادت وشقاوت کی مصدر ہے، اسی کے لیے لوگ مرتے اور جیتے ہیں۔

کفار ومشرکین کے لیے یہ کوئی انوکھی چیز نہیں کیونکہ وہ اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔ زندگی میں جانوروں کی طرح کھاتے اور لطف اندوز ہوتے ہیں۔ جہنم ان کا ٹھکانہ ہے۔ تعجب اس بات پر ہے کہ مسلمان اس غلط روش کو اپنائیں اور ٹیڑھے راستے پر چلیں، دنیا کی شہوات اور لذتوں سے لگ جائیں اور اس کی فانی زیب وزینت جمع کرنے میں مقابلہ کریں؟ اسے اپنی زندگی کا عظیم مقصد بنالیں؟ اسی کے لیے کوشش کریں اور اس بات کو فراموش کر دیں کہ ان کی پیدائش ایک پاکیزہ کردار اور عظیم مقصد کے لیے ہوئی ہے۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت واطاعت ہے۔ اس کے راستے میں جہاد اور اس کی طرف لوگوں کو دعوت دینا ہے۔ دنیا اور اس کی ساری شہوتیں اور لذتیں اسی مقصود کو ثابت کرنے کے لیے وسیلہ ہیں۔

اسی لیے نتیجتاً عدم توازن پیدا ہوا۔ یہ لگاؤ بڑا قیمتی ہوتا ہے اور اس کی قیمت بڑی گراں ہے۔ لوگوں نے اس کے لیے اپنا چین وسکون قربان کیا، اپنا اطمینان و

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سعادت ختم کیا اور اپنی صحت و عافیت برباد کی ۔ نتیجتاً دورِ حاضر کی بہت ساری نفسیاتی اور روحانی بیماریوں نے انہیں گھیر لیا۔ مثلاً: بے چینی ، خوف ، غم ، بلڈ پریشر ، ذیابیطس اور دیگر اعصابی اور مفاصل کی بیماریاں۔ پھر دائیں بائیں اور اندر باہر دوڑنا شروع کیا۔ جس میں اپنا مال بھی خرچ کرتے ہیں۔ اس کے بعد اپنی بیماریوں کے علاج کی تلاش میں ادھر اُدھر، دائیں بائیں، اندر باہر دوڑنے لگے اور اس بیماری اور مصیبت کے علاج کے لیے روپیہ اور محنت صرف کرنے لگے۔

مگر ان کی کوششوں اور اخراجات کے باوجود خاطر خواہ نتیجہ برآمد نہ ہوا اور نہ ہی مکمل شفا ملی ۔ جس کی وجہ یہ ہے کہ ان حضرات نے ان بیماریوں سے شفا کی تلاش میں ایک گوشہ پر توجہ دی اور دوسرا گوشہ ترک کر دیا۔

انسان کی جسمانی بیماریوں کے علاج میں دواؤں ، جڑی بوٹیوں اور آ پریشنوں پر توجہ دی ۔ اللہ پر ایمان ، اس سے تعلق ، قرآنِ کریم اور ذکر و دعا کے ذریعہ علاج کو فراموش کر دیا ، جس سے انسان کو معنوی اور نفسیاتی قوت ملتی ہے۔ اور جس قوت سے غم خود کو بہت سی نفسیاتی اور جسمانی بیماریوں میں پڑنے سے بچا سکتا ہے، یا ان میں پڑنے کے بعد بآسانی ان سے نجات حاصل کر سکتا ہے۔

اسی لیے آپ دیکھیں گے کہ ایک مسلمان جس کے اندر ایمان وتقویٰ ہوتا ہے وہ اکثر و بیشتر ان بیماریوں سے محفوظ ہوتا ہے۔ اسے دلی سکون رہتا ہے، خوش و خرم اور پر اُمید ہوتا ہے۔ بھلے اس کی زندگی میں مادی تنگی کیوں نہ ہو۔ چاہے وہ کچھ معاشرتی مشکلات وغیرہ سے دوچار ہو، جس سے کوئی بھی شخص محفوظ نہیں رہتا۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دوسری جانب آپ دیکھیں گے ایک دُوسرا آدمی کہ جب اسے کوئی بیماری ہوتی ہے تو سب سے پہلے مشروع ایمانی دواؤں سے علاج کرتا ہے۔ کتاب وسنت سے علاج اخذ کر کے اللہ تعالیٰ کی حلال کردہ دیگر طبی سہولیات اپناتا ہے جن کا اثر اور نفع ثابت ہے۔ ان دونوں روحانی اور طبی دواؤں کے مجموعے سے اسے دنیا کی عافیت بھی (بحمد اللہ) حاصل ہوتی ہے اور آخرت میں اجر بھی (ان شاء اللہ) ملے گا۔

اسی لیے ہم مسلمان ایمانی تقویت کے انتہائی زیادہ حاجت مند ہیں۔ تاکہ امن وامان کی زندگی گزار سکیں، اور سعادت وقلبی اطمینان حاصل ہو۔

آیئے! ان نعمتوں سے لطف اندوز ہونے والوں کے بعض اقوال ہم سنتے ہیں:

- ایک شخص کہتا ہے: اگر بادشاہوں اور ان کے اہل وعیال کو ہمیں جو سعادت حاصل ہے وہ معلوم ہو جائے تو اس کے لیے وہ ہم سے جنگ کریں۔
- دوسرا شخص کہتا ہے: سعادت وسرور کی ایسی گھڑیاں ہم پر گزرتی ہیں جن کے بارے میں خیال کرتا ہوں کہ اگر جنت والوں کو یہی چیز ملے گی تو ان کی زندگی بڑی خوش گوار ہوگی۔
- ایک اور شخص کہتا ہے: دل پر کچھ ایسے اوقات گزرتے ہیں جس میں دل اللہ کی انسیت ومحبت میں خوشی سے جھوم اُٹھتا ہے۔ [1]

اس حقیقت کی مزید تائید اس بات سے ہوتی ہے کہ بہت سے مغربی ممالک میں موجودہ علمی تحقیقات (جن کے ذکر کی گنجائش نہیں) نے وہی ثابت کیا جو ہمارے

[1] دیکھیے: اغاثة اللهفان، ابن القيم: ٢/ ٢٨٣.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

پرانے علما نے کہا ہے کہ انسان کی ایمانی قوت اور نفسیاتی سکون صرف نفسیاتی بیماریوں کے علاج اور سرور و سعادت ہی پر معاون نہیں بلکہ جسمانی بیماریوں کے لیے بھی بے حد مفید ہیں......!!

اس سے معلوم ہوتا ہے کہ ان امراض سے بچنے اور شفایاب ہونے کا طریقہ دو مرحلوں سے گزرتا ہے:

پہلا مرحلہ :......حفاظت اور بچاؤ کا مرحلہ۔ایک مسلم مرد اور مؤمن عورت، چھوٹے اور بڑے کے لیے یہ انتہائی اہم ہے ۔اس کے لیے ہم سب کو خواہش کرنی چاہیے۔ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے بہت سی بیماریوں کے دفاع اور بچاؤ میں معاون ہے۔جیسا کہ کہا جاتا ہے: اَلْوِقَایَۃُ خَیْرٌ مِّنَ الْعِلَاجِ...... بچاؤ اختیار کرنا علاج سے بہتر ہے۔

دوسرا مرحلہ :......علاج ہے۔یعنی بیماری سے دوچار ہونے کے بعد اسے ختم کرنے کے لیے علاج کرنا۔اور یہ شرعی جھاڑ پھونک اور دیگر نفسیاتی اور طبی علاجات کے ذریعہ ہوتا ہے۔

ان دونوں مرحلوں کی تفصیل آپ کے سامنے پیش کی جا رہی ہے۔

۲...... بیماریوں سے نفس کا بچاؤ

ایک مسلمان آدمی کا اسلامی تعلیمات اور اس کے قولی و فعلی آداب کا پابند ہونا اور ہر روز انہیں اپنی زندگی کے مختلف گوشوں میں نافذ کرنا۔خواہ اس کا تعلق عبادات

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

سے ہو یا اخلاقیات و اجتماعیات وغیرہ سے۔ اللہ تعالیٰ نے جن عبادات و اطاعت کا حکم دیا ہے انہیں بجا لانا اور تمام نافرمانیوں اور حرام کردہ چیزوں سے بچنا، یہ تمام چیزیں اللہ کے حکم سے قلبی سعادت کی ضامن ہیں۔ نفس کو تمام نفسیاتی، روحانی اور جسمانی مرض سے بچاسکتی ہیں۔

اسی لیے اسلام نے ہمیں تمام تعلیمات اور آداب، دعاؤں اور اذکار کو اپنانے کی دعوت دی ہے۔ جب ہم اس کے مکمل طور پر پابند ہو جائیں گے تو ان شاء اللہ نفسیاتی بیماریوں سے ہماری حفاظت کے لیے یہ ڈھال بنیں گے۔ شیطانی وسوسوں اور زندگی کی مشکلات سے بچاؤ کریں گے اور اس دنیا میں سعادت اور اطمینان و وقار کے ساتھ زندگی گزارنے کا سبب بنیں گے۔

بعض اہم وظائف و اذکار درج ذیل ہیں:

۱...... تمام واجبات پر عمل کرنا، خاص طور پر مردوں کے لیے پانچوں وقت کی نمازیں مسجد میں با جماعت اطمینان وخشوع کے ساتھ ادا کرنا۔

۲...... تمام گناہوں اور نافرمانیوں سے دُور رہنا، ان سے توبہ کرنا اور تمام چھوٹے بڑے گناہوں سے بچنا۔ خاص طور پر اس زمانہ میں جس کا بہت سے لوگ ارتکاب کرتے ہیں۔ یعنی گانے اور میوزک سننا، فلم اور گندے ڈرامے دیکھنا جو دل میں ایمان کو کمزور کر کے نفاق پیدا کرتے ہیں۔ اور ایسے شخص پر جنات وشیاطین کو مسلط کر دیتے ہیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۳......پابندی کے ساتھ روز قرآنِ کریم کی تلاوت کرنا۔ ❶

۴......صبح وشام کی دعائیں پڑھنا۔ ❷

۵......((لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) کا سو مرتبہ ورد کرنا۔ ❸

''ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود برحق مگر اللہ۔ وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کی بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔''

۶......احوال ومناسبات کی دعاؤں پر محافظت کرنا: مثلاً گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعا، سونے اور بیدار ہونے کی دعا......وغیرہ۔

۷......ماثورہ دعاؤں کے ذریعہ اپنی حفاظت کا بندوبست کرنا، مثلاً:

---

❶ مثلاً ایک مسلمان شخص قرآنِ کریم کے چار صفحات پڑھنا شروع کرے، ہر مہینہ ایک ایک صفحہ بڑھاتا جائے یہاں تک کہ سولہ مہینہ بعد مکمل پارہ کی تلاوت تک پہنچ جائے گا، اور پھر یہاں سے ساری عمر اسی پر مداومت کرے۔

❷ اگر مسلمان کو معلوم ہو جائے کہ اس میں کتنا بڑا اجر ہے اور برائیوں، حوادث اور دنیاوی آفات سے محفوظ رکھنے کا کتنا اثر ہے تو اسے کسی دن بھی ترک نہیں کرے گا۔

❸ جس نے یہ دعا دن میں سو مرتبہ پڑھی جیسا کہ حدیث میں وارد ہے: اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، سو نیکیاں اس کی لکھی جائیں گی، سو گناہ مٹا دیے جائیں گے، اس دن شام تک شیطان سے حفاظت کے لیے ڈھال ہوگی اور اس شخص سے افضل عمل کسی کا نہ ہوگا مگر اس شخص کا جس نے اس سے زیادہ پڑھا ہوگا۔ (بخاری ومسلم)

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

ا...... نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے کہ ہر روز جب بستر پر جاتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے اس میں ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ پڑھ کر پھونکتے۔ پھر حسب استطاعت اپنے جسم پر ملتے۔ سر، چہرہ اور جسم کے اگلے حصہ سے شروع کرتے۔ اس طرح تین بار کرتے۔ ❶

ب...... آپ ﷺ کا فرمان ہے: جس نے دن کے شروع میں یا رات کی ابتدا میں یہ دعا تین بار پڑھی:

((بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ))

”شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جس کے نام کے ساتھ زمین و آسمان کی کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ وہ سننے اور جاننے والا ہے۔“

...... تو اس دن یا رات میں اسے کوئی چیز نقصان نہیں پہنچا سکتی۔ ❷

ج...... بچوں کی حفاظت کے لیے، خاص طور پر حضرت حسن و حسین رضی اللہ عنہما کو شیطانی گزند سے محفوظ کرنے کے لیے اللہ تعالیٰ کے رسول ﷺ یہ دعا پڑھتے:

((أُعِیْذُ کُمَا بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ، مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَامَّةٍ.)) ❸

---

❶ غور کیجیے کہ نبی کریم ﷺ جو ہر نفسیاتی بیماری اور جن و انسان کے شر سے محفوظ تھے مگر پھر بھی اس ذکر کے ذریعہ روز خود کو محفوظ کرنے پر مداومت کرتے تھے۔ کیا ہم زیادہ مستحق نہیں کہ محافظت کریں۔ جب کہ ہمیں ان برائیوں اور تکلیفوں کا ہر وقت خطرہ رہتا ہے۔

❷ امام احمد نے اسے روایت کیا، اور ابن ماجہ نے تصحیح کی ہے: ۲/ ۳۳۲۔ ❸ صحیح بخاری

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۸......(بسم اللہ) کہنے کا خیال رکھنا اور کام کی ابتدا میں اسے نہ بھولنا۔ بلکہ اپنی زندگی کے تمام معاملات اور ہر موڑ پر پڑھنا تاکہ ہم جنوں کے شر اور ان کی تکالیف سے محفوظ رہ سکیں۔

۹...... ایسی اطاعت وعبادت جو دل میں ایمان کو بڑھاتی اور اللہ تعالیٰ سے رابطہ مضبوط کرتی ہے۔ان کا پابند ہونا۔ مثلاً سنن رواتب، نماز وتر و چاشت، نماز تہجد، صدقہ وخیرات اور نفلی روزے وغیرہ۔

۱۰......بکثرت استغفار اور دعا کرنا، اور مختلف الفاظ میں اللہ کا ذکر کرنا اور اسی سے اپنا وقت پُر رکھنا۔

نفس کی ان امراض سے حفاظت کے یہ اہم طریقے ہیں۔ان پر ہمیں محافظت کرنی چاہیے ۔ اپنی تمام تر مشغولیات اور عذر کے باوجد ان کا پابند ہونا چاہیے تاکہ دلی سعادت اور نفسیاتی اطمینان وسکون ہمیں حاصل رہے اور تمام ظاہری و باطنی امراض سے ہم محفوظ رہیں۔

لیکن آج لوگوں کی سستی و کاہلی اور محافظت و بچاؤ کے مرحلہ میں کوتاہی کی وجہ سے خواہ خود اپنا معاملہ ہو یا بیوی بچوں کا، شیطان کے بہکانے اور دنیا کی لذتوں میں مشغولیت کی وجہ سے انہیں بہت ساری بیماریاں لاحق ہوگئی ہیں جن کے علاج اور شفا کے لیے خاص دوا کی ضرورت ہے۔کم از کم نفس، جسم اور دل پر اس کے اثر اور ضرر کو کم کرنے کے لیے ضروری ہے۔

ان امراض میں مبتلا ہونے کے بعد ان کا مخصوص اور مفید علاج نہ تو ماڈرن

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

دواؤں اور نفسیاتی ڈسپنسریوں کے معارض ہے نہ ہی ان سے کوئی چیز مانع ہے۔ اور وہ ہے ''شرعی جھاڑ پھونک'' کا طریقہ۔ امراض سے بچاؤ کا یہ دوسرا مرحلہ ہے جسے ہم آنے والے صفحات میں چند نقاط کے ذریعے بیان کریں گے۔

۳...... رقیہ کیا ہے؟

رقیہ سے مراد قرآنی آیات، مشکلات سے پناہ مانگنے والی دعائیں اور نبی اکرم ﷺ سے ثابت شدہ دعاؤں کا مجموعہ ہے۔ جسے مسلمان اپنے اوپر یا اپنے بیوی بچوں پر کسی نفسیاتی مرض کے علاج کے لیے پڑھتے ہیں۔ جنات اور انسانوں کی نظر بد سے بچنے کے لیے، یا شیطانی وسوسہ، جادو اور دوسری جسمانی بیماریوں سے شفایابی کے لیے پڑھتے ہیں۔

یہی شرعی رقیہ ہے۔ یہ جادو یا شعبہ بازی نہیں جیسا کہ بعض لوگ سمجھتے ہیں۔ نہ ہی کوئی ناپسندیدہ بدعت ہے جس کی دین میں کوئی اصل نہ ہو۔

اسی لیے لوگوں کے ذہنوں میں جب رقیہ کا یہ غلط اور محدود مفہوم پیدا تو علاج اور شفا کی تلاش میں لوگ جادوگروں، شعبدہ بازوں اور دجالوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ حالانکہ مسلمانوں کے عقیدہ کے مطابق یہ کتنا پرخطر ہے؟ کسی سے یہ پوشیدہ نہیں، یا لوگوں نے اپنی مختلف بیماریوں کا علاج ترک کر دیا جس کی وجہ سے انہیں ایسی تکلیف ہوئی اور ایسے بُرے آثار ان کی زندگی میں رونما ہوئے جسے اللہ ہی جانتا ہے۔ یہ سب جہالت اور ان امراض میں رقیہ کی منفعت کو معمولی سمجھنے کی وجہ سے ہوا۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۴......شرعی رقیہ کیوں؟

شرعی رقیہ اور اسی سے ہی شفایابی طلب کرنے کی دعوت کیوں ہے؟
تو اس کا جواب مختصراً درج ذیل ہے:

۱...... یہ سنت ہے۔ ہم ان شاء اللہ آئندہ سطروں میں قرآن و حدیث سے اس کی دلیل ذکر کریں گے۔

۲......ذکر اور وظائف سے محافظت کی قلت کے سبب، ہم دیکھ رہے ہیں کہ مسلمانوں کی اکثریت آج اللہ تعالیٰ کے ذکر اور دعاؤں سے محافظت طلبی میں غافل ہے۔ خواہ صبح و شام کی دعائیں ہوں یا کچھ مخصوص مواقع و مناسبات سے متعلق ہوں۔ فرض نمازوں کے بعد یا قرآنِ کریم کی تلاوت اور دعا و استغفار وغیرہ کا معاملہ ہو...... اس کی کوتاہی کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ بجائے اس کے کہ مصیبت زدہ کی حفاظت ہو اور نظر بد لگانے والے کی تادیب ہو، بعض لوگ دوسرے کو بلا ارادہ نظر بد لگاتے ہیں خواہ آپس میں قریبی ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ اس طرح کہ دوسروں کی چیزیں حیرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ خاص طور پر اس وقت جب کوئی دوسرے کے لیے برکت کی دعا نہیں کرتا۔ [1] اور نہ اس وقت اللہ کا نام لیتا ہے۔

۳......لوگوں کے درمیان حسد عام ہونا۔ بڑے افسوس کی بات ہے کہ بعض لوگ

---

[1] یعنی ما شاء اللہ اور تبارک اللہ کہنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جب دوسروں کو دیکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسے کوئی نعمت عطا کی ہے مثلاً استقامت، ذہن، خوبصورتی، مال یا اولاد وغیرہ تو اس کے حسد و بغض کی پیاس بغیر اسے تکلیف پہنچائے نہیں بجھتی۔ پھر یا تو نظر بد کر دیتا ہے یا جادو کر دیتا ہے۔ ہم ان سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔

۴...... اپنے اندر پائی جانے والی بیماریوں کے علاج کے سبب۔ کیونکہ کبھی آدمی خود، یا اس کا کوئی بچہ یا رشتہ دار کسی روحانی یا نفسیاتی مرض میں مبتلا ہوتا ہے اور اسے معلوم نہیں ہوتا (جس کی بعض شکلیں اور علامتیں ہم آگے بیان کریں گے) خاص طور پر نظر بد جس کی انسان کے جسم میں سرعت تاثیر حدیث سے ثابت ہے۔ جیسا کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

((اَلْعَيْنُ حَقٌّ ، لَوْ كَانَ شَيْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ لَسَبَقَتْهُ الْعَيْنُ .)) [1]

"نظر بد برحق ہے، اگر کوئی چیز تقدیر پر سبقت لے جانے والی ہوتی تو نظر بد سبقت لے جاتی۔"

اس میں مبتلا شخص اپنی زندگی میں مختلف قسم کی تکلیفیں اُٹھاتا ہے۔ اگر خود کا شرعی رقیہ سے علاج نہ کرے تو بسا اوقات مر بھی جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیث میں نبی کریم ﷺ سے ثابت ہے۔ آپ نے فرمایا:

((أَكْثَرَ مَنْ يَمُوتُ مِنْ أُمَّتِي بَعْدَ قَضَاءِ اللّٰهِ وَقَدْرِهِ

---

[1] صحيح مسلم : ٥٧٧٢.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

بِالْعَيْنِ)) ❶

''اللہ کی تقدیر و فیصلہ کے بعد سب سے زیادہ میری اُمت میں مرنے والے نظر بد کی وجہ سے ہوں گے۔''

ابن تیمیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: کوئی جسم حسد سے خالی نہیں ہوتا مگر کمینہ اسے ظاہر کر دیتا ہے اور نیک آدمی چھپائے رہتا ہے۔ ❷

۵......انسانوں پر جنات کے تسلط کے اسباب متوافر ہونا: دورِ حاضر میں ہم ایسے حالات پیدا کر دیتے ہیں جو جنات کے انسانوں پر تسلط کے سبب بنتے ہیں۔ مثلاً: نمازیں چھوڑنا، شہوت پرستی، معاصی اور منکرات میں پڑ جانا، جنوں کو ان کے گھروں میں تکلیف پہنچانا۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر سے غفلت برتنا، دعاؤں اور اذکار ماثورہ کے ذریعہ خود کو محفوظ نہ کرنا۔ اچانک سخت خوف کھانا، کسی معاملہ میں سخت غصہ ہونا یا کسی بھی معاملہ میں حد سے زیادہ خوش یا غمگین ہونا۔

٦......یہ دوسرے اعمال صالحہ کے ساتھ روحانی سعادت اور دلی سکون حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ آج بہت سارے لوگ ماڈرن بیماریوں سے دو چار ہیں: جیسے حزن و ملال اور بے چینی وغیرہ۔ ان امراض کا سب سے نفع بخش علاج فرائض واطاعات بجالانے کے بعد شرعی رقیہ ہے۔

۷......اللہ تعالیٰ کے بعد یہ سب سے بہترین عمل ہے جو عمل صالح اور ایمان پر ثابت

---

❶ صحيح الجامع: ٤٠٢٢.

❷ فتاویٰ ابن تیمیہ، کتاب السلوك: ١٠/١٢٢٥.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

قدمی کے لیے معاون ہوتا ہے۔ کتنے لوگوں پر اطاعت بھاری ہو جاتی ہے۔ اور وقت پر نماز کی ادائیگی دشوار ہوتی ہے۔ کتنے لوگ ہدایت کے راستے سے منحرف ہو جاتے ہیں۔ معاصی اور گناہوں میں اسراف کرتے ہیں۔ اگر یہ لوگ نبوی نسخہ اپنائیں اور اس کی انہیں رہنمائی کی جائے تو ان شاء اللہ ان کے راستوں میں پیش آمدہ مشکلات میں مدد کی جا سکتی ہے۔ اور اطاعت کرنے، نیز محرمات سے بچنے اور دین پر استقامت میں ان کی معاون ثابت ہوگی۔

٨......اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کا نتیجہ قطعی ہوتا ہے۔ ہم یہاں وہاں ہسپتالوں اور دواخانوں میں ان نفسیاتی و جسمانی امراض کے علاج کے لیے کتنی دولت برباد کرتے ہیں اور کتنا وقت اور کوششیں رائیگاں کرتے ہیں۔ اگر ہم میں سے کسی سے کہا جائے کہ اس کا علاج دنیا کے آخری کونہ میں ہے تو وہاں بھی چلا جائے گا۔ یا فلاں قیمت سے ملے گا تو اسے خرید لے گا۔ مگر اس کے باوجود یہ نہیں سوچتا کہ ان اسباب کے ساتھ ایک اور سبب کا اضافہ کر لے۔ ممکن ہے اسی میں حقیقی شفا اور نفع بخش علاج ملے۔ اور وہ ہے شرعی رقیہ، جس کے لیے صرف تھوڑی سی کوشش، وقت اور صبر درکار ہے، جس کے استعمال سے اگر اجر و ثواب اور صحت و عافیت حاصل نہیں ہوگی تو کوئی قابل ذکر خسارہ بھی نہیں ہوگا۔ (ان شاء اللہ)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۵......رقیہ (دَم جھاڑ) کی شرعی حیثیت

یہ چیز ثابت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے رقیہ کا حکم دیا، خود بھی کیا اور اس پر لوگوں کو برقرار رکھا۔اس کی بہت ساری دلیلیں ہیں:

۱......سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جب کوئی شکایت ہوتی تو اپنے اوپر پڑھ کر پھونکتے ، جب آپ کی بیماری نے شدت اختیار کر لی تو میں آپ پر پڑھتی اور حصولِ برکت کے لیے آپ ہی کا داہنا ہاتھ آپ کے جسم پر پھیرتی۔ ❶

۲......آپ ﷺ کا فرمان ہے:((لَا بَأْسَ بِالرُّقٰی مَالَمْ تَکُنْ شِرْکًا))❷ ''رقیہ اگر شرک نہ ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔''

۳......آپ ﷺ کا ارشاد ہے:

((مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْکُمْ أَنْ یَّنْفَعَ أَخَاہُ فَلْیَفْعَلْ)) ❸

''جو شخص اپنے بھائی کو فائدہ پہنچا سکتا ہو تو وہ فائدہ پہنچائے۔''

۴......اس لونڈی کے لیے جس کے چہرے میں پیلا پن (زردی) تھی، آپ ﷺ کا فرمان:((اِسْتَرْقُوْا لَھَا فَإِنَّ بِھَا النَّظْرَۃ)) ''اس پر دَم جھاڑ کرو

---

❶ صحیح مسلم / کتاب السلام حدیث : ٥٧١٤.

❷ صحیح مسلم / کتاب السلام حدیث : ٥٧٣٢.

❸ صحیح مسلم / کتاب السلام حدیث : ٥٧٢٧.

❹ صحیح بخاری / کتاب السلام حدیث : ٥٧٣٩.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ اسے نظر بد لگ گئی ہے۔“

۵......سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مجھے نظر بد جھاڑنے کا حکم دیتے تھے۔ [1]

٦......جبرائیل علیہ السلام کا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا رقیہ کرنا ثابت ہے جس کا ذکر آئندہ سطور میں آئے گا۔

٦......کیا رقیہ کسی مخصوص متعین مرض کے لیے ہے؟

ذہن میں یہ بات آ سکتی ہے کہ دَم جھاڑ نظر بد، جادو اور شیطانی وساوس وغیرہ کے لیے خاص ہے، دوسری جسمانی، نفسیاتی یا روحانی بیماریوں میں اس کی کوئی تاثیر یا نفع نہیں۔ یہ بات درست نہیں بلکہ یہ رقیہ کے متعلق غلط تصور ہے جس کی تصحیح ضروری ہے تاکہ اپنی تمام حسی ومعنوی بیماریوں کے علاج میں اس سے فائدہ اُٹھایا جا سکے۔

رقیہ کی تمام امراض میں منفعت پر قرآن و حدیث کی بہت ساری دلیلیں موجود ہیں۔ یہ کسی معینہ مرض کے ساتھ خاص نہیں، چند دلیلیں درج ذیل ہیں:

(ا) قرآنی دلیلیں:

قرآنِ کریم میں بہت ساری آیات ہیں جو بہت سی بیماریوں میں رقیہ کی منفعت پر دلالت کرتی ہیں۔ مثلاً:

ا...... اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ﴿قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَّشِفَاءٌ﴾

[1] صحیح مسلم / حدیث: ٥٧٢٠.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

(فصلت : ٤٤) ”آپ کہہ دیجیے کہ یہ تو ایمان والوں کے لیے ہدایت وشفا ہے۔“

٢ ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (الاسراء : ٨٢) ”یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے سراسر شفا اور رحمت ہے۔“

یہاں ﴿مِنْ﴾ بیان جنس کے لیے ہے۔ایسی صورت میں مکمل قرآن شفا ہے جیسا کہ اس آیت میں ہے:

٣......اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ﴾ (یونس : ٥٧) ”اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے۔رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔“

امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

”قرآنِ کریم تمام قلبی وجسمانی اور دنیاوی واُخروی بیماریوں کے لیے شفا ہے، مگر ہر شخص کو قرآن سے شفا حاصل کرنے کی توفیق نہیں ملتی۔ اگر کوئی بیمار قاعدے سے سچائی وایمان داری، مکمل قبولیت اور پختہ یقین اور شرائط کی ادائیگی کے ساتھ اس کے ذریعے اپنا علاج کرے تو بیماری اس پر غالب نہیں آسکتی۔بیماری آسمان وزمین کے رب کے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کلام پر کیسے غالب آ سکتی ہے جس کو اگر پہاڑ پر اُتارا جاتا تو وہ پھٹ جاتا اور زمین پر نازل کیا جاتا تو وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتی۔ تو کوئی بھی قلبی یا جسمانی بیماری ایسی نہیں جس کے بارے میں قرآن میں اس کے علاج اور طریقوں کے اسباب اور محافظت کی طرف رہنمائی نہ کی گئی ہو۔ مگر جسے اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب کو سمجھنے کی توفیق دی ہو۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں قلبی اور جسمانی بیماریوں کے علاج کا تذکرہ کیا ہے۔'' [1]

(ب) سنت نبوی کی دلیلیں:

۱...... جبرائیل علیہ السلام کا رقیہ کرنا بھی ثابت ہے۔ وہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے تو کہا: محمد! آپ کو تکلیف ہے؟ فرمایا: ہاں۔ جبرائیل علیہ السلام نے کہا:

((بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ ، مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ)) [2]

''ہر چیز کی تکلیف سے اللہ تعالیٰ کا نام لے کر آپ کو دَم کرتا ہوں۔ ہر نفس کی بُرائی اور حسد کرنے والی آنکھ سے، اللہ تعالیٰ آپ کو شفا دے۔ اللہ کے نام کے ساتھ آپ کو رقیہ کرتا ہوں۔''

---

[1] زاد المعاد: ٤/ ٦ ـ ٤/ ٣٥٢.

[2] صحیح مسلم / کتاب السلام حدیث ٥٧٠٠.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

جبرائیل علیہ السلام کا فرمان: ((مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ)) تمام امراض میں رقیہ کی عمومیت کا فائدہ دیتا ہے۔

۲...... سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ ہم (اُمہات المؤمنین) میں سے جسے کوئی تکلیف ہوتی اس پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور فرماتے:

((أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبَّ النَّاسِ ، اشْفه أَنْتَ الشَّافِي ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاءُكَ ، شِفَاءً ا لَا يُغَادِرُ سَقمًا)) ❶

''اے لوگوں کے پروردگا! اس تکلیف کو دُور فرما، اسے شفا دے تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے علاوہ کوئی شفا نہیں، ایسی شفا عطا کر کہ کوئی بیماری نہ بچے۔''

اور یہ ہر بیماری اور تکلیف کے لیے عام ہے۔

۳...... جنابِ عثمان بن ابی العاص الثقفی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ اسلام لانے کے بعد برابر ان کے جسم میں درد رہتا ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اپنا ہاتھ جسم میں درد کی جگہ پر رکھو اور (بسم اللہ) تین بار کہو، اور سات مرتبہ کہو:

((أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ)) ❷

''اپنی تمام بیماریوں سے اللہ تعالیٰ کی عزت و قدرت کی پناہ چاہتا ہوں۔''

---

❶ صحیح مسلم / حدیث : ۵۷۰۷

❷ مسند احمد: ۲۱۷/۴ ، صحیح مسلم : ۵۷۳۷

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۴......عبدالرحمٰن بن اسود اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں، کہتے ہیں کہ میں نے سیّدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے زہریلی چیزوں (سانپ، بچھو) کے جھاڑ پھونک کے بارے میں دریافت کیا تو فرمایا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہر زہریلی چیز میں جھاڑ پھونک کی اجازت دی ہے۔ ❶

۵......ایک انصاری کو بغل میں پھنسی ہوگئی۔ انہیں بتایا گیا کہ شفا بنت عبداللہ اس کا دَم کرتی ہیں۔ ان کے پاس آئے اور رقیہ کی درخواست کی۔ انہوں نے جواب دیا کہ اللہ کی قسم! میں نے اسلام لانے کے بعد کوئی جھاڑ پھونک نہیں کی۔ انصاری صحابی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گئے اور آپ کو اس کی خبر دی۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے شفا کو بلایا اور کہا: میرے سامنے وہ دُعا پڑھو۔ انہوں نے آپ کے سامنے دَم پڑھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رقیہ کرو اور اسے حفصہ رضی اللہ عنہا کو بھی سکھا دو جس طرح انہیں قرآن سکھایا ہے۔ ❷

اسی طرح اور دوسری حدیثیں بھی وارد ہیں جن کا اس مختصر رسالہ میں ہم تذکرہ نہیں کر سکتے۔ دورِ حاضر میں بعض جسمانی امراض میں رقیہ پر ہمیں تعجب ہوگا۔ یا یہ کہ رقیہ سے کیا اس میں بھی کچھ فائدہ ہوسکتا ہے؟ لیکن بخار کا دَم جھاڑ، بچھو کے ڈنک مارنے پر، پیشاب رُکنے، کسی بھی زخم اور دردسر وغیرہ کا رقیہ اس کی برکت پر دلالت کرتا ہے اس سے تمام امراض میں اس کے فائدہ بخش ہونے پر دلالت ہو رہی ہے۔ ❸

---

❶ صحیح بخاری / حدیث: ٥٧٤١.

❷ اسے امام حاکم رحمہ اللہ نے مستدرک میں روایت کیا اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس کو صحیح کہا ہے۔

❸ رقیہ کے بارے میں مزید معلومات کے لیے دیکھیے: زاد المعاد۔ ابن القیم، ص: ۱۸۔۱۴۹، ج: ۴۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

(ج) بعض حقیقی واقعات:

امام ابن قیم رحمہ اللہ علیہ نے ذکر کیا ہے کہ: (مکہ میں میرے اوپر ایک وقت ایسا آیا کہ میں بیمار ہو گیا اس موقع پر نہ تو کوئی ڈاکٹر ملا اور نہ دوا ملی۔ اس وقت میں سورۂ فاتحہ سے اپنا علاج کرتا رہا۔ اس کی عجیب تاثیر میں نے دیکھی ۔ زمزم چند گھونٹ لے کر اس پر کئی بار پڑھتا پھر پی جاتا، جس سے مجھے مکمل شفا یابی ہو گئی۔ پھر بہت سی تکلیفوں میں اسی پر اعتماد کرنے لگا اور مکمل فائدہ ملتا۔ جس کو بھی کوئی تکلیف ہوتی اس کے لیے میں یہی نسخہ بیان کرتا جن میں سے اکثر لوگوں کو جلد شفا مل جاتی۔ [1]

کتاب کے آخر میں ہم دورِ حاضر کے بعض واقعات ذکر کریں گے جسے صاحب واقعہ ہی نے بہت سی بیماریوں سے شفا یابی کے سلسلے میں شرعی دَم جھاڑ کے فوائد کے بارے میں بیان کیا ہے۔

۷...... رقیہ اور جائز علاج

شرعی دَم کی طرف دعوت اور تمام امراض سے شفا یابی کے حصول کے لیے کوشش کرنے کے ساتھ یہ بیان و وضاحت ضروری ہے کہ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ڈاکٹروں کی طرف رجوع کر کے جائز علاج کرانا اور نفع بخش دوائیں استعمال کرنا یا قابل اعتماد نفسیاتی دواخانوں کا مراجعہ کرنا ناجائز ہے۔ ایسی بات ہرگز نہیں، بلکہ یہ سب جائز اور مشروع ہے۔ اس کی دلیل یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی

---

[1] زاد المعاد: ٤/١٧٨.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

علاج کیا اور اس کا حکم بھی دیا ہے۔ مثلاً:

ابن ابی خزامہ کی روایت ہے، کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! رقیہ جس سے ہم جھاڑ پھونک کرتے ہیں اور دوائی جس سے ہم دوا کرتے ہیں اور بچاؤ کے اسباب جن کے ذریعے ہم بچتے ہیں کیا یہ سب اللہ تعالیٰ کی تقدیر کو ٹال سکتی ہیں؟ تو آپ ﷺ نے فرمایا: ((هِيَ مِنْ قَدَرِ اللّٰهِ)) [1] ''یہ بھی تو اللہ کی تقدیر سے ہے۔''

تو یہ حدیث بقول امام ابن قیم رحمہ اللہ اسباب اور اس کے لوازمات کے جائز ہونے پر دلالت کرتی ہے اور اس سے انکار کرنے والے کی تردید کرتی ہے۔

اسی طرح عرب دیہاتیوں کے جواب میں نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ جب انہوں نے سوال کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ! کیا ہم علاج کرائیں؟ آپ نے فرمایا:

((نَعَمْ يَا عِبَادَ اللّٰهِ! تَدَاوَوْا فَإِنَّ اللّٰهَ عَزَّوَجَلَّ لَمْ يَضَعْ دَاءً إِلَّا وَضَعَ لَهُ شِفَاءً إِلَّا دَاءً وَاحِدًا. قَالُوْا: مَا هُوَ؟ قَالَ: اَلْهَرَمَ.)) [2]

---

[1] اسے امام احمد اور امام ترمذی رحمہما اللہ نے روایت کیا ہے اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو حسن صحیح کہا ہے۔

[2] امام احمد رحمہ اللہ نے روایت کیا اور شیخ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابن ماجہ میں اس کو ''صحیح'' کہا ہے۔ رقم الحدیث: ۲۷۷۲۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”ہاں اے اللہ کے بندو! علاج کرواؤ، کیوں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی بیماری ایسی پیدا نہیں کی جس کی دوا نہ بنائی ہو سوائے ایک بیماری کے۔
لوگوں نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! وہ کیا ہے؟ آپ نے فرمایا:
”وہ بڑھاپا ہے۔“

تو جیسا کہ امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس حدیث میں اور اسی طرح کی دوسری حدیثوں میں واضح دلیل ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے علاج کا حکم دیا اور یہ توکل کے منافی نہیں۔ جس طرح بھوک، پیاس، گرمی اور سردی وغیرہ کی تکلیف سے بچاؤ کرنا ممنوع نہیں۔ بلکہ حقیقت توحید بغیر اسباب اپنائے پوری ہو ہی نہیں سکتی۔ جن کے مسببات کے لیے اللہ تعالیٰ نے انہیں شرعی طور پر مقدر کیا ہے، اسے ترک کرنا توکل کے لیے معیوب ہے۔ جس طرح امر و حکمت کے لیے قادح ہے اور اسے کمزور کر دیتی ہے جب کہ اس کا ترک کرنے والا سمجھتا ہے کہ ترک کرنا توکل کے لیے قوی تر ہے۔ [1]

آپ ﷺ کا فرمان ہے:

((اَلشِّفَاءُ مِنْ ثَلَاث: شربَة عَسَل، وَشَرطَة مِحجَم، وَكَيَّة نَار، وَأَناأنهى أُمَّتِي عَنِ الْكَيْ بِالنَّارِ)) [2]

”شفا تین چیزوں میں ہے: شہد پینے میں، پچھنا لگوانے میں اور

---

[1] زاد المعاد، ابن القیم: ٤ / ١١.

[2] صحیح بخاری

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

آگ سے داغنے میں، مگر میں اپنی اُمت کو داغنے سے منع کرتا ہوں۔“

یہ نص صریح جو اس بات پر دلیل ہے کہ شفا کے اسباب میں سے شہد، پچھنا لگوانا اور داغنا ہے۔ تو جس طرح رقیہ مشروع ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا کے اسباب میں سے ہے اسی طرح شہد، پچھنا لگوانا، اور داغنا بھی رسول اکرم ﷺ کے فرمان کے موجب اسبابِ شفا میں سے ہیں۔

ان احادیث سے قابل اعتماد، لائق ڈاکٹروں کے پاس جانے کی مشروعیت ثابت ہوتی ہے، جنہیں قدرت و مہارت ہو، جو بیماری کی تشخیص پر معاون ہوں۔ دواؤں اور نفع بخش جائز جڑی بوٹیوں کی بھی مشروعیت ثابت ہے۔ مگر عمومی طور پر علاج کے لیے علاج الٰہی (شرعی رقیہ) اور عصری دواؤں، طبی دوائیں اور زمین کی جڑی بوٹیوں کا اکٹھا کر لینا افضل ہے۔ [1]

دونوں علاجوں کے مابین جمع کی مشروعیت کی دلیل نبی کریم ﷺ کا فعل ہے جب آپ کو دورانِ نماز بچھو نے ڈنک مار دیا تھا تو فرمایا:

((لَعَنَ اللّٰهُ الْعَقْرَبَ مَا تَدَعُ نَبِيًّا وَلَا غَيْرَه .))

”بچھو پر اللہ کی لعنت ہو جو نبی کو چھوڑتا ہے نہ کسی دوسرے کو۔“

راوی بیان کرتے ہیں پھر آپ ﷺ نے برتن منگوایا جس میں پانی اور نمک تھا اور ڈنک ماری ہوئی جگہ کو پانی اور نمک میں رکھتے اور ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾

[1] مَهْلًا أَيُّهَا الرَّقَاة / لعلي بن محمد ياسين، ص: ١٠٤.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

اور معوذتین پڑھتے یہاں تک کہ آرام ہو گیا۔ [1]

۸......رقیہ کا فائدہ کب ہوتا ہے؟

اس سوال کا جواب دینا بڑا اہم ہے۔ کیونکہ آدمی جب کبھی خود اپنا رقیہ کرتا ہے یا دوسروں کا کرتا ہے، مگر متوقع اثر یا جلد شفا نہیں پاتا، اس وقت اس کے دل میں رقیہ کی منفعت کے متعلق شک پیدا ہوتا ہے اور معترضانہ سوال کرتا ہے کہ جو لوگ اس رقیہ کی منفعت کے قائل ہیں ان کی بات کہاں گئی؟ وہ دل میں سوچتا ہے کہ میں نے خود اپنا رقیہ کیا مگر مرض میں کوئی شفایابی نہیں دیکھی اور نہ حالت میں کوئی تبدیلی آئی؟ اس قسم کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے امام ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"یہاں ایک باریکی ہے جسے سمجھنا ضروری ہے اور وہ یہ کہ قرآنی آیات، اذکار، دُعائیں جن کا شفا کے لیے رقیہ کیا جاتا ہے، بلاشبہ یہ بذاتِ خود نفع بخش اور باعث شفا ہیں۔ مگر ان کی قبولیت اور ان کا اثر، عمل کرنے والے کی قوت کا متقاضی ہے۔ تو جب بھی شفا میں تاخیر ہو یہ فاعل کی تاثیر میں کمی یا منفعل کی عدم قبولیت کی وجہ سے ہوتا ہے، یا کسی اور قوی مانع کے سبب جو دوا کی کامیابی سے مانع ہوتا ہے۔" [2]

پھر دوسری جگہ زاد المعاد میں فرمایا:

"رقیہ سے علاج کرنے کے لیے دو چیزیں چاہئیں: ایک چیز مریض

---

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة للألباني رحمه الله: ٥٤٨.

[2] الجواب الكافي / ابن القيم، ص: ٣٨.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کی طرف سے اور دوسری معالج کی طرف سے۔ مریض کی جانب سے قوت نفس پر ضبط اور اللہ تعالیٰ کی طرف سچا لگاؤ ہونا چاہیے۔ اور اس بات کا پختہ یقین کہ قرآنِ کریم مومنوں کے لیے باعث شفا اور رحمت ہے۔ صحیح طریقہ سے دعا کروانا جس پر زبان و دل کا اتفاق ہو۔ کیونکہ رقیہ ایک قسم کی لڑائی ہے اور لڑائی کرنے والا بغیر دو چیزوں کے کامیاب نہیں ہوسکتا:

اوّل:......ہتھیار بذاتِ خود عمدہ ہو۔

دوم:......کلائی اور بازو طاقت ور ہوں۔

جب بھی ان میں سے کوئی چیز معدوم ہو گی ہتھیار کا کوئی خاص فائدہ نہیں ہو گا۔ پھر اگر دونوں چیزیں معدوم ہوں تو کیا ہو گا؟ جب دل توحید، توکل، تقویٰ اور اللہ تعالیٰ کی طرف توجہ سے عاری ہو، پھر کہاں کوئی ہتھیار رہ گیا۔

اسی طرح معالج کی جانب سے بھی دونوں چیزیں ہونی چاہئیں (یعنی قرآن وسنت)'' [1]

۹......رقیہ (دَم جھاڑ) کی شرطیں

۱...... رقیہ اللہ تعالیٰ کے کلام، یا اس کے اسماء وصفات یا ماثور دعاؤں کے ذریعے ہو۔

---

[1] زاد المعاد/ ابن القیم : ٤/ ٥٤.

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۲...... فصیح عربی زبان میں ہو اور ایسے کلمات سے جن کے معنی معروف ہوں۔

۳......رقیہ کرنے والا یہ اعتقاد رکھے کہ یہ بذاتِ خود فائدہ نہیں دے سکتا بلکہ اللہ تعالیٰ کی تقدیر سے فائدہ ہوتا ہے۔

۴......رقیہ کسی حرام یا بدعی شکل میں نہ ہو۔ مثلاً دَم جھاڑ باتھ روم میں یا مقبرہ میں ہو۔ یا رقیہ کرنے والا اس کے لیے کوئی وقت خاص کر رکھے۔ یا ستاروں اور سیاروں کو دیکھ کر رقیہ کرے۔ یا رقیہ کرنے والا اجنبی ہو۔ یا مریض کو جنابت کی حالت میں آنے کا حکم دے۔

۵......رقیہ کرنے والا کوئی جادوگر، کاہن یا عراف نہ ہو۔

۶...... رقیہ کسی حرام عبارت یا حرام رموز و اشارات پر مشتمل نہ ہو۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے حرام چیز میں شفا نہیں رکھی ہے۔ [1]

۱۰......علامات اور اشکال

اگر یہ تمام علامتیں یا ان میں سے بعض پائی جائیں یا کوئی ایک علامت بیداری یا نیند کی حالت میں غیر فطری شکل میں رونما ہو۔ مثلاً: بار بار ہو، یا اس کی قوت واضح ہو تو یہ اس بات پر دلیل ہے کہ آدمی کو شرعی دَم اور دیگر عصری دواؤں اور نفسیاتی دواخانوں سے مراجعہ کی ضرورت ہے۔

ان علامتوں کے ذکر کے ساتھ ایک اہم معاملہ کی طرف اشارہ ضروری ہے۔ وہ

---

[1] الرَّقِی عَلَی ضَوْءِ عَقِیْدَۃ أَھْلُ السُّنَّۃ وَالْجَمَاعَۃ/ د۔ علي بن نفیع العلیاني.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ کہ ان علامات کو ذکر کر کے نفس میں کسی بیماری کا وہم اور شک پیدا کرنا مقصود نہیں جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال ہے۔ بلکہ ہمارے ذکر کرنے کے دو مقصد ہیں:

اوّل :......اگر آدمی میں یہ علامات نہ پائی جائیں تو اپنے رب کی حمد وشکر کرنا چاہیے کہ اس نے بہت سی نعمتوں سے نوازا، جن میں سے ان امراض سے سلامتی بھی ہے۔

دوم :......اگر ان میں کوئی علامت پائی جائے اور خود اپنا یا کسی اور کا علاج کرنا چاہے تو یہ شرعی دَم اور قابل اعتماد رقیہ کرنے والوں سے ہونا چاہیے، نہ کہ شعبدہ بازوں، جادوگروں اور کاہنوں سے۔ کیونکہ ان کے پاس جانا حرام ہے اور یہ انسان کو شرک تک پہنچا دیتا ہے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ ذٰلِكَ اگرچہ وہ جھوٹا دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کے پاس تمام امراض کا زود اثر علاج موجود ہے۔ ہمیں ان سے خبردار رہنا اور بچنا چاہیے۔

روحانی اور نفسیاتی امراض کی علامتیں اور اشکال درج ذیل ہیں:

۱...... اللہ تعالیٰ کے ذکر اور اطاعت سے اعراض کرنا، خاص طور پر نماز سے دُور رہنا۔

۲...... دائمی دردِ سر جس کا کوئی جسمانی سبب نہ ہو۔

۳......سخت غصہ کے حالات کہ انسان اپنے ارادہ و زبان پر کنٹرول سے باہر ہو جائے۔

۴......ذہنی انتشار۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

۵......غیر فطری طور پر کثرت نسیان۔

۶...... سخت کاہلی کے ساتھ پورے جسم میں تھکاوٹ محسوس کرنا۔

۷......رات میں نیند کا اُچاٹ ہو جانا، اور بآسانی نیند نہ آنا۔

۸......ہمیشہ غم واضطراب اور تنگ دلی محسوس کرنا۔

۹......بلا سبب رونا یا ہنسنا۔

۱۰......ڈراؤنے خواب دیکھنا۔

۱۱......زیادہ شرمانا اور لوگوں سے تنہائی پسند کرنا۔

۱۲......گھر میں یا اہل وعیال کے ساتھ بیٹھنے کو ناپسند کرنا، یا ان کے ساتھ سختی سے پیش آنا اور گھریلو مشاکل کا بہت زیادہ رونما ہونا۔

۱۳......انسان کا سلبی تغیرات میں پڑنا جب کہ کامیابی اور استقرار اس کا شیوہ تھا۔

۱۴......جسم کے کسی حصہ میں کسی خاص مرض کا پیدا ہونا جس سے جدید دوائیں یا نفسیاتی علاج کارگر نہ ہو رہے ہوں، جیسے کینسر، جسم کی اینٹھن، زکام، الرجک وغیرہ...... [1]

۱۱......آپ خود اپنے معالج ہیں

میرے پیارے بھائی! اگر آپ اپنی زندگی میں دَم، جھاڑ کی منفعت کے قائل ہیں تو آپ کو کسی کے پاس جانے کی ضرورت نہیں کہ وہ آپ کو دَم کرے۔ بلکہ آپ بذاتِ خود اپنا رقیہ کر سکتے ہیں اور یہ کئی طرح سے افضل اور مفید ہے:

[1] دیکھیے: دَلِیلُ المعَالِجِیْن بِالْقرآنِ الکریم / ریاض محمد سماحة، ص: ١٤.

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اوّل :.......اللہ تعالیٰ پر توکل کا اعلیٰ درجہ یہی ہے کہ آپ شفا اور صحت و عافیت صرف اللہ تعالیٰ سے طلب کریں، کیونکہ یہ دعا کی ایک قسم ہے۔

دوم :.......انسان کا اپنا رقیہ خود کرنا اخلاص کا زیادہ باعث ہے، اور اللہ تعالیٰ کی طرف التجاء وتضرع اس میں زیادہ پائی جاتی ہے، اسی لیے اس میں نفع زیادہ ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حکم سے شفا جلد ملتی ہے۔

سوم :....... یہ رات اور دن میں ہر وقت آپ کے پاس موجود ہوتا ہے۔ جب کہ دوسرے رقیہ کرنے والوں کا خاص وقت ہوتا ہے، اور ان کے پاس آنے جانے میں دلی تنگی محسوس ہوتی ہے۔ مال اور وقت کی بربادی الگ سے ہوتی ہے۔

ہاں البتہ وہ شخص جس کی کوئی خاص حالت ہو یا کسی مرض سے وہ عاجز آ چکا ہو تو اسے کسی قابل اعتماد دَم کرنے والے کے پاس جانا چاہیے، تاکہ اللہ کے حکم سے مرض سے شفا یابی میں اس کی مدد کر سکے۔

۱۲.......رقیہ (جھاڑ پھونک)

یہاں کچھ قرآنی آیات اور مسنون دعائیں بطورِ اختصار ذکر کی جاتی ہیں جو مصیبت یا مرض کے وقوع پذیر ہونے پر ازالہ اور علاج کے لیے پڑھی جاتی ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ مذکورہ مصیبت آنے سے پہلے نفس کی حفاظت کے لیے مختلف اعمال اور اذکار کا پابند بھی ہونا چاہیے۔ جو شخص کسی خاص مرض کے علاج کے لیے مزید معلومات چاہے تو اسے رقیہ کی معتمد کتابوں کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اوّل :......قرآنی آیات

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝

۱ ....﴿اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۝ اَلرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ۝ مٰلِكِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ۝ اِیَّاكَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسۡتَعِیۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡهِمۡ ۝ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَیۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّیۡنَ۝﴾

(الفاتحة : ۱ تا ۷)

’’شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا، بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی اور سچی راہ دکھا، ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا۔ ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔‘‘

۲ ....﴿الٓمّٓ ۝ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَیۡبَ فِیۡهِ هُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۝ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِالۡغَیۡبِ وَیُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقۡنٰهُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۝ وَالَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ بِمَآ اُنۡزِلَ اِلَیۡكَ وَمَآ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ وَبِالۡاٰخِرَةِ هُمۡ یُوۡقِنُوۡنَ ۝ اُولٰٓئِكَ عَلٰی هُدًی مِّنۡ رَّبِّهِمۡ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡمُفۡلِحُوۡنَ ۝﴾ (البقرة : ۱ تا ۵)

’’الم، اس کتاب کے اللہ کی کتاب ہونے میں کوئی شک نہیں۔ پرہیزگاروں کو راہ دکھانے والی ہے۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں اور نماز قائم رکھتے ہیں اور ہمارے دیے ہوئے مال میں سے خرچ کرتے ہیں۔ اور جو لوگ ایمان لاتے ہیں

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

اس پر جو آپ کی طرف اُتارا گیا اور جو آپ سے پہلے اُتارا گیا اور وہ آخرت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ یہی لوگ اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور یہی لوگ فلاح اور نجات پانے والے ہیں۔''

۳..... ﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّیٰطِیْنُ عَلٰی مُلْكِ سُلَیْمٰنَ وَمَا كَفَرَ سُلَیْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّیٰطِیْنَ كَفَرُوْا یُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَكَیْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ؕ وَمَا یُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰی یَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ؕ فَیَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا یُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَیْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ؕ وَمَا هُمْ بِضَآرِّیْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَیَتَعَلَّمُوْنَ مَا یَضُرُّهُمْ وَلَا یَنْفَعُهُمْ ؕ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ لَوْ كَانُوْا یَعْلَمُوْنَ ۝﴾ (البقرہ: ۱۰۲)

''اور جس چیز کے پیچھے لگ گئے جسے شیاطین حضرت سلیمان کی حکومت میں پڑھتے تھے۔ سلیمان نے تو کفر نہیں کیا تھا بلکہ یہ کفر شیطانوں کا تھا اور وہ لوگوں کو جادو سکھایا کرتے تھے۔ اور بابل میں ہاروت و ماروت دو فرشتوں پر جو اُتارا گیا تھا وہ دونوں بھی کسی شخص کو اس وقت تک نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیں کہ ہم تو ایک آزمائش ہیں تو کفر نہ کر۔ پھر لوگ ان سے وہ سیکھتے جس سے خاوند اور بیوی میں جدائی ڈال دیں۔ دراصل وہ بغیر اللہ تعالیٰ کی مرضی کے کسی کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ یہ لوگ وہ سیکھتے ہیں جو انہیں نقصان پہنچائے اور نفع نہ پہنچا سکے۔ اور وہ

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

بالیقین جانتے ہیں کہ اس کے لینے والے کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔ اور وہ بدترین چیز ہے جس کے بدلے وہ اپنے آپ کو فروخت کر رہے ہیں، کاش کہ یہ جانتے ہوتے۔''

۴.... ﴿فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ﴾ (البرہ: ۱۳۷)

''اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا اور وہ خوب سننے اور جاننے والا ہے۔''

۵.... ﴿اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَیُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ ۚ وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ﴾ (البقرہ: ۲۵۵)

''اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے۔ جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمان کی تمام چیزیں ہیں۔کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے۔ وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر جتنا وہ چاہے۔ اس کی کرسی کی وسعت نے زمین و آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اُکتاتا ہے۔ وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔''

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

٦ .... ﴿لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ
اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ
رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ
بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا
اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ
عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ؕ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا
طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا
فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝﴾ (البقرۃ: ۲۸۴ تا ۲۸۶)

”آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ تعالیٰ کی ملکیت ہے۔تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ، اللہ تعالیٰ اس کا حساب تم سے لے گا۔ پھر جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے سزا دے اور اللہ تعالیٰ ہر چیز پر قادر ہے۔ رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اُتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے۔ اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے۔ انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی۔ ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی کرے وہ اس کے لیے اور جو برائی کرے وہ اس پر ہے۔ اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا۔ اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔''

۷.... ﴿الٓمّٓ ۝ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ۝ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْهِ وَاَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَالْاِنْجِیْلَ ۝ مِنْ قَبْلُ هُدًی لِّلنَّاسِ وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ط اِنَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِیْدٌ ط وَاللّٰهُ عَزِیْزٌ ذُوانْتِقَامٍ ۝ اِنَّ اللّٰهَ لَا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ ۝﴾ (آل عمران : ۱ ۔ ۵)

''الم، اللہ تعالیٰ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا نگہبان ہے۔ جس نے آپ پر حق کے ساتھ اس کتاب کو نازل فرمایا ہے جو اپنے سے پہلے کی تصدیق کرنے والی ہے۔ اسی نے اس سے پہلے تورات اور انجیل کو اُتارا تھا، اس سے پہلے، لوگوں کو ہدایت کرنے والی بنا کر اور قرآن بھی اسی نے اُتارا ہے جو لوگ اللہ کی آیتوں سے کفر کرتے ہیں ان کے لیے سخت عذاب ہے اور اللہ تعالیٰ غالب ہے، بدلہ لینے والا۔ یقیناً اللہ تعالیٰ پر زمین و آسمان کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں۔''

۸.... ﴿وَ مَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ۝﴾ (آل عمران : ۸۵)

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

''جو شخص اسلام کے سوا اور دین تلاش کرے اس کا دین قبول نہ کیا جائے گا اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔''

۹ .... ﴿اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ۝ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ لَّمْ يَمْسَسْهُمْ سُوْٓءٌ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰهِ وَ اللّٰهُ ذُوْفَضْلٍ عَظِيْمٍ ۝﴾ (آل عمران : ۱۷۳، ۱۷۴)

''وہ لوگ کہ جب ان سے لوگوں نے کہا: کافروں نے تمہارے مقابلے پر لشکر جمع کر لیے ہیں، تم ان سے خوف کھاؤ تو اس بات نے انہیں ایمان میں اور بڑھا دیا اور کہنے لگے: ہمیں اللہ کافی ہے اور وہ بہت اچھا کارساز ہے۔ (نتیجہ یہ ہوا کہ) اللہ تعالیٰ کی نعمت وفضل کے ساتھ یہ لوٹے۔ انہیں کوئی برائی نہ پہنچی، انہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضا مندی کی پیروی کی۔ اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔''

۱۰ .... ﴿وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝﴾ (الانعام : ۱۷)

''اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کا دور کرنے والا سوائے اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں۔ اور اگر تجھ کو اللہ تعالیٰ کوئی نفع پہنچائے تو وہ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔''

۱۱ .... ﴿اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝ ﴾ (الاعراف : ٥٤ تا ٥٦)

”بے شک تمہارا رب اللہ ہی ہے جس نے سب آسمانوں اور زمین کو چھ روز میں پیدا کیا ہے، پھر عرش پر قائم ہوا۔ وہ شب سے دن کو ایسے طور پر چھپا دیتا ہے کہ وہ شب اس دن کو جلدی سے آلیتی ہے۔ اور سورج اور چاند اور دوسرے ستاروں کو پیدا کیا ایسے طور پر کہ سب اس کے حکم کے تابع ہیں۔ یاد رکھو اللہ ہی کے لیے خاص ہے خالق ہونا اور حاکم ہونا، بڑی خوبیوں سے بھرا ہوا ہے اللہ جو تمام عالم کا پروردگار ہے۔ تم لوگ اپنے پروردگار سے دعا کیا کرو گڑگڑا کر بھی اور چپکے چپکے بھی۔ واقعی اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو ناپسند کرتا ہے جو حد سے نکل جائیں۔ اور دنیا میں اس کے بعد کہ اس کی درستی کر دی گئی ہے، فساد مت پھیلاؤ تم اللہ کی عبادت کرو اس سے ڈرتے ہوئے اور اُمید وار رہتے ہوئے۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی رحمت نیک کام کرنے والوں کے نزدیک ہے۔“

۱۲ .... ﴿ وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى اَنْ اَلْقِ عَصَاكَ فَاِذَا هِيَ تَلْقَفُ مَا يَاْفِكُوْنَ ۝ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَ بَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ فَغُلِبُوْا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوْا صٰغِرِيْنَ ۝ ﴾ (الاعراف : ۱۱۷ تا ۱۱۹)

”اور ہم نے موسیٰ کو حکم دیا کہ اپنا عصا ڈال دیجیے، سو اس کا ڈالنا تھا کہ اس نے ان

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

کے سارے بنے بنائے کھیل کو نگلنا شروع کیا۔ پس حق ظاہر ہو گیا اور انہوں نے جو کچھ بنایا تھا سب جاتا رہا۔ پس وہ لوگ اس موقع پر ہار گئے اور خوب ذلیل ہو کر پھرے۔“

۱۳ .... ﴿وَ قَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِیْ بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِیْمٍ ۝ فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤی اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ۝ فَلَمَّاۤ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰی مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبْطِلُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ وَ یُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ وَ لَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ۝﴾ (یونس : ۷۹تا۸۲)

”اور فرعون نے کہا کہ میرے پاس تمام ماہر جادوگروں کو حاضر کرو، پھر جب جادوگر آئے تو موسیٰ نے ان سے فرمایا کہ ڈالو جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ سو جب انہوں نے ڈالا تو موسیٰ نے فرمایا کہ یہ جو کچھ تم لائے ہو جادو ہے۔ یقینی بات ہے کہ اللہ اس کو ابھی درہم برہم کیے دیتا ہے، اللہ ایسے فسادیوں کا کام بننے نہیں دیتا اور اللہ تعالیٰ حق کو اپنے فرمان سے ثابت کر دیتا ہے گو مجرم کیسا ہی ناگوار سمجھیں۔“

۱۴ .... ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَ لَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ۝﴾ (الاسراء : ۸۲)

”یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے، ہاں ظالموں کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔“

۱۵ .... ﴿وَ لَوْ لَاۤ اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ مِنْكَ مَالًا وَّ وَلَدًا ۝﴾ (الکہف : ۳۹)

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

"تو نے اپنے باغ میں جاتے وقت کیوں نہ کہا کہ اللہ کا چاہا ہونے والا ہے، کوئی طاقت نہیں مگر اللہ کی مدد سے، اگرچہ تو مجھے مال اور اولاد میں اپنے سے کم دیکھ رہا ہے۔"

۱۶ .... ﴿قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ۝ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ۝ فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ۝ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ۝ وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ۝﴾ (طٰه: ٦٥ تا ٦٩)

"کہنے لگے کہ اے موسیٰ! یا تو تو پہلے ڈال یا ہم پہلے ڈالنے والے بن جائیں۔ جواب دیا کہ نہیں تم ہی پہلے ڈالو۔ اب تو موسیٰ کو یہ خیال گزرنے لگا کہ ان کی رسیاں اور لکڑیاں ان کے جادو کے زور سے دوڑ بھاگ رہی ہیں۔ پس موسیٰ نے اپنے دل ہی میں ڈر محسوس کیا۔ ہم نے فرمایا: کچھ خوف نہ کر یقیناً تو ہی غالب اور برتر رہے گا۔ اور تیرے دائیں ہاتھ میں جو ہے اسے ڈال دے کہ ان کی تمام کاریگری کو وہ نگل جائے گا۔ انہوں نے جو کچھ بنایا ہے یہ صرف جادوگروں کے کرتب ہیں۔ اور جادوگر کہیں سے بھی آئے کامیاب نہیں ہوتا۔"

۱۷ .... ﴿اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝ فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○﴾

(المؤمنون: ۱۱۵ تا ۱۱۸)

’’کیا تم یہ گمان کیے ہوئے ہو کہ ہم نے تمہیں یوں ہی بیکار پیدا کیا ہے اور یہ کہ تم، ہماری طرف لوٹائے ہی نہ جاؤ گے۔ اللہ تعالیٰ سچا بادشاہ اور وہ بڑی بلندی والا ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہی بزرگ عرش کا مالک ہے۔ جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے کو پکارے جس کی کوئی دلیل اس کے پاس نہیں، پس اس کا حساب تو اس کے رب کے اوپر ہی ہے۔ بے شک کافر لوگ نجات سے محروم ہیں۔ اور کہو کہ اے میرے رب! تو بخش دے اور رحم کر اور تو سب مہربانوں سے بہتر مہربانی کرنے والا ہے۔‘‘

۱۸ .....﴿يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ○ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ○ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ○﴾ (یس: ۱ تا ۹)

’’یٰس۔ قسم ہے قرآن باحکمت کی۔ بے شک آپ پیغمبروں میں سے ہیں۔ سیدھے راستے پر ہیں۔ یہ قرآن اللہ زبردست مہربان کی طرف سے نازل کیا گیا ہے، تاکہ آپ ایسے لوگوں کو ڈرائیں جن کے باپ دادے نہیں ڈرائے گئے تھے۔

’’محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ‘‘

www.KitaboSunnat.com

سو یہ غافل ہیں۔ ان میں سے اکثر لوگوں پر بات ثابت ہو چکی ہے۔ سو یہ لوگ ایمان نہ لائیں گے، ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے ہیں ۔ پھر وہ ٹھوڑیوں تک ہیں جس سے ان کے سر اوپر کو اُلٹ گئے ہیں۔ اور ہم نے ایک آڑ اِن کے سامنے کر دی اور ایک آڑ ان کے پیچھے کر دی ، جس سے ہم نے ان کو ڈھانک دیا۔ سو وہ نہیں دیکھ سکتے۔"

۱۹ .... ﴿وَالصّٰفّٰتِ صَفًّاo فَالزّٰجِرَاتِ زَجْرًا o فَالتّٰلِيَاتِ ذِكْرًاo اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌo رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ o اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ o وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ o لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ o دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ o اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ o﴾ (الصافات: ۱ تا ۱۰)

"قسم ہے صف باندھنے والے فرشتوں کی ، پھر پوری طرح ڈانٹنے والوں کی ، پھر ذکر اللہ کی تلاوت کرنے والوں کی ۔ یقیناً تم سب کا معبود ایک ہی ہے۔ آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی تمام چیزوں اور مشرقین کا رب وہی ہے ۔ ہم نے آسمان دنیا کو ستاروں کی زینت سے آراستہ کیا اور حفاظت کی سرکش شیطان سے۔ عالم بالا کے فرشتوں کی باتوں کو سننے کے لیے وہ کان بھی نہیں لگا سکتے، بلکہ ہر طرف سے وہ مارے جاتے ہیں۔ بھگانے کے لیے اور ان کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو کوئی ایک آدھ بات اُچک لے بھاگے تو فوراً ہی اس کے پیچھے دہکتا ہوا شعلہ لگ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

جاتا ہے۔‘‘

۲۰ .... ﴿حٰمٓ o تَنۡزِيۡلُ الۡكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الۡعَزِيۡزِ الۡعَلِيۡمِ o غَافِرِ الذَّنۡبِ وَقَابِلِ التَّوۡبِ شَدِيۡدِ الۡعِقَابِ ذِي الطَّوۡلِ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اِلَيۡهِ الۡمَصِيۡرُ o﴾ (غافر: ۱-۳)

’’حم، اس کتاب کا نازل فرمانا اس اللہ کی طرف سے ہے جو غالب اور دانا ہے، گناہ کا بخشنے والا اور توبہ کا قبول فرمانے والا، سخت عذاب والا انعام وقدرت والا ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اسی کی طرف واپس لوٹنا ہے۔‘‘

۲۱ .... ﴿وَاِذۡ صَرَفۡنَاۤ اِلَيۡكَ نَفَرًا مِّنَ الۡجِنِّ يَسۡتَمِعُوۡنَ الۡقُرۡاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوۡهُ قَالُوۡۤا اَنۡصِتُوۡا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوۡا اِلٰى قَوۡمِهِمۡ مُّنۡذِرِيۡنَ o قَالُوۡا يٰقَوۡمَنَاۤ اِنَّا سَمِعۡنَا كِتٰبًا اُنۡزِلَ مِنۡۢ بَعۡدِ مُوۡسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيۡنَ يَدَيۡهِ يَهۡدِيۡۤ اِلَى الۡحَقِّ وَاِلٰى طَرِيۡقٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ o يٰقَوۡمَنَاۤ اَجِيۡبُوۡا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوۡا بِهٖ يَغۡفِرۡ لَكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُجِرۡكُمۡ مِّنۡ عَذَابٍ اَلِيۡمٍ o وَمَنۡ لَّا يُجِبۡ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيۡسَ بِمُعۡجِزٍ فِي الۡاَرۡضِ وَلَيۡسَ لَهٗ مِنۡ دُوۡنِهٖۤ اَوۡلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ o﴾ (الأحقاف: ۲۹-۳۲)

’’اور یاد کرو جب کہ ہم نے جنوں کی ایک جماعت کو تیری طرف متوجہ کیا کہ وہ قرآن سنیں۔ پس جب نبی کے پاس پہنچ گئے تو ایک دوسرے سے کہنے لگے خاموش ہو جاؤ، پھر جب قرآن کا پڑھنا مکمل ہو گیا تو اپنی قوم کو خبردار کرنے کے لیے واپس لوٹ گئے۔ کہنے لگے اے ہماری قوم! ہم نے یقیناً وہ کتاب سنی ہے جو موسیٰ علیہ السلام کے بعد نازل کی

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

گئی ہے جو اپنے سے پہلی کتابوں کی تصدیق کرنے والی ہے جو سچے دین کی اور راہ راست کی طرف رہنمائی کرتی ہے۔اے ہماری قوم! اللہ کے بلانے والے کا کہنا مانو، اس پر ایمان لاؤ تو اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تمہیں المناک عذاب سے پناہ دے گا۔اور جو شخص اللہ کے بلانے والے کا کہنا نہ مانے گا پس وہ زمین میں کہیں بھاگ کر اللہ کو عاجز نہیں کرسکتا، نہ اللہ کے سوا اور کوئی اس کے مددگار ہوں گے، یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔''

۲۲ .... ﴿يَامَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطٰنٍ ٥ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ٥ يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّن نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنتَصِرٰنِ ٥﴾ (الرحمن : ۳۳-۳۵)

''اے نسان و جنات کی گروہ! اگر تم میں آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل جانے کی طاقت ہے تو نکل بھاگو! بغیر غلبہ اور طاقت کے تم نہیں نکل سکتے۔ پھر اپنے رب کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے؟ تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا پھر تم مقابلہ نہ کرسکو گے۔''

۲۳ .... ﴿لَوْ أَنزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهُ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيمُ ٥ هُوَ اللّٰهُ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ ط الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ٥

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ﴾ (الحشر: ٢١۔٢٤)

''اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اتارتے تو تو دیکھتا کہ خوف الٰہی سے وہ پست ہو کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا۔ ہم ان مثالوں کو لوگوں کے سامنے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور و فکر کریں۔ وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ چھپے کھلے کا جاننے والا مہربان اور رحم کرنے والا، وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ بادشاہ، نہایت پاک، سب عیبوں سے صاف، امن دینے والا، نگہبان، غالب زور آور، اور بڑائی والا ہے۔ پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جنہیں یہ اس کا شریک بناتے ہیں۔ وہی اللہ ہے پیدا کرنے والا، وجود بخشنے والا، صورت بنانے والا۔ اسی کے لیے نہایت اچھے نام ہیں، ہر چیز خواہ وہ آسمانوں میں ہو خواہ زمین میں ہو اس کی پاکی بیان کرتی ہے، اور وہی غالب حکمت والا ہے۔''

۲۴ .... ﴿تَبَارَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا مَا تَرٰى فِيْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِنْ تَفٰوُتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيْرٌ﴾ (الملك: ١ ـ ٤)

''بہت بابرکت ہے وہ اللہ جس کے ہاتھ میں بادشاہی ہے اور جو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ جس نے موت اور حیات کو اس لیے پیدا کیا کہ تمہیں آزمائے: تم

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

میں سے اچھے کام کون کرتا ہے۔ وہ غالب اور بخشنے والا ہے، جس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے۔ تو رحمٰن کی پیدائش میں کوئی بے ضابطگی نہ دیکھے گا۔ دوبارہ نظریں ڈال کر دیکھ لے کیا کوئی شگاف بھی نظر آ رہا ہے۔ پھر دوہرا کر دو دوبار دیکھ لے تیری نگاہ تیری طرف ذلیل و عاجز ہو کر تھکی ہوئی لوٹ آئے گی۔"

۲۵ .... ﴿وَإِنْ يَكَادُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَيُزْلِقُونَكَ بِأَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ ۝ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعَلَمِينَ ۝﴾

(القلم: ۵۱-۵۲)

"اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔ درحقیقت یہ قرآن تو تمام جہان والوں کے لیے سراسر نصیحت ہی ہے۔"

۲۶ .... ﴿قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝ يَهْدِي إِلَى الرُّشْدِ فَآمَنَّا بِهِ وَلَنْ نُشْرِكَ بِرَبِّنَا أَحَدًا ۝ وَأَنَّهُ تَعَالَى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ سَفِيهُنَا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَّا ظَنَنَّا أَنْ لَّنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا ۝ وَأَنَّهُ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْإِنْسِ يَعُوذُونَ بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوهُمْ رَهَقًا ۝ وَأَنَّهُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاءَ فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَّشُهُبًا ۝ وَأَنَّا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ فَمَنْ يَّسْتَمِعِ الْآنَ يَجِدْ لَهُ شِهَابًا رَّصَدًا ۝﴾ (الجن: ۱ - ۹)

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

''اے محمد ﷺ آپ کہہ دیں کہ مجھے وحی کی گئی ہے کہ جنوں کی ایک جماعت نے قرآن سنا اور کہا کہ ہم نے عجیب قرآن سنا ہے، جو راہ راست کی طرف رہنمائی کرتا ہے۔ ہم اس پر ایمان لا چکے ہیں۔اب ہرگز کسی کو بھی اپنے رب کا شریک نہ بنائیں گے۔ اور بے شک ہمارے رب کی شان بڑی بلند ہے۔ نہ اس نے کسی کو اپنی بیوی بنایا ہے نہ بیٹا۔ اور یہ کہ ہم میں سے بیوقوف اللہ کے بارے خلاف حق باتیں کہا کرتا تھا۔ اور ہم تو یہی سمجھتے رہے کہ ناممکن ہے انسان اور جنات اللہ پر جھوٹی باتیں لگائیں۔ بات یہ ہے کہ چند انسان بعض جنات سے پناہ طلب کیا کرتے تھے جس سے جنات اپنی سرکشی میں اور بڑھ گئے۔ اور انسانوں نے بھی تم جنوں کی طرح گمان کرلیا تھا کہ اللہ کسی کو مبعوث نہ کرے گا یا کسی کو دوبارہ زندہ نہ کرے گا۔ اور ہم نے آسمان کو ٹٹول کر دیکھا تو اسے سخت چوکیداروں اور سخت شعلوں سے پُر پایا۔ اس سے پہلے ہم باتیں سننے کے لیے آسمان میں جگہ جگہ بیٹھ جایا کرتے تھے۔ اب جو بھی کان لگاتا ہے وہ ایک شعلے کو اپنی تاک میں پاتا ہے۔''

۲۷ .... ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ٥ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ٥ لَمْ یَلِدْ ۵ وَلَمْ یُوْلَدْ ٥ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ٥﴾ (الاخلاص : ۱ـ٤)

''آپ کہہ دیجیے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔''

۲۸ .... ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ٥ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ٥ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ o وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ o﴾

(الفلق : ١ ـ ٥)

''آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے۔ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے۔ اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے بھی۔ اور حسد کرنے والے کی برائی سے بھی جب وہ حسد کرے۔''

۲۹ .... ﴿قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِكِ النَّاسِ o إِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ o الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ o﴾ (الناس : ١ ـ ٦)

''آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی اور لوگوں کے معبود کی پناہ میں۔ وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ خواہ وہ جنوں میں سے ہو یا انسان میں سے۔''

دوم :......احادیث نبویہ سے رقیہ

یہ وہ دعائیں اور رقیہ ہیں جن کے ذریعہ آدمی جادو، نظر بد، اور شیطانی آسیب یا دیگر امراض سے خود اپنا یا کسی دوسرے کا دَم، جھاڑ کر سکتا ہے۔ یہ اللہ کے حکم سے جامع اور نفع بخش رقیہ ہیں۔ [1]

---

[1] العلاج بالرقى من الكتاب والسنة/ للشيخ سعيد القحطاني ص ٩٤ ـ

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

۱ ....((بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ ❶ ، مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيْكَ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ أَوْ عَيْنِ حَاسِدٍ ، اللّٰهُ يَشْفِيْكَ ، بِسْمِ اللّٰهِ أَرْقِيْكَ)) ❷

''اللہ کے نام سے میں آپ کو رقیہ کرتا ہوں، ہر چیز سے جو آپ کو تکلیف دے۔ ہر نفس کے شر اور حسد کرنے والی نگاہ سے اللہ آپ کو شفا دے۔ اللہ کے نام سے میں آپ کو رقیہ کرتا ہوں۔''

۲ .... ((أَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ أَنْ يَشْفِيْكَ)) سات بار۔ ❸

''میں اللہ عظیم، عرش کے مالک سے سوال کرتا ہوں کہ آپ کو شفا دے۔''

۳.... مریض جسم میں درد کی جگہ پر ہاتھ رکھے اور بسم اللہ تین بار کہے، پھر یہ دعا کہے: ((أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُوْ أُحَاذِرُ)) سات بار۔ ❹

''میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبہ اور اس کی قدرت کی ہر اس تکلیف سے جسے میں پاتا ہوں اور اس سے بچنا چاہتا ہوں۔''

۴.... ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ ، أَذْهِبِ الْبَأْسَ ، وَاشْفِهِ وَأَنْتَ الشَّافِيْ لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا)) ❺

---

❶ قاری اپنا رقیہ کرے تو متکلم کا صیغہ استعمال کرے اور کہے: (أرقي نفسي۔ الله يشفيني)۔

❷ صحيح مسلم

❸ ترمذی ، كتاب الطب ۲/ ۴۱۰, : ۵۷۶۶۔ صحيح الجامع ۵/ ۱۸۰.

❹ مسند احمد و صحيح مسلم/ حديث : ۵۷۳۷

❺ صحيح بخاری، ح : ۵۷۴۳۔ صحيح مسلم / كتاب السلام/ حديث : ۵۷۰۹

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

”اے اللہ، لوگوں کے پروردگار تکلیف دور کر اسے شفا بخش تو ہی شفا دینے والا ہے۔ نہیں ہے شفا مگر تیری ہی طرف سے، ایسی شفا کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے۔“

۵.... ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَهَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ)) ❶

”ہر وسوسہ ڈالنے شیطان اور ہر ملامت کرنے والی نگاہ سے اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں۔“

٦.... ((أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، وَبَرَأَ وَذَرَأَ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَعْرُجُ فِيْهَا ، وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ ، وَمِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا ، وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ، وَمِنْ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ)) ❷

”اللہ کے کلمات تامہ کے ذریعہ پناہ چاہتا ہوں جن سے کوئی نیک اور فاجر نکل نہیں سکتا۔ ان چیزوں کے شر سے جنہیں پیدا کیا۔ پیدا کیا اور پھیلایا۔ اور اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترے اور س چیز کے شر سے جو اس میں داخل ہو۔ اس شر سے جو زمین میں پھیلی۔ اور اس شر سے جو زمین سے نکلے۔ رات اور دن کے فتنوں کے شر سے، اور ہر کھٹکھٹانے والے کے شر سے مگر جو بھلائی کی پکار لگائے اے رحمن۔“

---

❶ صحیح بخاری / کتاب الأحادیث الانبیاء، ح: ۳۳۷۱

❷ اسے امام احمد نے صحیح سند سے روایت کیا ہے۔ دیکھیے: ۱۱۹/۳ و مجمع الزوائد: ۱۲۷/۱۰

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۷.... ((أَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوَاتِ وَرَبَّ الْأَرْضِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ ، فَالِقَ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيْلِ وَالْقُرْآن ، أَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَآخِذٌ بِنَاصِيَتِهٖ ، أَللّٰهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ ، وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُوْنَكَ شَيْءٌ)) [1]

”اے اللہ ساتوں آسمان اورعرش عظیم کے مالک، ہمارے اور ہر چیز کے رب، دانہ اور گٹھلی کے پھاڑنے والے، انجیل، توریت اور قرآن کے نازل کرنے والے، میں ہر چیز کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں تو اس کی پیشانی کو پکڑنے والا ہے، تو ہی اوّل ہے تجھ سے پہلے کوئی چیز نہیں، تو آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو ظاہر ہے تیرے اوپر کوئی چیز نہیں، تو باطن ہے تیرے نیچے کوئی چیز نہیں۔“

[1] صحیح مسلم، ح: ٦٨٨٩.

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

۱۳...... ملاحظات وتنبیہات

پیارے بھائی!

کچھ چیزوں کے بارے میں بطور نصیحت خبردار کر دینا مناسب ہے، جو درج ذیل ہیں:

۱...... اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کرنا اور اپنا معاملہ اسے سونپ دینا اور شفا کے لیے بکثرت دعا وگریہ وزاری کرنا۔ کیونکہ رقیہ صرف ایک سبب ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اس لیے جائز رکھا ہے تاکہ اپنے بندوں کو دکھائے کہ وہی مدبر اور ہر چیز پر قادر ہے۔

۲...... یہ رقیہ انتہائی خاکساری، غور وفکر اور محبت سے پڑھو، اس کے لیے وضو کرنا اور دعاؤں کے آداب بجالانا مستحب ہے۔

۳...... پڑھتے وقت بعض آیتوں کا تکرار بہتر ہے۔ مثلاً سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورہ اخلاص، معوذتین اور اسی طرح کی دیگر آیات و دعائیں۔ ساتھ ہی سینے یا تکلیف کی جگہ پر پھونکتے جائیں۔ اگر آدمی آیت کا ہر ٹکڑا یا دعا پڑھنے کے بعد دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کر کے پھونکے اور جہاں تک ہو سکے اپنے پورے جسم پر ہاتھ پھیرے تو اس کا نفع اور تاثیر زیادہ قوی ہے۔

۴...... رقیہ پر روز عمل کرے یا کم از کم ہر دو دن، یا تین دن بعد مداومت کرے اور شفا کے لیے جلدی نہ کرے۔

۵...... اگر آپ کسی بیماری سے دو چار ہیں اور رقیہ کی سخت ضرورت محسوس کرتے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہیں، لیکن آپ اس میں اپنے اندر بے رغبتی، کراہیت اور عدم میلان محسوس کرتے ہیں تو سمجھ جائیے کہ یہ شیطان کی وجہ سے ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ آپ کو آپ کی زندگی اور ذات میں تکلیف پہنچائے اور آپ کے جسم کو بیمار کر دے۔ آپ کو بھلائی، اور اللہ کے ذکر و اطاعت سے ایک لمبے عرصہ تک روک دے! لہٰذا اس چال بازی سے خبردار رہیے۔

٦...... کتاب و سنت کی اتباع کیجئے اور بدعت سے بچئے۔ رقیہ میں بہت زیادہ توسیع سے اجتناب کیجئے۔ نبی ﷺ سے ثابت شدہ رقیہ اور دعاؤں پر اکتفا بہتر ہے۔ اسی میں خیر و برکت ہے، اس میں اضافہ یا شعبدہ بازوں اور جادوگروں کے بتائے ہوئے اعمال اور طریقوں سے اجتناب کیجیے۔ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

٧...... یہ بہترین تحفہ ہے جسے آپ پہلے اپنی، اپنے اہل و عیال یا اپنے عزیزوں کی حفاظت اور علاج و شفا کے حصول کے لیے کریں۔ خاص طور پر جب آپ کسی کے رویہ، یا صحت و نفسیات میں اچانک تبدیلی دیکھیں۔

٨......اس رقیہ کی منفعت کی تکمیل کے لیے اگر مسلمان مرد یا عورت روز مکمل سورہ بقرہ ایک ہی بیٹھک میں پڑھے تو شیطانی وسوسوں سے نفس کی حفاظت میں اس کا بڑا فائدہ ہے۔ اسی طرح غموں کا ازالہ ہوتا ہے اور کسی بھی نازل شدہ نفسیاتی یا جسمانی بیماری سے جلد شفایابی ہوتی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

یہ چند گزارشات تھیں جن کے لکھنے کا مقصد نفسیاتی اور جسمانی صحت کے راستوں کی رہنمائی ہے، اس امید کے ساتھ کہ آپ دنیا میں دلی سعادت واطمینان کے ساتھ زندگی گزاریں، اور پھر اللہ کے حکم سے دائمی سعادت کی طرف منتقل ہوں۔اس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمان وزمین کے برابر ہے۔ جو متقیوں کے لیے تیار کی گئی ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

شرعی رقیہ کی منفعت کے متعلق بعض واقعات

کتاب کے اس نئی ایڈیشن میں ہم بعض ایسے واقعات ذکر کرنا مناسب سمجھتے ہیں جسے صاحب واقعہ نے خود اپنے متعلق لکھ کر ارسال کیا یا اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کے حالات کا مشاہدہ کیا ہے۔ اس سے بہت سی بیماریوں میں شرعی دَم کی منفعت ثابت ہوتی ہے...... اس کتاب سے متعلق کیے گئے سوال کی بنا پر لوگوں نے ہزاروں واقعات ذکر کیے جنہیں پیش کرنے کے لیے ایک الگ سے تالیف کی ضرورت ہوگی، مگر اپنی تنگ دامانی کی وجہ سے ان میں سے کچھ تھوڑا سا حصہ بطور نمونہ مختصراً ذکر کیا جاتا ہے۔ انہیں پیش کرنے سے پہلے بعض اہم نقاط کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں جو درج ذیل ہیں:

اول: یہ حقیقی واقعات ہم اس شخص کے لیے پیش کر رہے ہیں جو اس بات کا قائل ہو کہ معروف امراض مثلاً: جادو، آسیب اور نظر بد وغیرہ کے علاوہ کچھ دیگر امراض بھی ہوتے ہیں۔ اور جو قرآن کی تاثیر اور تمام امراض سے شفا میں اس کی منفعت پر ایمان رکھتا ہو۔ جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ﴿وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ﴾

''یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں سراسر شفاء اور رحمت ہے۔''

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

اور جو دعا کی برکت، اللہ کی طرف انابت نیز اس کی قدرت کی تصدیق کرتا ہو ﴿أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ﴾

اور جس شخص کا عقیدہ یہ ہو کہ یہ بیماریاں صرف اوہام اور وساوس ہیں، ان کی کوئی حقیقت نہیں!! ڈاکٹروں کی ثابت کی ہوئی جسمانی بیماریوں سے شفا میں اس کی منفعت کا منکر ہو!! اور مکمل شفا صرف ڈاکٹروں، آپریشنوں، اور لیبارٹریوں اور تحقیقات کے ذریعہ ہی سمجھتا ہو!! تو ہم ایسے شخص سے کہیں گے کہ ان واقعات کی تصدیق اور عدم تصدیق میں تمہیں مکمل آزادی ہے۔

دوم: جس طرح ہم ان روحانی، اور نفسیاتی امراض کے وجود پر زور دیتے ہیں، اور یہ کہ آج ان میں سے اکثر بیماریاں لوگوں میں پائی جاتی ہیں اور لوگ ان سے شفایابی کے لیے شرعی دَم کے سخت ضرورت مند ہیں، اسی طرح ہم ان کی تاثیر بیان کرنے میں مبالغہ سے بھی کام نہیں لیتے اور جو بیماری بھی کسی کو لاحق ہو اس کو اسی قبیل سے سمجھے، بہرحال دونوں دواؤں کا اکٹھا استعمال ہی عدل وانصاف ہے۔

سوم: کوئی ضروری نہیں کہ ان امراض سے شفا اول رقیہ ہی میں مل جائے، یا دوسری یا دسویں یا سو بار میں حاصل ہو جائے۔ اور اگر اس کا جلد نتیجہ برآمد نہ ہو تو سمجھیں کہ یہ غیر مفید ہے تو یہ گمان غلط ہے۔ کیونکہ دیکھا گیا ہے کہ بعض مریض تین سال، پانچ سال اور پندرہ سالوں تک دَم کرتے رہے اور آخر میں اللہ کے فضل سے بہترین نتیجہ برآمد ہوا۔ کیونکہ شفا اللہ کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہاتھ میں ہے۔ اسی وقت اور اسی طریقہ پر نازل فرماتا ہے جس طرح چاہتا ہے۔ اس لیے ہمیں صبر اور ثابت قدمی سے کام لینا چاہیے اور یہ شرعی دَم اور جھاڑ سے علاج کے وقت اس کی منفعت میں جلدی نہیں کرنی چاہیے۔ جس طرح وہ مریض سالوں سال صبر کرتے اسپتالوں اور پرائیویٹ ڈسپنسریوں میں علاج کروانے پر حد سے زیادہ مال خرچ کرتے ہیں۔ اور اندرون و بیرون ممالک کا سفر کرتے ہیں۔

چہارم: گذشتہ صفحات میں تمام امراض میں رقیہ کی منفعت کے متعلق جو باتیں ہم نے ذکر کی ہیں ان واقعات سے ان کی تصدیق ہوتی ہے۔ ہم نے دیکھا کہ بیماریاں نفسیاتی ہوتی ہیں۔ روحانی، دائمی، جسمانی، یا بظاہر جسمانی اور جلدی بیماریاں ہوتی ہیں اور ان تمام امراض میں الحمد اللہ دَم کارگر ہوتا ہے۔ (بعض مثالیں عنقریب آئیں گی)۔

اس سے تمام لوگوں کے فری علاج الٰہی سے مستفید ہونے کی تشجیع ہوتی ہے۔ اور اللہ ہی کے لیے تعریف ہے کہ اس نے اس میں تمام امراض کے لیے علاج بنایا۔ اطباء کتنا بھی ثابت کریں کہ یہ جسمانی امراض ہیں، اس سے شفاء کے لیے دَم جھاڑ کا کوئی دخل نہیں۔ یا خود آپ کے دل میں اس قسم کی بات آئے یا کسی اور ڈھنگ سے آپ سے کہی جائے۔

پنجم: شرعی دَم جھاڑ سے بہترین اور افضل نتیجہ برآمد ہو اس کے لیے مسلمان مرد و عورت پر ضروری ہے کہ حفاظتی اسباب اور شروع کتاب میں ذکر کردہ

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

محافظت کے طریقوں کا خیال رکھیں۔ کیونکہ یہ بات آدمی کے لیے مناسب نہیں کہ ایک طرف تو اپنا علاج کرے اور دوسری طرف سے اسے بیمار کرے۔ خصوصی طور سے اس وقت جب کہ واجبات کی ادائیگی ترک کئے ہوئے ہو اور بعض معاصی کا مرتکب ہو اور بہت سی اطاعتوں میں کوتاہ ہو۔ مسلمان کو یہ باتیں پیش نظر رکھنی چاہئیں۔

ششم: مسلمان پر ضروری ہے کہ علاج کرتے ہوئے تمام امراض اور ان کی تکلیفوں پر صبر کرے۔ اللہ سے اجر وثواب کی امید رکھے۔ یہی نیت اس کی ہمیشہ ہمیشہ رہے۔ اور نظر سے اوجھل نہ ہونے دے، کیونکہ حدیث میں ہے:

((مَا يُصِيْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا أَذًى وَلَا غَمٍّ ، حَتَّى الشَّوْكَةِ يُشَاكُهَا ، إِلَّا كَفَّرَ اللّٰهُ بِهَا مِنْ خَطَايَاهُ .)) [1]

"جب بھی کسی مسلمان کو کوئی تکلیف، مشقت، غم و ملال لاحق ہوتا ہے، یہاں تک کہ اگر کانٹا بھی اسے چبھتا ہے تو اسے اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔"

اسی طرح اس دعا کی تکرار بھی نہیں بھولنا چاہیے۔"اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ ، اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاخْلُفْ لِیْ خَيْرًا مِنْهَا"

---

[1] صحيح البخاري : ٥٦٤١ .

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

”ہم اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہیں اور اس کی طرف پلٹ کر جانے والے ہیں۔ الٰہی! اس مصیبت میں اجر عطا کر اور اس کا نعم البدل عطا فرما۔“

مومن اگر سچے دل اور اخلاص کے ساتھ یہ دعا پڑھے تو اللہ اسے اس کی مصیبت کے عوض بہتری عطا فرماتا ہے، جیسا کہ حدیث میں وارد ہے۔

قارئین کرام! اب آپ کی خدت میں ان حقیقی واقعات کے کچھ نمونے ذکر کیئے جارہے ہیں۔ امید کہ آپ ان سے مستفید ہوں گے اور دوسروں کو بھی فائدہ پہنچائیں گے۔ لہٰذا بغیر کسی تعلیق کے یہ واقعات آپ کے حوالے ہیں۔ یہ واقعات خود ہی اپنے بارے میں بتائیں گے۔

واقعہ نمبر ۱:

ایک آدمی کینسر کا مریض تھا، یہاں مملکت سعودی عرب میں علاج کی کوشش کی، مگر اسے جواب دے دیا گیا اور کہا گیا کہ اس کا علاج صرف مغربی ممالک میں ہی ہوسکتا ہے۔ وہ اپنے بھائی کے ساتھ امریکہ جانے کے لیے مجبور ہوا۔ وہاں چیک اپ کے بعد ڈاکٹر نے اس کے بھائی سے کہا کہ اس مرض کا علاج اب ناممکن ہے۔ کیونکہ معاملہ خطرناک حد تک پہنچ چکا ہے اور بیماری پورے طور پر پھیل چکی ہے۔ وہ مرنے تک اسی حالت پر رہے گا۔ رات میں اس کے بھائی کو اللہ تعالیٰ کا فرمان ﴿وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ﴾ یاد آیا۔ رات کو اپنی طاقت کے مطابق سورہ فاتحہ سے سورہ ناس تک پڑھتا رہا، اس کے بعد سوگیا۔ دوسرے دن دیکھا کہ اس کے بھائی کی حالت کچھ اچھی لگ رہی ہے۔ دوسری بار پھر اسی طرح پڑھا جیسے پہلے

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

پڑھا تھا۔ واضح کامیابی نظر آئی، اس طرح اس نے کئی بار اعادہ کیا۔ جب دوسری بار مریض کی تشخیص ہوئی تو ڈاکٹر نے اس کے بھائی سے تعجب کرتے ہوئے پوچھا: کیا یہ وہی مریض ہے جس کا ہم نے پچھلی بار چیک اپ کیا تھا؟ اس نے کہا: ہاں وہی ہے!...... اس طرح یہ آدمی اولاً اللہ تعالیٰ کی توفیق پھر قرآن کریم پڑھنے کی وجہ سے شفایاب ہوگیا۔

واقعہ نمبر۲:

ایک لڑکی جو نیک، متدین اور باخلاق تھی، اللہ کی مشیت سے وہ کلیجہ کے کینسر میں مبتلا ہوگئی۔ اور اسے ہسپتال لے جایا گیا۔ کچھ دنوں کے بعد ڈاکٹروں نے اس کے بھائی سے کہا کہ اس کی حالت برابر بگڑتی جارہی ہے وہ کسی بھی لمحہ مرسکتی ہے۔ جب لڑکی نے محسوس کیا کہ اس کی حالت خراب ہوچکی ہے تو اپنے بھائی سے تلاوت کے لیے قرآن مجید مانگا۔ اور صبح و شام اللہ تعالیٰ کی آیات تلاوت کرنے لگی۔ جب بھی پڑھتی اپنی ہتھیلیوں میں پھونکتی، پھر حسب استطاعت اپنے جسم پر پھیرتی۔ اسی طرح مسلسل کئی شب و روز کرتی رہی۔ اچانک ڈاکٹروں نے دیکھا کہ لڑکی کی حالت دن بدن بہتر ہوتی جارہی ہے۔ شفا کے آثار اس کے چہرے پر نمایاں ہیں۔ ڈاکٹروں کو بڑا تعجب ہوا...... لڑکی اس طرح کرتی رہی یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کے حکم سے مکمل شفایاب ہوگئی۔

واقعہ نمبر۳:

ایک شادی شدہ عورت کے پاس ڈھائی سال کا ایک لڑکا تھا۔ اچانک بیمار

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہو گیا۔ اس کی حرارت بہت زیادہ بڑھ گئی۔ مسکراہٹ ختم ہو گئی۔ چہرے کی تازگی ماند پڑ گئی اور اس کی حرکت و نشاط ختم ہو گئی...... اسے اسپتال لے گئے۔ کئی ٹیسٹ ہوئے۔ اس کے گھر والوں سے ہسپتال میں داخل کرنے کے لیے کہا گیا تاکہ ضروری چیک اپ ہو سکے، ماں بے قراری سے نتیجہ کی منتظر تھی۔

ڈاکٹر نے اسے بتایا کہ: بیماری خون میں ہے۔ خون کے نمونے کا کئی طرح سے چیک اپ کرایا گیا۔ اس کے بعد ڈاکٹر نے بتایا: تمہارا بیٹا خون کے کینسر میں مبتلا ہے۔ کیمیاوی اجزاء سے علاج شروع کیا۔ بچہ تھوڑا سا ٹھیک ہوا مگر چند دنوں بعد بچے کی پہلی حالت پھر لوٹ آئی اور کینسر کے جراثیم پھر پھیلنے لگے۔ ماں نے دوسرے اسپتالوں کا دروازہ کھٹکھٹایا...... اسی دوران کسی شیخ کے متعلق سنا کہ لوگوں پر قرآن پڑھتے ہیں۔ ان کے پاس گئی۔ وہ تین ہفتہ برابر اس اس بچہ پر پڑھتے رہے...... اس مدت کے ختم ہونے کے بعد دوبارہ بچہ کو اسپتال لے گئی۔ چنانچہ دوبارہ چیک اپ ہوئے۔ ڈاکٹروں نے اس سے کہا کہ اب کینسر کا کوئی اثر باقی نہیں ہے۔

واقعہ نمبر۴:

ایک اسپتال میں فطری رضاعت کے متعلق سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ خاتون ڈاکٹر نے فطری رضاعت کی اہمیت اور اس کے فوائد کی تشریح، ماں اور بچہ کے لیے اس کے فوائد بیان کیے۔ محفل میں موجود خواتین میں سے ایک عورت کھڑی ہوئی، اپنی چھوٹی بچی کو اوپر اٹھایا اور کہا: رضاعت کے فوائد کی یہ بچی سب سے بڑی مثال ہے۔ یہ اپنی بہنوں میں اکیلی ہے جسے میں نے اپنے پستان سے دودھ پلایا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ابھی چار مہینے بھی پورے نہیں ہوئے کہ بیٹھنے لگی اور چھٹے مہینے میں رینگنے لگی۔ اور دسواں مہینہ مکمل کرنے سے پہلے پیروں سے چلنے لگی۔ جب ماں پروگرام سے نکلی تو بچی زمین پر گر کر کانپنے لگی اور اس کے ہاتھ پیر شل ہوگئے۔ ماں اس کے سامنے بیٹھ کر رونے لگی کہ اسے کیا کرے۔ اچانک اس کی بچی کو کیا ہوگیا ہے؟ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک نیک بہن کے پاس جانے کی ہدایت دی تاکہ اس کی بچی کو دَم کرے، دو ہفتے یا کچھ زائد اس کے پاس جاتی رہی۔ اس کے بعد اس کی صحت اور اعضاء کی طاقت واپس آنے لگے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اسے مکمل شفا دے دی، اللہ بڑے فضل وکرم والا ہے۔

واقعہ نمبر۵:

ایک بچے کو دو سال کی عمر میں فقدان احساس کی شکایت ہوئی یہاں تک کہ پانچ سال کا ہوگیا۔ اس کے والد اسے لے کر ایک اسپتال سے دوسرے اسپتال کا چکر کاٹتے رہے۔ تشنج کی تمام دوائیں سیرپ، گولیاں وغیرہ استعمال کر ڈالیں مگر بے سود۔ کسی اسپتال میں اس کے بیٹے کی حالت دیکھ کر ایک آدمی نے شرعی دَم آزمانے کا مشورہ دیا۔ چنانچہ وہ اپنے لڑکے کو ایک قاری صاحب کے پاس لے گیا۔ لگاتار ایک سال یہ عمل کرنے کے بعد وہ صحت منداور تندرست ہوگیا۔ دوبارہ اسے فقدان شعور کا معاملہ کبھی نہیں پیش آیا۔

واقعہ نمبر۶:

ایک عورت تقریباً چھ سال سے بیمار رہی۔ مرض کی علامات اس پر ظاہر تھیں۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

مثلاً: غسل میں وسوسہ، ڈھانچہ کی کمزوری، نماز بالکلیہ ترک کرنا، شوہر سے دوری...... اس کا شوہر ڈاکٹروں کے پاس لے گیا مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ نفسیاتی ڈاکٹر کی طرف ٹرانسفر کیا مگر وہاں بھی وہی نتیجہ رہا، آخر میں کسی قاری کے متعلق بتلایا گیا، اس کے پاس گئی تھوڑے ہی عرصہ تک اس نے پڑھا کہ ۵۰ فیصد اس کی حالت صحیح ہوگئی۔ ایک سال تک قراءت کا سلسلہ جاری رکھا یہاں تک کہ بالکل ٹھیک ہوگئی۔

واقعہ نمبر ۷:

ایک عورت کو سانس لینے میں تکلیف ہوتی تھی ساتھ ہی سر میں سخت درد تھا، اور حلق بند ہوجاتا، اس کے جسم کا رنگ سیاہ پڑجاتا، بکثرت جمائی آتی اور لگاتار روتی رہتی......!! کئی ڈاکٹروں کے پاس گئی مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ ان کا علاج صرف دوائیں اور جڑی بوٹیاں ہوتیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اسے ایک نیک قاری صاحب سے شرعی دَم کی ہدایت دی۔ قاری صاحب کے مشورے سے وہ پانی میں بیری کے پتے اور شہد استعمال کرنے لگی۔ ایک وقفہ کے بعد اس کی صحت بہتر ہوگئی اور یہ انوکھی علامات اس سے ختم ہوگئیں۔

واقعہ نمبر ۸:

ایک نوجوان اپنا واقعہ خود بیان کرتے ہوئے کہتا ہے: میں سمجھتا تھا کہ نماز کی محافظت بڑا مشکل کام ہے۔ شروع میں اس کی ادائیگی کی میں کوشش کرتا تھا، مگر کچھ دنوں سے اکتاہٹ اور خوف کا احساس ہونے لگا۔ نیند کم آنے لگی اور رغبت کا فقدان ہوگیا۔ یہاں تک کہ میرے ہاتھ سے میری اپنی زمام چھوٹ گئی...... دینی

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

واجبات میں میں نے بے انتہا کوتاہی شروع کر دی۔ مجھے خود اپنی ذات سے نفرت ہونے لگی۔ میں ہر اس شخص سے بھاگنے لگا جو اللہ اور اس کی عبادت کی نصیحت کرتا۔ معاصی میں ڈوب گیا!! مگر رات میں اللہ کے خوف سے روتا تھا اور اسی حال میں سو جاتا۔ میں نے اپنی حالت اپنے ایک رشتہ دار سے بیان کی۔ اس نے مجھے دَم کا مشورہ دیا۔ میں نے بذات خود اس پر عمل کرنا شروع کیا۔ مختصر سے وقفہ کے بعد میں نے نئی زندگی محسوس کی۔ برے مظاہر میری زندگی سے جانے لگے۔ میں اپنے رب، اپنی نماز اور استقامت کی طرف پہلے سے بہتر شکل میں لوٹ آیا۔

واقعہ نمبر ۹:

ایک عورت اپنے شوہر اور بچوں کے ساتھ بڑی خوشگوار زندگی گزار رہی تھی، اچانک اس پر جسمانی اور نفسیاتی مرض کی علامتیں ظاہر ہوئیں۔ مثلاً: سخت اضطراب اور غم، شوہر اور بچوں سے نفرت، بغیر کسی سبب کے غمگین رہنا، اس نے اسپتالوں اور دواخانوں کا چکر لگانا شروع کیا اور اپنی بیماری کے علاج کی بھرپور کوشش کی۔ وقت اور مال برباد کیا۔ وقت کی رفتار کے ساتھ ہر دوا اس نے استعمال کی نتیجہ کمزور ٹھہرا۔ ایک عورت اس کے پاس آئی اور شرعی دَم کا مشورہ دیا۔ اس نے وضاحت کی کہ اس کے لیے تھوڑا سا وقت اور معمولی سی کوشش درکار ہے۔ اس نے نصیحت سنی اور رقیہ پر عمل شروع کر کے اپنا علاج کرنے لگی۔ اذکار پر محافظت کرتی...... اللہ کے فضل سے چند دنوں میں اسے شفایابی حاصل ہوگئی۔ اللہ پاک ہے جو شافی و کافی ہے......!! اس عورت نے شفاء ملنے پر اپنی خوشی کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اظہار کے لیے ایک بورڈ بنایا جس پر لکھا ''شرعی دَم، جھاڑ سب سے بہتر علاج ہے، اور میرا تجربہ سب سے بہتر دلیل ہے!!''۔

واقعہ نمبر۱۰:

ایک آدمی کئی سال سے گردہ کی خرابی کا شکار تھا۔ مرض کی شدت کی وجہ سے ہر دوسرے دن ڈائی لیسس (خون کی صفائی) کی ضرورت پڑنے لگی۔ یہاں تک کہ وہ تھکاوٹ اور مشقت محسوس کرنے لگا۔ ہر لمحہ اس کے سامنے موت کا منظر ہوتا!! اس نے کسی روز بھی نہیں سوچا بلکہ اس کے دل میں کبھی یہ بات کھٹکی بھی نہ تھی کہ قرآن کی تلاوت اور دَم کا اس کے مرض میں کوئی فائدہ یا کوئی اثر ہوسکتا ہے جو بظاہر جسمانی بیماری ہے، بہرحال اس سے شرعی رقیہ کرنے کے لیے کہا گیا۔ بڑے اصرار کے بعد اللہ کے فضل و کرم سے شرعی دَم کے ذریعے چند مہینوں میں اسے صحت و عافیت حاصل ہوگئی۔

واقعہ نمبر۱۱:

ایک عورت سینہ اور پیٹھ کے درمیان بڑا عجیب و غریب درد محسوس کرتی تھی یہاں تک کہ اس کا سانس لینا، بولنا اور حرکت کرنا دشوار ہوجاتا۔ اس حالت میں وہ درد کی جگہ پکڑتی اور سورہ فاتحہ سات مرتبہ پڑھتی ''بسم اللہ'' تین بار کہتی۔ پھر سات مرتبہ کہتی ''أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ'' جس سے درد جلد ہی ختم ہوجاتا۔

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

واقعہ نمبر۱۲:

ایک عورت حاملہ تھی۔ تیسرے مہینہ میں ڈاکٹر نے الٹراساؤنڈ کے ذریعہ بتایا کہ بچہ کی خلقت (شکل) درست نہیں!! یہ خبر سن کر اسے بڑا صدمہ ہوا اور جزع فزع کرنے لگی۔ اس عورت نے اپنی ایک سہیلی کو یہ بات بتائی تو اس نے بچہ بڑھنے سے پہلے ساقط کرانے کا مشورہ دیا۔ مگر اس عورت نے اللہ کے خوف اور سزا کے ڈر سے ایسا نہیں کیا۔ اس کے علاوہ دوسری سہیلیوں نے اللہ پر بھروسہ کرنے، اس کی طرف رجوع کرنے اور اعمال صالحہ کے ذریعہ اس کی قربت حاصل کرنے اور شرعی دَم جھاڑ کرنے کا بھی مشورہ دیا...... چنانچہ اس نے بہ صدق و اخلاص اس پر عمل کیا جس کے نتیجہ میں اس نے ایک نرینہ اولاد کو جنم دیا جس میں کوئی تخلیقی نقص اور کوئی بدنمائی نہ تھی۔ بحمد اللہ وہ بچہ زندہ رہا اور پل کر بڑا ہوا۔ اس کے برخلاف اس کے دوسرے بھائی پیدا ہوتے ہی مر جاتے تھے۔

واقعہ نمبر۱۳:

ایک شخص کے بدن میں اچانک کپکپی طاری ہوگئی۔ اس کے اندر بولنے کی بھی طاقت نہ رہی۔ اس کے گھر والے سب سے بڑے اسپتال میں ماہر ترین ڈاکٹروں کے پاس لے گئے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ پھر ایک بزرگ شیخ کے بارے میں معلومات ملیں اور وہ بزرگ مسلسل دَم کرنے لگے۔ دھیرے دھیرے اس کی حالت بہتر ہوگئی۔ اور اب وہ اپنے اہل و عیال اور رشتہ داروں میں بصحت و عافیت زندگی گزار رہا ہے۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

واقعہ نمبر ۱۴:

ایک عورت کو سخت جلدی خارش ہوگئی اور دانے سارے جسم میں پھیل گئے، ہر جگہ ڈاکٹروں کے پس گئی مگر اس کی وہی حالت رہی۔ ایک ڈاکٹر سے دوسرے ڈاکٹر اور ایک ہسپتال سے دوسرے ہسپتال کا مسلسل چکر لگاتی رہی۔ تمام کوششوں کی ناکامی کے بعد علاج کے لیے بیرون ملک سفر کیا مگر وہاں بھی ناکامی ہوئی۔ اس کا بھائی جو بیرون ملک اس کے ساتھ موجود تھا، اس نے کہا: بہن تم نے تمام دوائیں آزمالیں، اب کیا خیال ہے شرعی دَم بھی آزمالیں؟ شروع میں اس کو بڑا تعجب ہوا۔ اس کو بڑا تردد ہوا کہ بھلا اس جسمانی بیماری میں رقیہ فائدہ دے گا!! مگر بھائی کے اصرار پر اس کی رائے سے متفق ہوکر وطن واپس آگئی اور ایک قاری صاحب کے پاس گئی۔ شرعی دَم پر عمل کرتے ہوئے ابھی ایک مہینہ بھی نہیں گزرا تھا کہ اللہ کے فضل سے مکمل شفایاب ہوگئی۔

واقعہ نمبر ۱۵:

ایک عورت کی کمسنی میں شادی ہوگئی اور اسی سال وہ حاملہ ہوگئی۔ ایک بچی کی پیدائش ہوئی۔ مگر اس کے بعد وہ جب بھی حاملہ ہوتی تیسرا مہینہ پورا ہوتے ہوتے جنین ساقط ہوجاتا۔ اسقاط کی یہ پریشانی مسلسل بارہ سال تک لگی رہی!! یہ عورت اسپتالوں میں جاجا کر حمل برقرار رہنے کی دوائیں لیتی رہی۔ مختلف آپریشن کروائے، مگر سب بے سود۔ جب اللہ تعالیٰ کی مشیت ہوئی تو اس کے لیے اسباب فراہم ہوگئے۔ وہ ایک دَم کرنے والے عالم کے پاس گئی۔ قاری صاحب نے کہا کہ جب

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

استقرار حمل ہوتو اس کے پاس آئے۔ چنانچہ جب استقرار حمل ہوا تو اس کے پاس آئی۔ قاری صاحب تھوڑے تھوڑے وقفہ کے ساتھ پورے حمل کے دوران اس پر مسنون دَم کرتے رہے اور خود اسے بھی رقیہ کرنے کا حکم دیا۔ بحمد اللہ اس کے بعد فطری طور پر کئی بار بچہ کی پیدائش ہوئی اور اس کے سارے بچے بصحت و عافیت ہیں۔

واقعہ نمبر ۱۶:

ایک نوجوان اللہ تعالیٰ کے احکام پر ثابت قدم اور بڑا پابند تھا۔ دعوت الی اللہ اور لوگوں کی اصلاح کے لیے بڑا کوشاں رہتا تھا۔ مگر زندگی میں ایک ایسا دور آیا کہ اس کے اندر اللہ کی اطاعت سے کوتاہی کے مظاہر رونما ہونے لگے۔ دھیرے دھیرے بھلی صحبت سے دور رہنے لگا۔ یہاں تک کہ بدعملی کے آثار رونما ہوگئے۔ نمازیں چھوڑنے لگا، گانے سننا اور دیگر معاصی سے بھی لگاؤ ہوگیا۔ ایک وقت ایسا آیا کہ نماز بالکل ترک کردی۔ بری صحبت نے اسے گھیرلیا۔ اس کے سب دوست اور رشتہ دار اس کی دینی، اجتماعی اور نفسیاتی غم انگیز حالت دیکھ کر متعجب تھے۔ بہت سے لوگوں نے نصیحت بھی کی مگر وہ اس چیز کو عادی اور فطری سمجھتا تھا۔ اس کے نزدیک اس حالت میں کسی اصلاح اور تغیر کی کوئی حاجت نہیں تھی۔ آخر میں کئی سال بعد اللہ نے اپنی رحمت اور فضل وکرم سے شرعی دَم پر عمل کرنے اور مسلسل ذکر واذکار کرنے کی ہدایت وتوفیق دی استقامت کی علامتیں واپس آنے لگیں۔ مثلاً باجماعت نماز کی ادائیگی، کثرت استغفار، ثابت قدمی کے ساتھ دعا، عمل صالح وغیرہ۔ اپنی پچھلی حالت پر وہ تعجب کرتا اور روتا تھا کہ اس درجہ تک وہ کیسے پہنچ گیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

اس کا کیا راز اور سبب تھا؟ خود اسے بھی معلوم نہ تھا؟!

واقعہ نمبر ۱۷:

ایک عورت کے پاس بڑا خوبصورت اور صحت مند بچہ تھا۔ مگر پیدائش کے چار ہی ماہ بعد اس کے جسم پر عجیب وغریب قسم کے دھبے ظاہر ہونے لگے جو اس کے پورے جسم، چہرہ، بازو اور پنڈلی وغیرہ میں پھیل گئے! اس کی شکل بڑی بھیانک ہو گئی۔ سوال یہ تھا کہ یہ سب کیسے اور کیوں ہوا؟ اس کی ماں اسپتال لے گئی مگر وہاں اطباء اس مرض کا راز نہ سمجھ سکے۔ اس کے جسم سے سیمپل لینا چاہا مگر ماں نے انکار کر دیا۔ آخر کار اس نے اللہ اور قرآن کریم کی طرف رجوع کیا اور بذات خود دَم کرنے لگی، پڑھ کر پانی میں دم کرتی اور وہی پانی بچہ کو پلاتی...... اب ماشاء اللہ وہ چھ سال کا ہو چکا ہے اور بالکل تندرست ہے۔

واقعہ نمبر ۱۸:

ایک عورت کو جب بھی کوئی شادی کا پیغام دیتا تو اس پیغام کے بعد بغیر کسی ظاہری سبب کے اس کے پیروں میں درد شروع ہو جاتا۔ حیض کا درد شروع ہو جاتا جس کی وجہ سے وہ انکار کرنے پر مجبور ہو جاتی۔ ایک عرصہ کے بعد ایک نیک اور پرہیزگار آدمی نے اسے شادی کا پیغام دیا۔ عورت کے بھائی نے اس سے قصہ بیان کیا تو اس نے شادی کے لیے اصرار کیا اور نکاح کر لیا، شادی کے بعد رقیہ کرنے لگا یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے اسے شفا دے دی۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

واقعہ نمبر۱۹:

ایک عورت کو اکثر و بیشتر خفقان کی شکایت ہوجاتی۔ وہ اپنے ہاتھ سے دل تھام کر کھڑی ہوجاتی تین بار (بسم اللہ) کہتی پھر "أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ" سات بار پڑھتی، اس کے بعد "أَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ أَذْهِبِ الْبَأْسَ أَنْتَ الشَّافِيْ ، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَآؤُكَ ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا"...... تین بار۔ اس طرح اس کی تکلیف ختم ہوجاتی۔

واقعہ نمبر۲۰:

ایک انیس سالہ نوجوان کے دماغ سے اچانک خون جاری ہوگیا۔ آپریشن کیا گیا اور کامیاب بھی رہا، مگر نوجوان کو کوئی افاقہ نہ ہوا۔ اس کی یہی حالت ایک مہینہ باقی رہی۔ کسی نے اس کے والد کو مشورہ دیا کہ دَم کرنے والے کو بلائیں۔ اس کے والد نے ایک شیخ کو بلایا جو ہر روز مسنون دَم کرنے لگے، اسے افاقہ تو ہوگیا مگر حرکت کے قابل نہ تھا اور نہ بات چیت کرسکتا تھا۔ یہ رقیہ مسلسل جاری رہا یہاں تک کہ بولنے بھی لگا مگر ابھی اس کی عقل ٹھکانے نہ تھی۔ بہرحال دَم پر مداومت جاری رہی اور دھیرے دھیرے وہ چلنے پھرنے کے قابل بھی ہوگیا۔ اس طرح اللہ کے فضل سے مکمل شفا مل گئی۔

واقعہ نمبر۲۱:

ایک پندرہ سالہ لڑکی کے سر میں درد ہونے لگا، اس کے ماں باپ اس مرض سے حیرت زدہ تھے کیونکہ ٹیسٹ کے نتیجہ سے معلوم ہوتا تھا کہ وہ بالکل تندرست

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہے......!! علاج کی غرض سے اسے امریکہ لے گئے۔ اور سر کا آپریشن کیا گیا، مگر کوئی شفا نہ ملی۔ صرف مسکن دوائیں دے دی گئیں۔ ایک سال بعد امریکہ سے واپس لوٹ آئی۔ لوٹنے کے بعد مسلسل چار سال تک یہ بیماری لگی رہی۔ لڑکی کی حالت انتہائی غم انگیز (پریشان کن) تھی۔ کسی نے ایک بزرگ عالم باعمل کے بارے میں اسے بتایا۔ وہ اس کے پاس گئی تین مہینہ لگاتار دَم کے بعد بحمد اللہ وہ بالکل شفایاب ہوگئی۔

واقعہ نمبر ۲۲:

ایک آدمی کی پیٹھ میں اتنا سخت درد ہوا کہ بالکل کام کے لائق نہ رہ گیا۔ کام چھوڑ کر علاج کے لیے ہسپتال میں داخل کیا گیا۔ مسلسل چھ ماہ تک وہ طبی دیکھ بھال میں رہا۔ اتنی مدت کے بعد بھی جب طرح طرح کے علاج سے کوئی خاطر خواہ فائدہ برآمد نہ ہوا تو شرعی دَم کی منفعت کے بارے میں سوچا اور ہسپتال ہی میں بذات خود اس پر عمل کرنا شروع کر دیا۔ لگاتار دَم کرتا رہا، یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے درد سے شفا دے دی۔

واقعہ نمبر ۲۳:

ایک چھوٹا بچہ رات دن بے حد روتا تھا۔ اس کے گھر والے اسپتال لے گئے مگر کوئی فائدہ نہ ہوا۔ اس کی ماں نے سبب معلوم کرنے کی کوشش کی مگر کچھ پتہ نہ چلا۔ کئی راتیں اس کی یہی حالت رہی، وہ سویا ہی نہیں۔ بالآخر ماں کو دَم کا خیال آیا اور قرآن کریم کی آیات نیز بعض ماثورہ دعائیں پڑھنے لگی۔ یہاں تک کہ اللہ کے

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

کرم سے اس کی حالت نارمل ہوگئی، اوراس کا رونا تھم گیا۔

واقعہ نمبر ۲۴:

ایک عورت کھانسی میں مبتلا تھی۔ دو ہفتہ یہی صورت حال رہی۔ اچانک اس کے جسم میں سخت کپکپی طاری ہوگئی۔ اسپتال گئی اور اس کا مکمل چیک اپ کیا گیا۔ ڈاکٹر گھبرا گئے۔ کیونکہ ایسا کیس پہلی بار ان کے پاس آیا تھا۔مگر دیکھا کہ چیک اپ کے تمام نتائج درست ہیں۔ ان کی سمجھ میں نہیں آتا تھا کیا کریں؟ اس کے بعد اس کا بھائی ایک صالح عالم کے پاس لے گیا اوراس سے اللہ کے فضل وکرم سے اسے مکمل شفاء مل گئی۔

واقعہ نمبر ۲۵:

ایک آدمی کو سر درد کی شکایت تھی۔ مہینہ میں ایک بار اسے یہ تکلیف ضرور ہوتی تھی۔ جب بھی اسے درد ہوتا تو اسی وقت اسپتال میں بھاگا جاتا۔ تمام ضروری چیک اپ کئے گئے مگر کوئی نتیجہ نہ نکلا۔ کسی نیک آدمی نے اسے شرعی رقیہ پر عمل کرنے کا مشورہ دیا۔ کچھ دنوں تک اس نے دَم کیا یہاں تک کہ اسے فائدہ نظر آنے لگا اور الحمدللہ دھیرے دھیرے بیماری بالکل ختم ہوگئی۔

واقعہ نمبر ۲۶:

ایک عورت کو اللہ تعالیٰ نے بیس سال کی محرومی کے بعد بچہ عطا کیا۔ اس بیس سالہ مدت میں وہ برابر ہسپتالوں کا چکر لگاتی رہی۔ ان جگہوں سے تو مایوس ہوگئی مگر اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہیں ہوئی۔ دعا کے ذریعہ اللہ کی طرف رجوع کیا۔

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

رات میں اللہ سے دعا کرنے لگی اور ایک معتمد صالح عالم سے تین ماہ تک دَم کرانے لگی۔ اللہ سے گریہ وزاری کرنے لگی۔ جب بھی اللہ کا فرمان ﴿رَبِّ هَبْ لِي مِن لَّدُنكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً﴾ تلاوت کرتی، بے انتہا روتی۔ جب اس نے ایسا کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس کی امید قائم رکھی۔ اللہ تعالیٰ نے اسے پہلا لڑکا دیا۔ ہم اللہ سے دعا گو ہیں کہ اسے دوسرا اور تیسرا بھی عطا کرے۔

واقعہ نمبر ۲۷:

ایک آدمی نے ایک عورت سے شادی کی۔ دونوں سولہ سال تک ایک ساتھ رہے مگر کوئی بچہ نہیں ہوا۔ جب کہ تمام ٹیسٹ اور چیک اپ سے ثابت ہو رہا تھا کہ کوئی چیز ولادت کے لیے مانع نہیں۔ مگر یہی اللہ کی مشیت تھی۔ سولہ سال گزر گئے وہ دونوں ڈاکٹروں کے پیچھے علاج کی تلاش میں گھومتے رہے، مگر کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر کار شرعی دَم کے ذریعہ علاج کے لیے سوچا۔ دونوں ایک شیخ کے پاس گئے جو قرآن سے علاج کرتے تھے۔ دونوں پر انہوں نے قرآن پڑھا، اس کے دو ماہ بعد بیوی حاملہ ہوئی اور جڑواں بچے (لڑکا، لڑکی) پیدا ہوئے۔

واقعہ نمبر ۲۸:

ایک نوجوان کی زبان میں ہکلاہٹ آ گئی۔ یہاں تک کہ اس کی یہ حالت اس کے ساتھیوں، دوستوں اور اساتذہ کے سامنے اسے پریشانی میں مبتلا کر دیتی۔ قریب تھا کہ وہ تعلیم ہی چھوڑ دے۔ اس ہکلاہٹ کا بہت سے ماہرین سے علاج کرایا مگر کوئی قابل ذکر نتیجہ برآمد نہ ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے اسے شرعی دَم پر عمل کی توفیق دی۔

”محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ“

www.KitaboSunnat.com

لگا تار ایک سال رقیہ کرنے کے بعد اس کی فصاحت اور برجستگی کی پہلے جیسی حالت لوٹ آئی۔

واقعہ نمبر ۲۹:

ایک عورت کو تقریباً آٹھ سال سے دائیں ہاتھ کے پچھلے حصہ میں درد کی شکایت تھی۔ اس دوران کوئی بھی محنت کا کام کرنے پر اسے سخت تکلیف اٹھانی پڑتی۔ وہ بہت سارے سرکاری اور پرائیویٹ اسپتالوں میں گئی۔ اور گھریلو علاج بھی کیا۔ مگر اس سے کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ شرعی دَم کے علاوہ ہر چیز کے بارے میں اس نے سوچا، مگر جب آخر میں خود سے رقیہ کرنا شروع کیا تو اسے اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے شفا مل گئی۔

واقعہ نمبر ۳۰:

ایک عورت کا ایکسیڈنٹ ہوگیا جس سے اس کی ہڈی ٹوٹ گئی اور بعض دوسرے زخم اور چوٹ بھی آئی۔ چوں کہ وہ ذکر اور دعا کی پہلے ہی سے حریص تھی اس لیے ایکسیڈنٹ کے وقت جب وہ زمین پر پڑی تھی ٹوٹی ہوئی جگہ پر ہاتھ رکھا اور (بسم اللہ) تین بار پڑھا۔ ''أَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ وَأُحَاذِرُ'' سات بار کہا۔ اسپتال میں داخل ہونے کے بعد بھی بذات خود، اس کا شوہر، اور گھر والے باری باری اس پر قرآن پڑھتے رہے۔ ہر دو دن کے بعد اسے نئی بیماری لگ جاتی۔ یا اسی مرض سے کوئی نیا معاملہ پیش آجاتا۔ ان تمام بیماریوں کے باوجود دَم پر مداومت کی وجہ سے اس کی تمام دشواریاں آسان ہو جاتیں۔ اس

''محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ''

www.KitaboSunnat.com

کا درد اور تھکاوٹ ختم ہو جاتی...... یہاں تک کہ ٹوٹی ہوئی ہڈی بھی پلاسٹر اور بینڈ تج کے بعد ایک ہفتہ کے اندر اچھی ہونے لگی۔ اس سرعت شفاء سے ڈاکٹر تعجب میں پڑ گئے۔ یہاں تک کہ چند ہی ہفتوں میں وہ اسپتال سے بصحت و عافیت نکل گئی۔

واقعہ نمبر ۳۱:

ایک طالب علم اپنی تعلیم میں متفوق تھا۔ حصول علم میں بڑی کوشش کرتا تھا، مگر تھوڑے دنوں بعد اس سے اعراض کرنے لگا۔ مدرسہ سے لگاتار غائب رہنے لگا اور نفسیاتی و جسمانی کمزوری کا احساس کرنے لگا۔ غمگین رہنے لگا اور اس نے مدرسہ چھوڑنے کا فیصلہ کرلیا۔ مگر ایک نیک مدرس نے اس کو دَم کرنے کی نصیحت کی اور کسی رقیہ کرنے والے کے پاس جانے کا مشورہ دیا۔ لڑکے نے اس کی نصیحت قبول کرلی اور رقیہ اپنایا تو اس کا نشاط اور تازگی لوٹ آئی۔ وہ پہلے کی طرح مدرسہ واپس آ گیا۔

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّمَ عَلٰى نَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ اَجْمَعِيْنَ

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ"

www.KitaboSunnat.com

ہماری نئی کتب

		1
		2
		3
		4
		5
		6
		7
		8
		9
		10
		11
		12
		13
		14
		15
		16

"محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "